M Imran Azam Hamdani

تبارک اللہ احسن الخالقین

الحمد للہ کہ کتاب جواب معلم قواعد عربی مؤلفہ جناب مولوی سید ابو الحسن صاحب معروف بہ

سبیل الرسل ۱۳۰۹

باہتمام حافظ محمد عبد العزیز تاجر کتب مالک مجتبائی پریس لکھنؤ

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

KASHMIR UNIVERSITY
Iqbal Library
Acc No 309514.
25-1-93
Ro
Allama Iqbal Library
309514

رسالہ میدان الرمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ علم رمل ایک علم ہے کہ حاصل ہوتی ہے اوس سے معرفت استکشاف مغیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع یعنی معرفت بطریق استدلال اور پر وقایع خیر و شر کے بذریعہ اشکال کے حاصل ہو جاتی ہے اور ہر علم کے لیے ایک موضوع ہوتا ہے اور موضوع عبارت اوس چیز سے ہے کہ بحث کی جاتی ہے اوس علم میں عوارض ذاتیہ سے اوس شئے کی پس موضوع علم رمل کا نقطہ ہے اوس جہت سے کہ بحث کی جاتی ہے اوس علم میں زوج و فرد سے کہ یہ عوارض ذاتی نقطہ کے ہیں اور مجہول اوس کا ہیئت و اشکال یعنی وہ نقطہ موضوع اس علم کا ہے کہ جو ہیئت و اشکال میں ہو نہ ہر ایک نقطہ اور اہل ہندسہ اوس چیز کو نقطہ کہتے ہیں کہ جو قابل اشارہ حسیہ کے ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہو یعنی جزو لا یتجزا ہے اور اہل ہیئت مرکز کو نقطہ کہتے ہیں اور کبھی کوکب کو اور یہان کوئی انہیں سے مراد نہیں ہے بلکہ مراد اس فن میں نقطہ سے عنصر ہے کیونکہ اصل اوس

علم کی چار نقطہ مین بمقابلہ چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ ناری ہے اور دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی اور جیسے دو نقطہ ایک مرتبہ مین مراتب عناصر اربعہ مین سے جمع ہون اسکو زوج کہتے ہین و الا فرد اور وجہ اطلاق نقطہ کا اوپر عنصر کے اشتراک انکا ہے بساطت مین ہرگاہ نقطہ فرد ہوگا تو عنصر بالفعل موجود ہے و ہرگاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود نہین ہے اور چونکہ علم رمل کی دو قسمین ہین شکلی اور نقاطی اور نقاطی مشکل ہے اور شکلی سہل اور احکام شکلی مین انوار الرمل و زبدۃ الرمل و تجربۃ الرمل عمدہ کتابین ہین اور احکام نقاطی مین کتاب شجرہ ثمرہ و سرخاب معتبر ہین اور یہ رسالہ واسطے مبتدیون کے احکام شکلی مین لکھا گیا لہذا نام اسکا میدان الرمل رکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اوپر مقدمہ اور پانچ باب کے اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہین وہ اس رسالہ مین نہین لکھی گئین تاکہ طبیعت مبتدی کی مشوش نہو اور مشکلات فن چار چیزین ہین استخراج ضمیر و استخراج اسم و استخراج دفینہ و استخراج جنی اگر خداوند عالم نے چاہا ان مشکلات ربعہ مین ایک رسالہ علحدہ لکھا جاویگا انشاء اللہ تعالیٰ و اللہ الموافق و المعین مقدمہ مین کئی فائدہ ہین فائدہ اول سبب نزول علم رمل مین کتاب انوار الرمل وغیرہ مین ہے کہ علم رمل معجزہ حضرت آدم کا تھا اور اول وہ شخص کہ جسپر یہ علم نازل ہوا حضرت آدم تھے پس جب اولاد آدم کی بہت ہوئی اور زمین مین متفرق ہوئی چاہا آدم نے کہ حال انکا معلوم کرے پس حضرت جبریل علیہ السلام بحکم خدا نازل ہوئے اور بعضون نے لکھا ہے کہ جب آدم حوا سے جدا ہو تو چاہا کہ احوال حوا کا دریافت کرین پس بعد قبول ہونے توبہ کے حضرت جبریل بحکم خدا نازل ہوئے اور آدم کنارہ دریا پر بیٹھے ہوئے تھے جبریل نے آدم کے سامنے چار انگلیان اپنی ریت پر رکھین بشکل طریق اس طرح ہے ⁖ پس آدم نے بھی چارون انگلیان اپنی اونھین چار نقطون کے برابر ریت پر رکھین اس طرح ہے ⁞⁞ تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق مین چارون نقطون کو عناصر اربعہ سے

کرامت مخصوص رمل با آدم

ہر ایک شکل مین چار چار مرتبہ ہین آتشی بادی آبی خاکی پس نقطہ ہاے آتشی امہات کے
خواہ فرد ہون خواہ زوج ترتیب اوٹھا کے پانچوین شکل بنائے اسی طرح نقطہای بادی
اوٹھا کے چھٹی شکل بنائے پھر نقطہ ہاے آبی اوٹھا کے ساتوین شکل بنائے پھر نقطہ ہاے
خاکی اوٹھا کر آٹھوین شکل بنائے ان چار شکلون کو نبات کہتے ہین اب شکل اول کو شکل دوم
مین ضرب دیکر نوین شکل بنائے اس طرح کہ اگر دونون کے نقطہ ہاے آتشی فرد ہین تو
نیچے اون دونون کے ایک زوج لکھا اور اگر ایک مین زوج ہو اور ایک مین فرد
ہو تو فرد لکھا اور اگر دونون مین زوج ہون تو زوج لکھا اسی طرح تیسرے کو چوتھے
مین ضرب دیکر دسوین شکل بنائے پھر پانچوین کو چھٹے مین ضرب دیکر گیارھوین شکل بنائے
پھر ساتوین کو آٹھوین مین ضرب دیکر بارھوین شکل بنائے پھر اسی طرح نوین شکل کو
دسوین مین ضرب دیکر تیرھوین شکل بنائے پھر گیارھوین کو بارھوین مین ضرب
دیکر چودھوین شکل بنائے پھر اسی طرح تیرھوین شکل کو چودھوین مین ضرب دیکر
پندرھوین شکل بنائے پھر پندرھوین شکل کو طالع مین ضرب دیکر سولھوین شکل بنائے
اب زائچہ رملی پورا تمام ہوا اس زائچہ کی پندرھوین شکل مین ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور
ہے کہ یہ شکل جفت ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک نقطہ یا تین نقطہ
ہون تو زائچہ غلط ہے چاہیے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنانے مین کہان پر غلطی
واقع ہوئی ہے اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرھوین خانہ مین آوے
تو زائچہ غلط نہین ہے مگر اوس زائچہ سے حکم نہین لگاتے ہین وہ زائچہ بند کہلاتا ہے
پھر اوس زائچہ کا انقلاب کرتے ہین اور انقلاب کرنے کی کئی صورتین ہین انشاء اللہ
بعد اسکے بیان ہوگا اور دوسرے طریقہ زائچہ رملی بنانے کا یہ ہے کہ رمال باطہارت
رو بقبلہ بیٹھے اور سولہ سطرین نقطون کی لکھے چار چار سطرین علحدہ علحدہ اور دو دو کو طرح
دیوے پہلی سطر مین اگر ایک بچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکھے اور اگر دو بچین تو زوج لکھے

طریقہ دوم

نسبت دی کہ پہلے کرہ نار ہے بعد اوسکے کرہ ہوا بعد اوسکے کرہ آب بعد اوسکے کرہ
خاک تو شکل طریق مین پہلا نقطہ ناری دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی کہ نقطہ آتشی
بمنزلہ روح کے ہے اور نقطہ بادی بمنزلہ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلہ نفس کے اور نقطہ خاکی بمنزلہ
جسم کے پس جب ان چار نقطون کو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی پس ان دونون
شکلون سے بضرب چہار در چہار سولہ شکلین حاصل کین اسی سبب سے طریق کو
ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال اور باقی کو موالید کہتے ہین الغرض حضرت آدمؑ
نے سولہ شکلین حاصل کرکے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت
آدمؑ سے اونکے بیٹے حضرت شیثؑ نے اور اونسے حضرت ادریسؑ نے اور اونسے حضرت
ارمیاؑ نے اور اونسے حضرت شعیاؑ نے اور اونسے لقمانؑ نے سیکھا پھر مدت مدید تک یہ علم
درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تاوقتیکہ حضرت دانیالؑ پر وحی نازل ہوئی کہ اظہار رسالت
کرے اور اہل مصر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضون نے کہا ہے کہ جبریلؑ جو نقطہ
حضرت آدمؑ کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک اونگلی اپنی جبریلؑ نے آدمؑ کے
سامنے ریت مین رکھی تھی کہ اوس سے ایک نقطہ مربع ظاہر ہوا اس طرح □ آدمؑ نے
چار جانب کو اوس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت دی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ
قرار دیا یہ شکل طریق کے ہے بعد اوسکے چار نقطہ اور اوسکے برابر وضع کیے کہ اوس کا نام
جماعت ہے پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج کیے اور اس علم کے منسوب
ہونے پر طرف حضرت آدمؑ کے یہ دلیل لاتے ہین کہ عناصر اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہے
اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہے اور دو مزاج ہین پس آتش کی حقیقت ایک ہے اور مزاج
دو ہین گرم و خشک اسیطرح باد ایک ہے اوسکے دو مزاج ہین سرد و خشک پس اگر مزاج باد
کو کہ دو ہین ساتھ جوہر و مزاج آتش کے کہ تین ہین ضرب دیا جاوے تو چھ ہوے بعد
اوسکے مزاج آب کو کہ دو ہین ان چھ مین ضرب دیا جاوے تو بارہ ہوے بعد اوسکے

دلیل انتساب علم رمل بآدمؑ

مزاج خاک کو کہ دو ہین ان بارہ مین ضرب دیا جاوے تو چوبیس ہوے پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین یعنی تین اور چھ اور بارہ اور چوبیس تو پینتالیس ہوتے ہین کہ عدد اسم آدمؑ کے ہین اور کہتے ہین کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور دلیل دوم یہ ہے کہ نقطہ نار کا ایک ہی اور دو مزاج رکھتا ہے حرارت و یبوست ایک اور دو تین ہوے ان تین کو تین مرتبہ تضعیف کیا اسطرح کہ تین دونی چھ چھ دونی بارہ بارہ دونی چوبیس پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدمؑ کہ پینتالیس ہین حاصل ہوتے ہین الغرض حضرت آدمؑ سے یہ علم حضرت ادریسؑ کو پہونچا کہ بلفظ ہرمس حکیم مشہور ہین اور حضرت ادریسؑ سے حضرت دانیالؑ کو پہونچا اور مشتہر ہوا اور معجزہ حضرت دانیالؑ کا قرار پایا اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ علم حضرت دانیالؑ پر نازل ہوا حکایت اونکی یہ ہی کہ حضرت دانیالؑ پیغمبر ہمیشہ خوف کفار سے کوہسار مین عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایکبار جبرئیلؑ امین یہ علم لیکر اون پر نازل ہوے اور کہا کہ حکم خدا کا ہے کہ آپ اس قوم کو طرف بندگی خدا کے دعوت کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیالؑ مرد یکہ و تنہا تھے کوہسار سے نیچے اوترکر اوس قوم مین گئے اور اوس قوم کو علم رمل سے حالات اونکے بیان کردیتے تھے تا آنکہ اوس قوم کو اون پر اعتماد و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیالؑ کا بادشاہ تک پہونچا بادشاہ نے اونکو اپنے نزدیک طلب کیا اور از روے امتحان کے جو سوال حضرت دانیالؑ سے کیا اوس کا جواب باصواب پایا بادشاہ کو بھی اعتماد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیالؑ کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بسبب اپنی زیرکی و چالاکی کے اندک زمانہ مین علم رمل مین کامل و ماہر ہوا پس اتفاقاً ایک روز حضرت شمعونیا یعنی دانیالؑ اور بادشاہ اور شاہزادہ ایک مقام خلوت مین بیٹھے تھے شمعونیا نے شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ مین ایک پیغمبر ہوا ہی دیکھو کہ ہمارے زمانہ مین بھی کوئی پیغمبر ہے یا نہ شاہزادے نے علم رمل سے دریافت کرکے کہا کہ ہان ہمارے زمانہ مین بھی ایک پیغمبرؑ

حکایت نسبت رمل بدانیال علیہ السلام

حضرت دانیال ؑ نے فرمایا کہ کس شہر مین ہے شہزادے نے کہا کہ اسی شہر مین حضرت دانیال نے کہا کس مقام مین ہے شاہزادے نے کہا اسی مقام مین ہے حضرت دانیال ؑ نے کہا کہ ہم تین آدمیون مین سے کون ہے تا بیعت اوسکی کرین شاہزادے نے کہا کہ نہ باپ میرا پیغمبر ہے اور نہ مین ہون البتہ پیغمبر آپ ہین اوسوقت بادشاہ اور شاہزادے نے ایمان اونکا قبول کیا پس تمام خلق نے بمتابعت و موافقت بادشاہ و شہزادہ کے ایمان قبول کیا اور بعض کتب مین ہے کہ بادشاہ نے حضرت دانیال ؑ کو بہزار اعزاز و اکرام ملازم رکھا اور خود مع اپنے چار وزیرون کے مشغول علم رمل ہوا تا آنکہ درجہ کمال پر فائز ہوے ایک روز حضرت دانیال ؑ سے فرمایا کہ رمل مین دیکھیے کہ آیا اس شہر مین کوئی پیغمبر ہے یا نہ اونھون نے رمل مین بغور و تامل دریافت کرکے کہا کہ اس شہر مین ایک شخص موجود ہے کہ وہ پیغمبر خدا ہے حضرت دانیال ؑ نے فرمایا کہ کس محلہ مین ہے کہا اسی محلہ مین حضرت دانیال ؑ نے پوچھا کس گھر مین کہا اسی گھر مین حضرت دانیال ؑ نے فرمایا کہ اوسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے حلیہ اس پیغمبر کا لکھا تو وہ حلیہ حضرت دانیال ؑ کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہین فوراً بادشاہ مع چارون وزیرون کے ایمان لایا اور تمام خلق نے بمتابعت بادشاہ کے ایمان قبول کیا اور چونکہ حضرت دانیال ؑ نے اس علم کو حضرت جبرئیل ؑ سے صحرا مین روے ریگ پر تعلیم پائی ہے اس سبب سے اسم محل کا حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال باسم محل کے ہے اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیال ؑ کے یہ دلیل لاتے ہین کہ نقطہ ہاے رمل زوج و فرد کل چھیانوے ہین کہ موافق عدد اسم حضرت دانیال ؑ کے ہین یہ عدد اصل اشکال سے یعنی طریق سے مستنبط ہوا ہے اسطرح سے کہ طریق چار نقطہ ہین جب اوسکو مثنے کرو تو جماعت ہوتے ہے کہ آٹھ نقطہ ہین اور جب طریق کو اپنی نفس مین ضرب دو تو سولہ ہوتے ہین کہ عدد اشکال رمل کی ہے اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چونسٹھ ہوتے ہین کہ عدد نقطہاے اشکال ازواج ہے اور ان دونون کو جمع کرو یعنی سولہ اور

اور دلیل نسبت علم رمل بدنیال علیہ السلام

چونسٹھ انثی ہوے اور جب اونکو سولہ کے ساتھ جمع کریگا عدد بیوت و اشکال رمل ہے
چھیانوے ۹۶ ہوتے ہین اور چھیانوے عدد نقاط رمل ہے کہ بتیس ۳۲ فرد ہین اور
چونسٹھ زوج اور یہ عدد چھیانوے کا ہمعدد اسم حضرت دانیال ع کے ہے پس قول اکثرمان کا
یہ ہے کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور استاد ماشاء اللہ مصری
نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ حکماے سابقین نے کہا ہے کہ یہ علم حضرت دانیال ع کا ہے
اور وہ حضرت اس علم کو خلایق سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے
کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق مین سے ہے اور ہر نااہل شایستہ ان اسرار کے نہین ہے
کیونکہ یہ علم مبنی ہے اوپر صافی طبیعت و سلامت نفس و قوت علم کے پس جس کا
نفس پاکیزہ تر و صاف تر ہوگا اور صلاحیت اوسمین زیادہ تر ہوگی نور معرفت خدا کا اوسمین
بہت ہوگا اور راے و فکر اوسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالبعلم کو چاہیے کہ اوستاد
حاذق سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہوا کرے اوس مین اپنی طرف سے
کوئی بات ملاکے نہ کہے کہ غضب خدا مین گرفتار ہوگا اور خلق مین شرمسار اور یہ فقرہ
مذکورہ بالا یعنے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھا ہے کہ غرض اس فقرہ
سے یہ ہے کہ مبادا نقطہ اور شکل کو موثر حقیقی جانکر بسبب جہالت کے اعتقاد مین خلل
ڈالے پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھے گا وہ حق سے دور
ہوا اور راہ وسے خطا کی پس چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جس طرح
کہ سرعت نبض علامت تپ کی ہے اور چاہیے کہ اس علم کو اوستاد کامل سے سیکھے
اور احکام ساتھ دلیل کے کہے اور جو شخص کہ احکام بغیر علم و بغیر اوستاد کے کہیگا وہ شخص
کاہن ہے اور کاہن غضب پروردگار مین گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعونیا یعنی
حضرت دانیال ع سے حضرت ارمیا کو پہونچا اور اونسے حضرت اشعیا ع کو پہونچا اور اونسے لقمان
حکیم کو پہونچا اور اونسے حضرت داود ع پیغمبر کو پہونچا ہکذا قیل واللہ اعلم بالصواب

فائدہ دوم درمیان حاصل کرنے اشکال کے پس جان تو کہ اصل اِس علم کی اوپر چار نقطون کی ہے کہ نام اوسکا طریق ہے اور یہ شکل اول ہے اور اقل الاشکال ہے جب اِسکو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہے اور چودہ شکلین انھین دو شکلون سے متولد ہوئین اسی جہت سے طریق کو ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال کہتے ہین اور طریق کو مثل آدمؑ اور جماعت کو مثل حواؑ قرار دیتے ہین اور چودہ فرزند و فرزندزادے ان دونون سے حاصل ہوتے ہین اور چونکہ نقطے چار ہین اور عناصر بھی چار ہین تو چار کو چار مین ضرب دینے سے سولہ شکلین حاصل ہوتی ہین کہ وہ سولہ شکلین سولہ خانون مین قرار پاتی ہین اور ہر خانہ و ہر شکل کسی کسی چیزون سے منسوب ہے اور بعضے حکما طریق کو بمنزلہ عقل کل اور جماعت کو بمنزلہ نفس کل کے جانتے ہین اور طریق کہ بمنزلہ پدر کے اور جماعت کہ بمنزلہ مادر کے ہے ان دونون سے آٹھ فرزند اور چھ فرزندزادے پیدا ہوتے ہین اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے کم کرکے مرتبہ آتش طریق مین بڑھا دیا تو طریق سے عتبۃ الداخل پیدا ہوا اور جماعت سے لحیان اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت سے کم کرکے باد طریق مین زیادہ کیا تو طریق سے نقی الخد اور جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کرکے آب طریق مین بڑھا دیا تو طریق سے فرح اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک جماعت سے کم کرکے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عتبۃ الخارج اور جماعت سے انکیس پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کے کمی وبیشی کرنے سے طریق و جماعت سے حاصل ہوئین اب دو دو نقطون کی کمی بیشی سے چھ شکلین اور پیدا ہونگی اسطرح سے کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کرکے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک نقطہ مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کرکے آب و خاک طریق پر بڑھا دین تو بھی طریق سے

نصرۃ الخارج اور جماعت سے نصرۃ الداخل پیدا ہوگی پس اب ایک ایک نقطہ مرتبہ باد و خاک جماعت سے کم کرکے باد و خاک طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے قبض الخارج اور جماعت سے قبض الداخل پیدا ہوا اب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و خاک جماعت سے کم کرکے آتش و خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ پیدا ہوا اور اگر مرتبہ باد و آب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد و آب طریق پر بڑھاوین تو بھی طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی بیشی کرنے سے حاصل ہوئین اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہین ہے کیونکہ اصل اشکال کہ طریق ہے چار نقطہ ہین جب چار نقطون کو چار عنصرون مین ضرب دیا سولہ شکلین حاصل ہوئین آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی بیشی سے طریق و جماعت سے پیدا ہوئین کہ یہ چودہ فرزند ہین طریق و جماعت کے اور جو حکما کہ چھ شکلون کو فرزندزادے قرار دیتے ہین وہ یہ بیان کرتے ہین کہ اشکال سداسی النقاط چھ فرزندزادے ہین کہ چار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہین یعنی اشکال سباعی کو باہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہین اسطرح کہ لحیان کو حمرہ مین ضرب دینے سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا ⁘ اور لحیان کو نقی الخد مین ضرب دینے سے نصرۃ الداخل پیدا ہوا ⁘ اور لحیان کو بیاض مین ضرب دینے سے قبض الخارج پیدا ہوا ⁘ اور لحیان کو فرح مین ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا ہوا ⁘ اور لحیان کو عتبۃ الخارج مین ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا ⁘ اور لحیان کو انکیس مین ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا ⁘ پس طریق ابو الاشکال ہے اور جماعت ام الاشکال اور لحیان و انکیس و عتبۃ الداخل و عتبۃ الخارج و بیاض و حمرہ و نقی الخد و فرح یہ آٹھ فرزند ہین اور نصرۃ الخارج و نصرۃ الداخل و قبض الخارج و قبض الداخل و اجتماع و عقلہ یہ چھ فرزندزادے ہین کہ چار فرزندان سباعی النقاط سے

یعنی لحیان و نکیس و حمرہ و بیاض سے متولد ہوتے ہین اور ترتیب اس دائرہ کی اس طرح سے ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

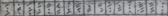

اس دائرہ کو دائرہ فطرت و خلقت کہتے ہین اور اسی دائرہ مین تصرف کرکے اور دائرے بنائے ہین اور اوسکی شرحین لکھی ہین پس ان اشکال شانزدہ گانہ مین سے ⁞ طریق رباعی ہے اور ⁞ جماعت ثمانی ہے اور آٹھ فرزندون مین سے چار خماسی ہین ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ اور چار سباعی ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ اور چھ فرزند اوے سداسی الانقاط ہین ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ اور بعضون نے ان چھ فرزندا دون کو چہار فرزندان خماسی الانقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سداسی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ہے ایکدوسرے مین ضرب دینے سے اسطرح کہ عتبۃ الداخل کو نقی الخد مین ضرب دیا نصرۃ الخارج پیدا ہوا ⁞ اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ⁞ اور عتبۃ الداخل و عتبۃ الخارج مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا ⁞ اور عتبۃ الخارج کو فرح مین ضرب دیا نصرت الداخل پیدا ہوا ⁞ اور عتبۃ الخارج کو نقی مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا ⁞ اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ⁞ یہ مذہب متقدمین کا ہے کہ استخراج کرنا اشکال سداسی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہین اس سے کہ اشکال سباعی سے استخراج کیے جائین اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ موجود خماسی مین بیشتر ہے پس خماسی اقوی ہے اور استخراج کرنا اوسی سے اولی ہے لیکن علماء مغاربہ مثل ابو عبد اللہ زناتی و ابو سعید عبد الصمد حنبلی وغیرہ نے اس قول کی ردی کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اشکال سداسی اشکال خماسی سے استخراج کیجاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہوجاوینگے و بعض اشکال خارج داخل وجہ یہ کہ اصل وضع اس علم کے نقطہ سے

چاہیے کہ نقطہ برقرار رہے تا فضل اوسکا معلوم ہووے پس بہتر ہے کہ اشکال سباعی
کو آپس مین ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کرین یعنی چھہ فرزند زادے چہار فرزندان
سباعی النقاط سے متولد ہون تاکہ ہر مرتبہ بجائے خود باقی رہے اور تغیر نہ قبول کرین اور
حکم عنصر سے کرسکین اور کہتے ہین کہ جنھون نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے
وہ حل و عقد نقطہ کا نہین جانتے ہین اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چہارگانہ
سباعی سے مذکور ہوچکا اور حل و عقد نقطہ کا احکام نقاطی سے متعلق ہے صاحب
ہدایت الرمل نے لکھا ہے کہ نقطہ میزانی جس شکل پر جاکے منتہی ہو اوس شکل منتہی کو
متن کہتے ہین جب اوسکو صاحب خانہ کے ساتھ ضرب کرین تو اوسکے نتیجہ کو شرح
کہتے ہین اور جو شکل کہ حل و عقد سے حاصل ہو اوسکو تاویل کہتے ہین اور جو شکل کہ حل و عقد
کے شرح سے پیدا ہو اوسکو تفسیر کہتے ہین اور اونھین چار شکلون سے احکام ضمیر
و اسم بیان کرتے ہین اور چونکہ یہ رسالہ بیان احکام اشکال مین ہے لہذا حل و عقد
کی شرح و بیان سے یہان پر اغماض کیا گیا **فائدہ سوم** شرائط رمال
و رسائل وغیرہ مین پس رمال کو چاہیے کہ پرہیزگار و قلیل الکلام مرتاض و امین ہو اور
دروغ گو و فحش گو و ہزل گو نہو تاکہ الہامات اوسپر منکشف ہوجائین اور کوئی بات
اپنی طرف سے ملاکے نہ کہے اور جو حکم قابل کہنے کے ہو اوسکو برحذر دیا کہا اور کسی کا
کسی اور سے شکوہ کہے پس اگر سائل کہے کہ حکم آپکا مطابق واقع کے ہے تو چاہیے کہ مغرور
نہو اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے کہ غمناک نہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے
رمل نہ دیکھے کہ تا اوسکے اسرار پر واقف ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز و
مسکنت و از روے نقل و روایت بیان کرے نہ از روے تحدی کے کیونکہ یہ علم
علم یقینی نہین ہے کہ احکام اوسکے برسبیل قطع و جزم ہون بلکہ علم ظنی ہے مثل علوم نجوم
و اعداد وکے پس غلبہ ظن ایسا اوقات مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے

اورگاہ اوقات نہین ہوتا ہے اور حکم راست نہین آتا ہے اور جو منجم و رمال احکام نجوم و رمل کے بطریق جزم و یقین کے کہے وہ شخص اس فن کے علما مین سے نہین ہے بلکہ وہ جملہ جہلا سے ہے کیونکہ عالم الغیب بلا ریب نہین کوئی مگر اللہ تعالی اور چاہیے کہ بوقت رمل دیکھنے کے رمال اور سائل دونون باطہارت ہون اور کوئی بات نہ کرین اور حق تعالی سے امیدوار رہین کہ راز پوشیدہ اونپر منکشف ہو جاوے اور ہر وقت رمل دیکھنے کے نیت کرکے یہ دعا پڑھے وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو ویعلم ما فی البر والبحر وما تسقط من ورقۃ الا یعلمہا ولا حبۃ فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین بعدہ قرعہ پھینکین کہ قرعہ مین زمانہ کم صرف ہوتا ہے اور رمل بھی پریشان نہین ہوتا ہے اور ایک مرتبہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوتی ہین اور اگر قرعہ نہو تو اہل بربر کا یہ طریقہ ہے کہ ایک خط مقوس کھینچتے ہین اوسپر نقطے دیکر سولہ سولہ کی طرح کرتے ہین بعد طرح کے جو باقی رہتا ہے اوس کو خانون پر تقسیم کرتے ہین جس خانہ پر عدد منتہی ہوتا ہے اوس خانہ کی شکل یہ شکلین ہبوط لکھتے ہین پھر اس شکل کی ساتوین شکل لکھتے ہین پھر اوس شکل کی ساتوین شکل پھر لکھتے ہین اسیطرح پھر ساتوین شکل لکھتے ہین مثلاً اگر بعد طرح کے چھ نقطے ہین تو چھٹے خانہ کی شکل عقلہ ہے اور عقلہ کے ساتوین شکل عتبۃ الخارج ہے اور عتبۃ الخارج کی ساتوین شکل قبض الخارج ہے اور قبض الداخل کے ساتوین شکل حمرہ ہے ان چار شکلون کو امہات قرار دیکے رمل تمام کرتے ہین اور ضمیر و احکام اوسی سے کہتے ہین پس ان چار اشکال امہات مین سے

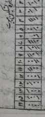
یہ دائرہ شکلین ہبوط
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶

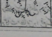

اسیطرح دوسری سطرمین بھی دو دو کی طرح دیکر جو کچھ بچے وہ اسکے نیچے لکھے اسی طرح تیسری سطرمین بھی جو کچھ بچے وہ اسکے نیچے لکھے پھر چوتھی سطرمین جو کچھ بچے وہ اسکے نیچے لکھے کہ ایک شکل درست ہوئی اسی طرح اور چار سطرون سے دو دو کی طرح دیکر دوسری شکل بنائی پھر اور چار سطرونسے تیسری شکل بنائے پھر اور چار سطرونسے چوتھی شکل بنائے کہ یہ چار شکلین اُمہات کی ہین پھر اُمہات کے نقطہاے آتشی خواہ فرد ہون خواہ زوج جمع کرکے پانچوین شکل بنائے پھر نقطہاے بادی جمع کرکے چھٹی شکل بنائے پھر نقطہاے آبی جمع کرکے ساتوین شکل بنائے پھر نقطہاے خاکی جمع کرکے آٹھوین شکل بنائے پھر طریق مذکورہ اشکال کو باہمین ضرب دیکر زائچہ تمام کرے پس ہر چار سطرونسے ایک شکل بنیگی اور سولہ سطرونسے چار شکلین اُمہات کی حاصل ہونگی اور اس طریقہ سے اشکال حاصل کرنیکو طرف حضرت دانیال کے نسبت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ خط دانیال یہی ہے مثلاً

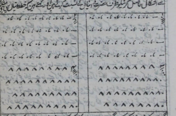

مگر چاہیے کہ نقطہ شمار کرکے نہ لگاوے خدا پر توکل کرکے بغیر شمار نقطہ دیوے لیکن چاہیے کہ ہر سطر سات نقطون سے کم اور بارہ نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ بتیس نقطون سے کم اور بینتالیس نقطون سے زیادہ نہون اور بعضون نے کہا ہے کہ اونتیس نقطون سے کم نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اول دو خطہاے دراز کھینچے

اور نصف النہار مین خطہاے میانہ اور آخر روز مین خطہاے کوتاہ فعلی اتی حال ہر سطر مین دو دو نقطون کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج و فرد سے جو کچھ بچے چارون شکلین نکال کر زائچہ درست کرے جس طرح کہ ذکر ہوا

تیسرا طریقہ

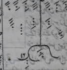

اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے کہ ایک سطر نقطون کی لکھے اور دو دو کیطرح دے پس جو کچھ کہ زوج و فرد سے حاصل ہوا اسکو دوسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچین تو فرد و اگر چار بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ مرتبہ دوم مین زوج و فرد سے حاصل ہوا اسکو تیسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر آٹھ آٹھ کے طرح دے اگر چار بچین تو فرد و اگر آٹھ بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ کہ مرتبہ سوم مین زوج و فرد سے حاصل ہوا اسکو چوتھی مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر سولہ سولہ کیطرح دے اگر آٹھ بچین تو فرد و اگر سولہ بچین تو زوج لکھے ایک سطر سے ایک شکل بنے اسیطرح تین سطرون سے اور تین شکلین بنائے پس یہ چار شکلین امہات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ کا تمام کرے مثلاً

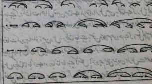

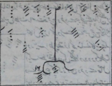

پس پہلی سطر مین دو دو کیطرح دیکے ایک بچا فرد لکھا پھر چار چار کیطرح دیکے چار بچے زوج لکھا پھر آٹھ آٹھ کی طرح دیکے چار بچے فرد لکھا پھر سولہ سولہ کی طرح دیکے آٹھ بچے فرد لکھا شکل نقی الخد حاصل ہوئی اسیطرح دوسری سطر سے شکل فرح اور تیسری اور چوتھی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوئین پھر امہات سے اشکال بنات بنائی پھر امہات و بنات سے اور شکلین درست کرکے زائچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان کے رمل نہ دیکھے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لایصدق الرمل الا من المضطر یعنی حالت اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے اور واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکھنا جائز نہیں ہے اور بعضون نے لکھا ہی کہ تاریخہائے طاق ماہ عربی مین رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل مین ہے کہ سب بتاریخ جفت و در روز ابر و باد و قمر در عقرب و طریقہ و تحت الشعاع مین رمل دیکھنا نہ چاہیے کہ انکشاف احوال نہین ہوتا ہے مگر انوار الرمل مین یہ لکھا ہے کہ رمل دیکھنا ہر وقت ہو سکتا ہے اور یہ قول بعضون کا کہ روز ابر و برف و باران و وقت شب و اوقات مکروہہ صلوٰۃ مین رمل نہ دیکھنا چاہیے یہ سخن و کلام عوام ہے کہ اسکی کچھ اصل نہین ہے ہان اگر رمل دیکھنے کے وقت صلوٰۃ فریضہ فوت ہو جاوے تو اوس وقت رمل دیکھنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل پانزدہم یعنی میزان الرمل سے صحت و غلطی زائچہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو زائچہ غلط ہے و اگر وہ شکل

کامل ہو تو زائچہ صحیح ہی اور اشکال ناقصہ یعنی طاق آٹھ ہین اور اشکال کاملہ یعنی جفت آٹھ ہین ان اشکال کاملہ مین سے چھ شکلین ناطق ہین اور دو شکلین طریق و جماعت صامت ہین کہ اگر ان دو شکلون مین سے کوئی شکل میزان الرمل مین آویگی تو زائچہ صامت ہوگا یعنی بند ہوگا کہ اوس سے کوئی حکم نہین لگا سکتے ہین جب تک کہ انقلاب نہ کرین عمدۃ الرمل مین لکھا ہی کہ انقلاب کرنے کے چھ طریقہ ہین اور بعض رسائل مین ہے کہ انقلاب کرنے کے سوا طریقہ ہین لیکن منجملہ اونکے دو طریقے انقلاب کے باب اول مین لکھے جاتے ہین۔ باب اول مین آٹھ فصلین ہین فصل اول انقلابات مین جاننا چاہیے کہ انقلاب کرنے سے زائچہ کے احکام درست آتے ہین اور جو کہ انقلاب کر یا نہ جانے وہ حکم مطلق نہین لگا سکتا اور احکام اوسکے راست نہین آتے ہین پس جان تو کہ انقلاب کی بہت قسمین ہین جب زائچہ مین شکل صامت میزان الرمل مین واقع ہو تب اوسکا انقلاب کرنا چاہیے یعنی شکل اول کو سیزدہم مین اور شکل چہارم کو چہاردہم مین اور شکل ہفتم کو پانزدہم مین اور شکل دہم کو شانزدہم مین ضرب دیکر چار شکلین حاصل کرین اور اونکو امہات قرار دیکر زائچہ تمام کرین مثلاً

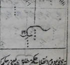

اس زائچہ مین شکل طریق میزان الرمل واقع ہوئی تو اس سے حکم نہین لگا سکتے لہذا انقلاب کیا تا کہ جس ہیئت سے زائچہ بنایا ہے اوسکا حکم لگا سکین اور اوسکو انقلاب تدالوید کہتے ہین اور یہ صفت اول انقلابات کی ہی پس زائچہ انقلابی

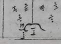

یہ ہی نوع دوم انقلاب حکم مطلق ہی یعنی حکم کرنا میزان الرمل سے کہ اسکو انقلاب حکم مطلق کہتے ہین یعنی ہر زائچہ کا انقلاب کرنا چاہیے

خواہ ناطق ہو خواہ صامت یہ انقلاب اسطرح پر ہے کہ امہات کو بنات مین ضرب دین یعنی شکل اول کو پنجم مین اور شکل دوم کو ششم مین اور شکل سوم کو ہفتم مین اور شکل چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر حاصل ضرب کو امہات قرار دے اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ ہے کہ اشکال امہات بعینہ بنات مین تکرار کرتے ہین اور میزان الرمل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہے اور یہ جماعت حاصل میزان الرمل سے بنتی ہے یعنی جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین آتی ہے وہی شکل زائچہ انقلابی مین تیرھوین اور چودھوین خانہ مین تکرار کرتی ہے اور اسی سے جماعت بنتی ہے چنانچہ اس مثال مین اصل میزان الرمل شکل نصرة الداخل آئی تھی اب یہان زائچہ انقلابی مین یہی شکل تیرھوین چودھوین خانہ مین مکرر ہوئی اور اوسی سے جماعت بنی ہے پس واسطے توضیح کے جو تین زائچہ کہ مقدمہ مین لکھے گئے ہین اونکا انقلاب کیا جاتا ہی پس زائچہ اول مین عقلہ کو نصرة الخارج مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا پھر عتبة الخارج کو عتبة الداخل مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا پھر قبض الداخل کو حمرہ مین ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی پھر حمرہ کو قبض الخارج مین ضرب دیا عتبة الخارج پیدا ہوا ان چار شکلون کو امہات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً

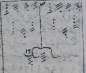

اسی طرح زائچہ دوم مین شکل اول کو پنجم مین اور دوم کو ششم مین اور سوم کو ہفتم مین اور چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اسطرح

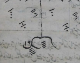

اسی طرح تیسرے زائچہ کا بھی انقلاب کرکے یہ صورت حاصل ہوئی

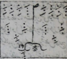

پس ان تینوں زائچوں میں شکل اُن جہات بعینہ اشکال ثبات میں وہ میزان الرمل میں جماعت ہی اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل اول ہی اور جو شکل کہ اصل میزان الرمل میں تھی وہی شکل زائچہ انقلابی میں تیرھویں چودھویں خانہ میں مکرر ہوتی ہی اور اُسی سے شکل جماعت بنی ہی

یہ خاصہ اس انقلاب مطلق کا ہی اور حکم اسکا یہ ہی کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح و شرکت یا و شروع کار وغیرہ کے پس دیکھے کہ جماعت اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوتی ہی تو مراد بر آئیگی سعد بآسانی نحس بدشواری اور اگر دو شکل خارج سے حاصل ہوتی ہی تو مراد بر نہ آئیگی و اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہی تو مراد توقف میں رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہی تو مراد بھی منقلب رہیگی یعنی حاصل ہوکے پھر جاتی رہیگی ان سب صورتوں میں اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا حصول لا حصول میں اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہی تو حکم دشواری کا ہوگا اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل اسکے کہ بیمار شفا پاوے یا رنج و بیماری ہو محبوسی سے خلاصی ہو یا حاملہ آسانی کے ساتھ جنے پس دیکھے کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے حاصل ہوتی ہی تو مراد بر آئیگی اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہے تو نہیں بر آئیگی و اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوتی ہی تو توقف میں رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوتی ہی بعض مراد حاصل ہوگی و بعض نہ اور ان سب میں اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم دشواری کا ہوگا حصول و لا حصول میں یہ طریقہ نہایت سہل و آسان و بہت خوب ہی اور اکثر کتب اس سے خالی ہیں پس چاہیے کہ ایسے مطلب نا اہلوں سے اور جاہلوں سے مخفی رکھیں

فصل دوم بیان دخول و خروج و سعد و نحس اشکال وغیرہ مین تجھ جاننا چاہیے

کہ اشکال شانزدہ گانہ مین سے چار شکلین آتشی و خارجی و شرقی ہین اور چار شکلین خاکی و داخلی و جنوبی اور چار شکلین منقلب اور چار ثابت ہین یعنی جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا کشادہ ہو اور نقطہ خاک بستہ یعنی اول اوسکا فرد ہو و آخر زوج وہ شکل آتشی و خارجی و شرقی و نہاری و نر ہے چار شکلین یہ ہین لحیان و قبض الخارج و نصرۃ الخارج و عتبۃ الخارج کہ ان کا نقطہ ناری کشادہ ہے ارادہ خروج و صعود کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا بستہ ہو اور نقطہ خاک کشادہ ہو یعنی اول اوسکا زوج ہو و آخر فرد وہ شکل خاکی و داخلی و جنوبی و لیلی و مونث ہے وہ یہ چار شکلین ہین انکیس و قبض الداخل و نصرۃ الداخل و عتبۃ الداخل کہ انکا نقطہ خاکی کشادہ ہے ارادہ دخول و ہبوط کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری و خاکی اوسکا دونون کشادہ ہون یعنی اول و آخر اوسکا فرد ہو وہ شکل منقلب ہے وہ یہ چار شکلین ہین عقلہ و فرح و نقی الخد و طریق ان چار شکلون مین فرح نر ہے و باقی مختلف فیہا اور ان اشکال مین نقطہ ناری و خاکی دونون کشادہ مین لہذا ارادہ صعود و ہبوط دونون کا رکھتے ہین اس سبب سے منقلب ہین اور جو شکل کہ نقطہ ناری و خاکی اوسکا دونون بستہ ہون یعنی اول و آخر اوسکا زوج ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلین حمرہ بیاض اجتماع و جماعت ان چار شکلون مین حمرہ نر ہے و بیاض مونث و اجتماع و جماعت ممتزج اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب مسدود ہوجانے نقطہ ناری و خاکی کے ارادہ صعود و ہبوط نہین رکھتے ہین اور جو شکل ستارہ نیک سے متعلق ہے وہ سعد ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ نحس ہے پس واسطے سہولت دریافت سعد و نحس و دخول و رنگ و جہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی

نمبر شمار	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
صورت اشکال	٠١١١	١٠١٠	٠١٠١	١١١١	٠٠١٠	٠١١٠	١١١٠	١٠١١	١١٠١	٠٠١١	١١٠٠	٠٠٠١	٠١٠٠	١٠٠٠	١٠٠١	٠٠٠٠
نام اشکال	لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقلہ	انکیس	حمرہ	بیاض	نصرة الخارج	نصرة الداخل	عتبة الخارج	نقی الخد	عتبة الداخل	اجتماع	طریق
دخول خروج	خارج	داخل	خارج	ممتزج	منقلب	منقلب	داخل	ثابت	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
عناصر	آتشی	خاکی	آتشی	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	آبی	آتشی	آبی	بادی	بادی	آبی
کواکب	مشتری	شمس	راس	عطارد	زہرہ	زحل	زحل	مریخ	قمر	شمس	مشتری	ذنب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
بروج	قوس	اسد	دلو	جوزا	میزان	جدی	دلو	حمل	سرطان	اسد	ثور	قوس	عقرب	ثور	سنبلہ	سرطان
سعد و نحس باعتبار کواکب	سعد اکبر	سعد	نحس	ممتزج	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اصغر	سعد	سعد	سعد اکبر	نحس	نحس اصغر	سعد اصغر	ممتزج	سعد
نر باعتبار خروج مادہ باعتبار دخول	مذکر	مونث	مذکر	ممتزج	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مذکر	مونث	ممتزج	مونث
نہاری باعتبار ثابتیت [illegible] لیلی [illegible]	نہاری	لیلی	نہاری	ممتزج	نہاری	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	نہاری	لیلی	ممتزج	لیلی
جہات باعتبار عناصر	مشرقی	جنوبی	مشرقی	جنوبی	غربی	جنوبی	جنوبی	غربی	شمالی	مشرقی	شمالی	مشرقی	شمالی	غربی	غربی	شمالی
طبائع باعتبار عناصر	گرم خشک	سرد خشک	گرم خشک	سرد خشک	گرم و تر	سرد خشک	سرد خشک	گرم و تر	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و تر	گرم خشک	سرد و تر	گرم و تر	گرم و تر	سرد و تر
مزاج باعتبار عناصر	صفراوی	سوداوی	صفراوی	سوداوی	دموی	سوداوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	دموی		بلغمی
فصول باعتبار عناصر	تابستانی	خزانی	تابستانی	خزانی	بہاری	خزانی	خزانی	بہاری	زمستان	تابستانی	زمستانی	تابستانی	زمستانی	بہاری	بہاری	زمستانی
حرکت باعتبار عناصر	خفیف	بطی	خفیف	بطی	سریع	بطی	بطی	سریع	ثقیل	خفیف	ثقیل	خفیف	ثقیل	سریع	سریع	ثقیل
حرکت باعتبار کواکب	سریع	بطی	ابطا	ممتزج	سریع	ابطا	ابطا	بطی	اسرع	سریع	بطی	ابطا	بطی	سریع	سریع	اسرع
الوان	سرخ و زرد	سپید	سیاہ	گندم گون	زرد و سپید	سیاہ	سیاہ	سرخ	سفید	زرد	سرخ و سیاہ	سیاہ و زرد	سرخ	سفید	سفید	سبز

اشکال آتشی و شرقی	اشکال آبی و شمالی
اشکال بادی و غربی	اشکال خاکی و جنوبی

یہ بنا بر کتاب تجربۃ الرمل کے ہے لیکن انوار الرمل مین اشکال آبی کو غربی و اشکال بادی کو شمالی لکھا ہے **فصل سوم منسوبات بیوت مین** جاننا چاہیے کہ بیوت مقدم ہین اشکال پر اسلیے کہ بیوت محل ہین اور اشکال حال ہین نہ محل بالذات مقدم ہے حال پر لہذا پہلے شرح بیوت سے واقف ہونا چاہیے پس جاننا کہ خانہائے رمل سولہ ہین اون مین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی بترتیب عناصر کے بخلاف بیوت نجوم کے کہ اون مین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی چوتھا آبی اسی طرح بارھوین خانون تک الغرض خانہا شانزدگانہ رمل مین پہلا و پانچوان و نوان و تیرھوان آتشی ہین و شرقی اور دوسرا و چھٹا و دسوان و چودھوان بادی ہین و شمالی اور تیسرا و ساتوان و گیارھوان و پندرھوان آبی ہین و غربی اور چوتھا و آٹھوان و بارھوان و سولھوان خاکی ہین و جنوبی اور بعضون نے خانہائے بادی کو غربی اور خانہائے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول بہ قول اول ہے اور خانہائے آتشی و بادی مذکر ہین و خانہائے آبی و خاکی مونث اور خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم اوتاد ہین اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل اوتاد ہین اور سوم و ششم و نہم و دوازدہم زائل اوتاد ہین اور سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم وتد الوتد ہین پس آتش کا خانہ اول وتد ہے و خانہ پنجم مائل وتد خانہ نہم زائل وتد و خانہ سیزدہم وتد الوتد ہے اور باد کا خانہ دہم وتد ہے و خانہ دوم مائل وتد و خانہ ششم زائل وتد و خانہ چہاردہم وتد الوتد اور آب کا خانہ ہفتم وتد ہے اور خانہ یازدہم مائل وتد و خانہ سوم زائل وتد و خانہ پانزدہم وتد الوتد ہے اور خاک کا خانہ چہارم وتد ہے

وخانہ ہشتم مائل الوتد وخانہ دوازدہم زائل الوتد وخانہ ششم و دہم وتد الوتد ہے اور وتد
دلالت کرتے ہیں حال پر اور مائل مستقبل پر اور زائل ماضی پر اور اوتاد آحاد ہیں اور
مائل عشرات ہیں اور زائل مآت اب موافقت ومصادقت ومخالفت ومسالمت عناصر
اربعہ کی دریافت کرنا ضرور ہے پس آتش در آتش یعنی شکل آتشی خانہ آتشی میں
وتد ہے اور موافق اور خانہ بادی میں مائل ومصادق اور خانہ آبی میں زائل و
مخالف اور خانہ خاکی میں وتد الوتد وسالم ہے اسیطرح شکل بادی خانہ بادی میں
وتد ہے وموافق اور خانہ آبی میں مائل وسالم اور خانہ خاکی میں زائل ومخالف اور
خانہ آتشی میں وتد الوتد ومصادق اسیطرح شکل آبی خانہ آبی میں وتد ہے وموافق
اور خانہ خاکی میں مائل ومصادق اور خانہ آتشی میں زائل ہے مخالف اور خانہ بادی میں
وتد الوتد وسالم اسی طرح شکل خاکی خانہ خاکی میں وتد ہے وموافق اور خانہ آتشی میں
وتد الوتد ہے وسالم اور خانہ بادی میں زائل ہے ومخالف اور خانہ آبی میں مائل ہے
ومصادق پس ہر شکل کو خانہ موافق میں قوت زیادہ ہوتی ہے اور مصادق میں آدھی
قوت رہتی ہے اور مخالف میں بالکل نہیں رہتی ہے اور مسالم میں مساوی رہتی ہے
اور شکل جب وتد میں پڑے تو دلیل حصول مدعا ہے اور مائل الوتد میں مدعا کم حاصل
ہو اور زائل الوتد میں مدعا کچھ حاصل نہو اور وتد الوتد میں کوئی مددگار پیدا ہو اوسکے
سبب سے مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام رمل میں اب یہاں سے منسوبات
خانہائے دوازدہ گانہ لکھے جاتے ہیں پس منسوبات خانہ اول کے یہ ہیں کہ خانہ
اول خانہ مقصد الاشیاء ہے دلالت کرتا ہے اوپر جان وتن سائل کے وحیات وممات
و درازی وکوتاہی عمر ومنفعت ومضرت وفکر واندیشہ سائل وخوشی وناخوشی وحرکت
وسکون وشادی وغم ونطق وخاموشی وصحت وخواب وبیداری وخیر
وشر وحالہائے نہ علم وعمل وعوارض بدن وابتداے کارہا وطالع زبان پس اگر

اس خانہ میں شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر نیکی احوال نفس و خوبی جمیع جہات کے و اگر شکل نحس ہو دلیل ہی اوپر کراہت خاطر و آزردگی دل وغیرہ کے خانہ دوم بیت المال ہے دلیل ہے اوپر مال و معاش و رزق روزی و فائدہ و نقصان و آسانی و سختی و درویشی و توانگری و اخذ و عطا و فقر و غنا و عدل و بخل و سخاوت و خیانت و امانت و خرید و فروخت و مالی و ودیعت و قرض دینا و لینا و اکل و شرب و طفل شیر خوار و عقد و دم غائب وغیرہ کے پس اگر اس خانہ میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر حصول مال ساتھ آسانی و خوشدلی کے و اگر نحس داخل ہو دلیل ہے اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے و اگر شکل خارج ہو دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد باختیار و نحس بے اختیار و اگر شکل ثابت ہو تو مال کے حصول ورنہ حصول میں توقف ہو و اگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آکے بکھر جائے سعد بخوبی و نحس بہ بدی خانہ سوم بیت الاقارب ہے دلیل ہے اوپر برادران و خواہران و خویشان نزدیک و سفر نزدیک و نقل و حرکت و ایگان و ہمنشینان و دامادان و علم اندک و پارسائی و دین داری و عبادت و آبادی مساجد و مدارس و تعبیر خواب ہے او راکثر نے تعبیر خواب کو خانہ نہم سے بیان کیا ہی پس اگر اس خانہ میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہی اوپر موافقت برادران و خواہران کے و اگر شکل نحس داخل ہے تو دلیل ناموافقت کی ہے خانہ چہارم بیت المقام ہے منسوب ہی ساتھ پدر و مقام و املاک و ضیاع و عقار و کاریز و زراعت و غرس اشجار و کاریز و گورستان و گنج و دفینہ زیر زمین و کار پوشیدہ و عاقبت کار و آخر عمر سائل کے پس اگر اس خانہ میں میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر معموری مقام و منزل کے و خوشحالی و قرار رہنے کے و اگر شکل نحس خارج ہو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی و اگر شکل سعد خارج ہو تو مال و مقام باختیار بیچ ڈالیں اور اپنے مقام سے حرکت کریں و اگر شکل نحس داخل ہو دلیل سکونت ہے اوسی مقام میں ساتھ تکلیف

و پریشانی کے و اگر شکل منقلب ہو تو دلیل تمردہی و اگر شکل ثابت ہے تو دلیل توقف ہے اوسے مقام مین خانہ پنجم بیت الاولاد و العشق ہے کہ خانہ اول سے نظر دوستی رکھتا ہی اور ہم مزاج او سکا ہے دلالت کرتا ہے اوپر فرزندان و معشوقان و تحفہ و ہدایا و رسل و اخبار و خطوط و نامہا و عروسی و شادی و طرب و ملبوس و خلعت و تر و بارہ گی حمل کی پس اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر نیکی منسوبات مذکورہ کے و شکل نحس دلیل بدی ہے خانہ ششم بیت المریض ہے منسوب ہے ساتھ غلاموں اور کنیزوں اور خادموں اور علاج بیمار و امراض و دینہ و دروغ گوئی و سخن چینی و عداوت و فسق و فجور و طیور و زن حاملہ و حب و بغض و دزد و دزدیدہ شوہر گذاشتہ و زن گذاشتہ و جور و ظلم و صید و شکار و تسخیر مردم خورد و بزرگ و راز پوشیدہ و شاگردان و سحر و مردم فرومایہ و چارپایان خورد کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو وے بیمار جلدی صحت پاوے و اگر نحس خارج یا سعد داخل ہو وے تو بیمار دیر مین اچھا ہو و اگر نحس داخل ہو وے تو بیماری زیادہ ہو جاوے و اگر شکل منقلب ہو تو متردد الاحوال ہوگا و اگر شکل ثابت ہو وے بیماری اُس سے جدا نہو و اگر بیماری جاتی بھی رہی تو پھر سے بیمار ہو جاوے خانہ ہفتم بیت النساہی منسوب ہے ساتھ مطلوب و ازواج و ترویج و زنان و شرکا و شرکت و عقد و نکاح و مقابلہ و مناظرہ و خصومت و مخالفت و ہمسایگان و دزدان و گریختہ و مسافران و مقصد جاے مسافران و قرض خواہ و دعوی کرنا و ضدان و غائبان کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آنیکا رکھتا ہے و اگر شکل نحس خارج ہو تو امید آنے کی نہین ہے و اگر شکل نحس داخل ہو تو بدشواری آوے و اگر شکل منقلب ہو تو ہمیشہ غائب متردد رہے و اگر شکل ثابت ہو تو غائب اپنے حال پر ہے اور اس خانہ کو خانہ مقصد الاشیا بھی کہتے ہین اور مصباح مین لکھا ہے کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہے اور صاحب انوار الرمل کے نزدیک

اول و ہفتم دونون خانہ مقصد الاشیا ہین لیکن اعتبار خانہ اول کا زیادہ ہی خانہ ہشتم بیت الخوف ہی منسوب ہے ساتھ خوف و خطر و مرگ و بیم و جنگ و جدل و غوغا و خونریزی و قتل و زہرہاے کشندہ و ترس و اندوہ و گرسنگی و تشنگی و واقعہ ناگہانی و قصہ ناگہانی و سوختگی و غرق شدنی و غربت ناگہانی و مال غائب و مال مردہ بعوض و مال میراث و مال قرض و مال زن و بیت المال مردہ و دفین بشرکت و چہارم و معشوق پدر و مقام معشوق و ذلت و تباہی بدن از دار و ہا و غیرہ کے خانہ نہم بیت السفر ہے منسوب ہے بسفرہاے دور و دراز و امن راہ و بازگشتن از سفر و علم دین و فہم و دانش و عقل و علم حکمت و نجوم و رمل و دین اسلام و عہد و پیمان و قول و قسم و شرط و شروط و تعبیر خواب و خویشان دور و برادران و خواہران معشوق و فصاحت و بلاغت و وحی الہام و طاعت و عبادت و حج و پیغمبری و احکام نجوم و رنجوری بدن پس اگر سفر کے لیے رمل دیکھا ہو اور اس خانہ مین شکل سعد خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا باختیار اور نفع بھی ہوگا و اگر شکل نحس خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا مگر راہ مین محنت و مضرت ہوگی و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل آوے تو سفر نہوگا و اگر شکل منقلب آوے تو متردد ہے و اگر شکل ثابت آوے تو سفر مین توقف ہو اور کل منسوبات کو اسیطرح سمجھنا چاہیے خانہ دہم بیت الاعمال ہے منسوب ہے ساتھ شغل و عمل و رفعت و جلالت و عظمت و شوکت و قرب سلاطین و امرا و بادشاہان و جاہ و ریاست و حرمت و حرمت و عامل و قاضی و خداوندگار و صنعت و پیشہ و استاد و طلب غلبہ و مقام و زود و معزولی و امر و نہی و رزق و روزی و فرود ماہ بازرگانی و آسمان و شمس و قمر و ستارگان و تعلیم طب و علاج بیماران و غیرہ کے خانہ یازدہم بیت الرجا ہے منسوب ہے ساتھ امید و سعادت کے و خالہ و دوستان جانی و فرزندان زن کہ دوسرے شوہر سے ہون و فرزندان شوہر کہ دوسری عورت سے ہون و سلطنت برادر و خزینہ بادشاہ

و مال و درو رشوت و عشق بازی و بخت و دولت و حمد و ثنا و وزرا و امرا و وکلا و بیت المال ملوک خانہ دوازدہم بیت العدو ہے منسوب ہے ساتھ دشمنان و مکاران و حیلہ گران و دروغ گویان و غمازان و ساحران و فاسقان و چہارپایان بزرگ و بیع و شرائے وزرا و شتر و خران و بند و زندان و بقبولی و معزولی از کار و منصب پس اگر محبوس کیواسطے رمل دیکھا ہی تو اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتھ تنگی کے و اگر شکل نحس خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتھ دشواری و بدی کے و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل ہو تو خلاص نہوگا و اگر شکل ثابت نحس ہو تو بھی خلاص نہوگا و اگر شکل منقلب ہے تو بسبب مددگاری کسی کے خلاص ہوگا و اگر اس خانہ مین شکل حمرہ آوے تو دلیل قتل ہونے محبوس کی ہے اسی طرح کل منسوبات کے احکام جانئے خانہ سیزدہم بیت الاعدا ہے اور بعضون نے اسکو خانہ سہم الغیب کہا ہے منسوب ہے ساتھ نفس کے و رائے و تدبیر و فضل و عاقبت امر و سفر و معشوق و شاہد حال دوستون طالع و گواہ اول و پنجم و نہم اور خانہ طالب ہے کہ مطلوب کو حاصل کریگا یا نہ پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو تو دلیل سعادت ہے و نحس دلیل نحوست و ثابت دلیل توقف مطلب و منقلب دلیل تردد حالات خانہ چہاردہم بیت المطلوب ہے بقول بعضے سہم الغیب اسی خانہ سے کہنا بہتر ہے اور منسوب ہے ساتھ مطلوب و مقصود و مقصود کے اور جو کچھ کہ دل مین خطور کرے اور منسوب ہے ساتھ نفس غیر و مسئول و منتہائے خیال کے اور یہ خانہ آئینہ رمل ہے و گواہ خانہ دوم و ششم و دہم اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل سعادت ہے اور شکل ثابت دلیل ہے کہ مقصود دیر مین حاصل ہو و شکل منقلب دلیل تردد خاطر ہے خانہ پانزدہم بیت میزان ہے و بقول بعضے بیت الضمیر منسوب ہے ساتھ فرح اکبر و قاضی و میزان الرمل کے چونکہ صحت و خطائے رمل اسی خانہ سے معلوم ہوتی ہے کہ اگر عدد نقطہائے شکل طاق ہوں تو رمل مین خطا ہوتی ہے اور احوال امور کلی و قضایا اسی خانہ سے منسوب ہے

ہین مثل اسکے کہ یہ دعوی کرون یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤن یا نہ یا اسکے ساتھ مشورہ کرون یا نہ اور یہ خانہ گواہ خانہ سوم و ہفتم و یازدہم ہے اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل سعادت ہے و اگر نحس داخل ہو تو مقصود بدقت و دشواری حاصل ہو و اگر سعد داخل ہو تو مطلوب بعد غصہ حاصل ہو و شکل ثابت دلیل توقف ہے و شکل منقلب دلیل تردد خاطر خانہ شانزدہم عاقبت العاقبت ہے منسوب ہے ساتھ فراغت و ترک کے یعنی ترک بہتری یا طلب اور عاقبت العاقبت فی لسان الامر و صورت حال و گواہ چہارم و ہشتم و دوازدہم ہے اس خانہ مین شکل سعد دلیل حصول مدعا و شکل نحس دلیل غصہ و شکل منقلب دلیل تردد خاطر فصل چہارم دلائل بیوت مین جاننا چاہیے کہ ان سولہ خانون مین سے چار خانہ وتد ہین و چار مائل وتد و چار زائل وتد پس خانہاے وتد خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم ہین کہ بسیار قوی ہین و خانہاے مائل وتد دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم ہین کہ متوسط ہین میان قوت و ضعف کے و خانہاے زایل الوتد سوم و ششم و نہم و دوازدہم ہین کہ اضعف بیوت ہین قول زناتی و جمیع اوستادان یہی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ خانہاے دوازدہ گانہ مین سے آٹھ خانہ کہ جو طالع کو ناظر ہین وہ قوی ہین یعنی اول و سوم و چہارم و پنجم و ہفتم و نہم و دہم و یازدہم و باقی چار خانے کہ ساقط ہین وہ ضعیف ہین یعنی دوم و ششم و ہشتم و دوازدہم پس اضعف بیوت باتفاق خانہ ششم و دوازدہم ہے کہ خانہ نحس بھی ہین اور خانہ ساقط بھی ہین اگرچہ مشہور یہ ہے کہ رمل مین تین خانے نحس ہین چھٹا و آٹھوان و بارھوان اور خواجہ نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایۃ الاختصار مین لکھا ہے کہ خانہ سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم کو زوائد و شواہد اربعہ کہتے ہین سیزدہم کو شریک اول و چہاردہم کو شریک ہفتم و پانزدہم کو شریک دہم و شانزدہم کو شریک چہارم کہتے ہین پس جاننا چاہیے کہ وتد طالع یعنی خانہ اول دلیل ہے مبدء ظہور و وجود اشیائے و دلیل بقا ہے ان چیزون کی کہ جو بہ طلوع و ظہور طالع ظاہر و موجود ہوئین

اور طلوع طالع دال ہی اوپر تکون ہر متکون کے اور موثر ہے اوس متکون مین خصوصاً نوع انسانی مین کہ اشرف و اکرم انواع مکونات ہے اسی سبب سے خانہ اول منسوب ہوا ساتھ حیات و نفس و کیفیت زندگانی و سعادت و شقاوت و تدبیر مصالح وغیرہ کے کہ یہ حالت اول ہی اوس موجود و متکون کی اور بیت ثانی کہ مائل طالع ہی دلالت کرتا ہے اوپر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہے یعنی معیشت پس اقرب اسباب بقا غذا ہے و اوسط اسباب ذخائر و اموال و ابعد اسباب اعوان و انصار اس سبب سے خانہ دوم منسوب ہوا ساتھ مال و معاش و اعوان و انصار و اکل و شرب و حوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ زائل طالع ہے دال ہے اوپر حالت ثالث موجودہ کے مثل حرکت و ریاضت کہ سبب استمرار غذا کا ہے و مثل برادر و خواہر کہ شریک مال و معاش ہین اسی جہت سے خانۂ سوم منسوب ہوا ساتھ عزیز و اقارب و سفر نزدیک وغیرہ کے و وتد رابع یعنی خانۂ چہارم زیر زمین غایت خفا مین ہے نقیض و ضد ہے وتد عاشر کی کہ جو وسط السما پر غایت ظہور مین ہے دال ہی اوپر نقیض مدلولات وتد عاشر کے کہ خمول و خفا ہے اس سبب سے وتد رابع منسوب ہوا ساتھ خبایا و دفاین اور عواقب امور کے اور ہر وہ امر کہ مادہ موجودہ کا طرف اوسکے منتہی ہو مثل پدر و اسلاف کے اور اس سبب سے وتد رابع قطب افق پر ہے جیسا کہ عاشر دوسرے قطب پر نظیر عاشر کی ہے اور عاشر کمال ظہور پر ہے لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ انخفاض و اراضی و مسکن و مقام و ضیاع و عقار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع ہے لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار و عمر کے اور بیت پنجم کہ مائل رابع ہے دلیل ہے اوپر حالت دوم ان اوصاف مذکورہ کے یعنی جو کچھ کہ خفا سے طرف ظہور کے آوے مثل فرزند کے کہ دلیل دوم بے پدر کی اور اکل و شرب و اخبار

Iqbal Library
Acc. No. 369514

وہدایا و محصول مزروع بحبش کا اسی سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا ساتھ اولاد و
رسل و اخبار و ملبوسات و شادی و عشقبازی و ضیافت وغیرہ کے اور بیت ششم
کہ زائل رابع ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل عبید و
خدام و ستور کہ یہ جملہ اسباب مسکن سے ہیں اور حالت بیماری کہ اسباب خمول سے ہے اس
سبب سے کہ خانہ ششم منسوب ہوا ساتھ خدمتگاران و بندگان و دواب صغار و بیماری
وغیرہ کے اور وتد سابع یعنی خانہ ہفتم کہ وتد غارب ہے ضد ہے وتد طالع کے اور
نظیر ہے اوسکی کیونکہ وتد طالع افق مشرق پر ہے اور وتد غارب افق مغرب پر اور
مغرب مقصد طالع ہے اس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ زوج و شریک و مناظر
و خصم و مقصد و مسافر وغیرہ کے اور بیت ثامن کہ زائل سابع ہے دلیل ہے اوپر حالت
دوم اوصاف مذکورہ کے مثل کیفیت موت بسبب نگونساری و غروب سابع کے و کیفیت
میراث و مال و شرکا بسبب اسکے کہ یہ خانہ نظیر خانہ دوم ہے یا یہ کہ خانہ چونکہ مقابل و ضد
خانہ دوم ہے و خانہ دوم دلیل اسباب بقاء معیشت ہے تو یہ خانہ دلیل لفقدان اسباب بقاء معیشت
ہوا اس سبب سے خانہ ہشتم منسوب ہوا ساتھ خوف و خطر و غم و اندوہ و مرگ و میراث وغیرہ کے اور بیت
تاسع کہ زائل سابع ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل علم دین و سفر وغیرہ
کے یا چونکہ خانہ نہم ثانی بیت الموت ہے دلالت کرتا ہے اوپر حالت ثانیہ موت کے از حیثیت
زمان مثل امور آخروی کے و از حیثیت فرعیت مثل خواب کے کیونکہ النوم اخ الموت مشہور
و معروف ہے اور چونکہ یہ خانہ نظیر خانہ ثالث ہے اور اقوی ہے واس سے لہذا دلالت کرتا ہے
اوپر علم کثیر و سفر دور کے اس جہت سے خانہ نہم منسوب ہوا ساتھ سفر دور و علم
دین و خواب و عقل و فکر و تدبیر وغیرہ کے اور وتد عاشر یعنی خانہ دہم دلیل کمال
ظہور نعمت موجودہ کی ہے اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل شغل و عمل و
صناعت کے کیونکہ یہ ندھا شر کے ستارہ ان کا نور تمام روے زمین پر پڑتا ہے اور

یہ خانہ ارفع و اعلی و اقوی ہی کل بیوت سے اور نظیر ہے بیت الادب یعنی خانہ چہارم
کی اس سبب سے منسوب ہوا ساتھ سلطان و اشغال و اعمال سلطان و شغل و عمل
و صناعت و بادر و غیرہ کے و بیت حادی عشر یعنی خانہ یازدہم کہ مائل عاشر ہے دلیل ہے
اور حالت دوم اوس موجود مرتفع کے کہ اقرب اوسکا سعادت آسمانی ہے اور ابعد
اوسکا امید و سعادت اور اوسط اوسکا یاران و دوستان و معشوقان ہین و نیز چونکہ
خانہ یازدہم ثانی دہم ہے و اقوی و اسعد بیوت مائلہ ہے لہذا منسوب ہوا ساتھ وزرا
و خلفا و بیت المال سلطان و اعوان ملوک و دوستان و امید و سعادت و غیرہ کے
و بیت ثانی عشر یعنی خانہ دوازدہم کہ زائل عاشر ہے دلیل ہی اوپر حالت سوم اوس
ظاہر مرتفع کے کیونکہ وہ سوم عاشر ہے وہ حالت کیفیت توابع اسباب اسکے کی ہی
مثل تحمل کرنے شداید و مکارہ دشمنون و حاسدون سے بسبب ظہور رفعت کے
و نیز چونکہ یہ خانہ اضعف و انحس بیوت ہے اور نظیر خانہ ششم کے ہے اس سبب سے
منسوب ہوا ساتھ حزن و ملال و بند و زندان و امراض مزمنہ و گرفتاری و اعدا
شقاوت و غیرہ کے پس خانہائے مائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت دوم ہر بات اپنے
وتد کے اور خانہائے زائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت سوم ہر بات اپنے وتد کے
اور اصل یہی بارہ خانہ ہین کہ سیر رمل بھی نزدیک اکثر علما کے بارہ خانون سے آگے
نہین بڑھتے ہین اور باقی چار خانہ خانہائے زوائد و شواہد کہلاتے ہین اور سیر رمل
کا بیان اب کیا جاتا ہے **فصل پنجم** در بیان سیر رمل جاننا چاہیے کہ سیر رمل
جملہ ضروریات فن سے ہے اور اسرار رمل سے ہے جو شخص کہ سیر رمل کو جانتا ہو
وہ کسی سوال کے جواب سے عاجز نہوگا اور سیر رمل بارہ خانون تک ہے تیرھوان
چودھوان پندرھوان سولھوان خانہ سیر مین نہین آتا ہے لیکن ایک جماعت نے اہل
مغرب سے سیر رمل کو سولھون خانون تک اعتبار کیا ہی اور سیر رمل کی مثال یہ ہے

کہ اگر کوئی شخص سوائے معشوق پدر زن سے کرے تو خانہ سوم سے جواب دے اور حالات اوسکے بیان کرے اسلیے کہ بیت النسا خانہ ہفتم ہے اور ہفتم سے چوتھا خانہ پدر زن کا ہے وہ خانہ دہم ہوا اور دہم سے پانچوان خانہ معشوق پدر زن کا ہے وہ خانہ سوم ہوا پس خانہ سوم مین جو شکل آئی ہوا اوس شکل سے حالات اوسکے بیان کرے اسیطرح اگر کوئی شخص سوال پسر عم سے کرے تو دسوین خانہ سے اوسکا جواب دے کیونکہ خانہ چہارم خانہ پدر ہے اور چہارم سے تیسرا خانہ برادر پدر کا ہے وہ خانہ ششم ہوا اور ششم سے پانچوان خانہ پسر عم کا ہے وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے و اگر معشوق یا اولاد پسر عم سے سوال ہو تو خانہ دہم سے پانچوان خانہ معشوق و اولاد کا ہے وہ تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق و اولاد پسر عم بیان کرے و اگر سوال محبوب کے محبوب سے ہو تو خانہ نہم سے جواب دے کیونکہ خانہ پنجم خانہ محبوب ہے اور پانچین سے پانچوان خانہ محبوب محبوب کا ہے وہ نوان خانہ ہوتا ہے اس سبب سے خانہ نہم مین جو شکل آئی ہوا اوس سے حالات اوسکے بیان کرے و اگر سوال بادشاہ رنج و ملال سے ہو تو خانہ سوم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور خانہ رنج و ملال خانہ ششم ہے پس خانہ دہم سے خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے تیسرے خانہ مین جو شکل آئی ہوا اوس سے حالات رنج و ملال بادشاہ کے بیان کرے و اگر سفر بادشاہ سے سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے نوان خانہ سفر بادشاہ کا ہے وہ خانہ ششم ہوتا ہے پس خانہ ششم مین جو شکل آئی ہوا اوس سے حالات سفر بادشاہ بیان کرے و اگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سے ہو تو خانہ یازدہم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے خانہ پنجم فرزندان بادشاہ کا ہے وہ تیسرا خانہ ہوا اور خانہ سوم سے خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہے وہ خانہ

یازدہم ہوا اسلیے جو شکل خانۂ یازدہم مین آوے اُس سے حالات سفر فرزندان بادشاہ
بیان کرے و اگر سوال خزانہ بادشاہ سے ہو تو خانۂ اول چہاردہم ہے و اگر سوال معشوقہ
برادر سے ہو تو خانۂ ہفتم سے جواب دے کیونکہ خانۂ ہفتم و پنجم سوم ہے و اگر سوال علالت غلام
شاہزادہ سے ہو تو خانۂ دوازدہم سے جواب دے کیونکہ خانۂ دہم خانہ سلطان ہے پنجم و دہم
کہ خانہ دوم ہے خانۂ شاہزادگان ہے و ششم دوم کہ خانہ ہفتم ہوا خانۂ غلام شاہزادگان ہے
و ششم ہفتم کہ خانہ دوازدہم ہوا خانہ علالت و بیماری غلام شاہزادہ ہے و قس علی ہذا
پس اسکو سیر رمل کہتے ہین جو شخص کہ اسپر قادر ہوگا وہ جواب دینے مین کہین عاجز نہوگا

فصل ششم دربیان احکام تکرار اشکال جاننا چاہیے کہ منجملہ اصول و اسرار
رمل کی تکرار اشکال ہے یعنی شکل خانۂ مقصود یا غیر مقصود ایک جا یا دو جا یا زیادہ اگر تکرار
کرے تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگرچہ مال اسپر دال ہو تو
سائل کو حالہاے عجیب بیان کرسکتا ہے مثلاً زائچہ مین خانۂ دوم مین شکل جماعت آوے
اور خانہ ہشتم مین مکرر ہووے تو سائل امتحان کو آیا ہے کیونکہ شکل خانہ بیت الغرض نے
خانۂ علم مین تکرار کی یا مثلاً سوال رنجور سے ہے اور چھٹے خانہ مین شکل انکیس آئی اور پانچوین
مین تکرار کی تو کہینگے کہ اگرچہ رنجوری سخت ہے لیکن شفا ہوگی کیونکہ انکیس نے خانہ خوشی
مین تکرار کی ہے و اگر انکیس کو صاحب شکل پنجم زح کے ساتھ ضرب دین تو نصرۃ الخارج
حاصل ہوتی ہے یہ بھی دلیل خلاصی کی ہے مرض سے تا روز شنبہ کیونکہ انکیس کو خانۂ
پنجم مین مزاج شنبہ ہے اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہے اس فن مین یا مثلاً خانہ اول مین
شکل نصرۃ الخارج آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی سفر
سے سوال ہے پس قاعدہ اسکا یہ ہے کہ سوال سائل جس خانہ سے ہوا گر اوس خانہ مین
شکل سعد ہے حکم اوپر سعادت کے ہے و اگر شکل نحس ہے تو حکم اوپر نحوست کے ہے پس
سوال سائل حال جان و تن سے ہے نظر کرے خانۂ اول مین اگر شکل سعد ہے دلالت

کرتی ہے اور پر قوت نفس و صحت بدن و اعتدال مزاج و نیکوئی احوال سائل کے پس اگر خانہ دوم مین بقوت مکرر ہو رزق و مال اُسکا زیادہ ہو یا قدوم غائب یا اعوان یا تجارت سے منفعت ہووے اگر خانہ سوم مین مکرر ہو تو برادران و خواہران و اقارب سے منفعت دیکھے و اگر خانہ چہارم مین مکرر ہو باپ سے یا زمین و زراعت سے نفع حاصل ہو و اگر خانہ پنجم مین مکرر ہو خوش و خرم ہووے یا اولاد و محبوب سے نیکی دیکھے یا خبرہائے خوش سُنے یا تحفہ و ہدیہ سے بہرہ مند ہو و اگر خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل تغیر مزاج کی ہے و اگر خانہ ہفتم مین مکرر ہو قوت ازدواج دختر کا و خصما کو ہو یا ان لوگون سے کچھ گفتگو درمیان مین آوے و اگر خانہ ہشتم مین مکرر ہو دلیل خوف و دردگی ہے و اگر خانہ نہم مین مکرر ہو تو بسبب علم یا سفر یا تدبیر کے فائدہ پاوے و اگر خانہ دہم مین مکرر ہو جاہ و جلال اسکا زیادہ ہو یا بادشاہ سے عزت پاوے یا مان سے فائدہ ہو یا شغل و عمل سے نیکی پاوے و اگر خانہ یازدہم مین مکرر ہو دوستون سے نفع پاوے اور امید بر آوے و اگر دوازدہم مین مکرر ہو دشمنون سے تکلیف اوٹھائے لیکن حال چاریاران بزرگ نیک ہو و اگر یہ چار خانون مین مکرر ہو تو ان خانون کے منسوبات کو بلحاظ کے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول مین فسکل نحس ہو دلالت کرتی ہے اوپر بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل ہونا مزاج کا و علالت بدن و ضعف نفس پس اگر خانہ دوم مین مکرر ہو نقصان مالی یا کمی رزق ہو یا اعوان یا تجارت سے مضرت دیکھے و اگر خانہ سوم مین مکرر ہو تو برادران و خواہران و اقارب سے ضرر دیکھے و اگر خانہ چہارم مین مکرر ہو تو باپ سے یا زمین و زراعت سے رنج حاصل ہو و اگر خانہ پنجم مین مکرر ہو تو اولاد یا معشوق سے بدی دیکھے و خبر ہائے بد سنے و اگر خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل تغیر مزاج و حدوث رنجوری ہے و اگر خانہ ہفتم مین مکرر ہو تو ازدواج و خصما سے گفتگو ہو و اگر خانہ ہشتم مین مکرر ہو دلیل خوف و خطر ہے و اگر خانہ نہم مین مکرر ہو تو سفر یا تدبیر سے رنج ہو اور علم حاصل

نہ ہووے اگر خانہ دہم مین تکرار ہو تو عزت اوسکی کم ہو یا مال سے کچھ نقصان ہو یا شغل و عمل سے
کچھ رنج ہووے اگر خانہ یازدہم مین تکرار ہو دوستون سے رنج ہو اور امید نہ نکلے و اگر خانہ دوازدہم
مین تکرار ہو تو دشمنوں سے ضرر دیکھے و اگر مین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانون کے
منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول مین شکل منسوخ ہو تو حال جاننا
چاہیے کہ سائل نیکی و بدی مین مساوی ہو پس جس خانہ مین کہ تکرار کرے حکم جلد اوسکا کرنا
چاہیے و اگر خانہ اول مین شکل سعد منقلب ہو تو حال سائل کا وقت خوب ہے لیکن
بعد چندے کے بد ہو جاویگا و اگر نحس منقلب ہے تو حال سائل کا اس وقت خوب
نہین ہے لیکن بعد چندے خوب ہو جاویگا اور سوا اس کے معلوم کرنا ہے کہ اگر دریافت
کرنا چاہے کہ مال کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم کے
کہان تکرار ہے اگر خانہ اول مین تکرار کی ہو تو بسبب اپنے نفس کے مال ملیگا و اگر تیسرے
خانہ مین تکرار کی ہو تو برادران و خواہران و خویشان و نقل و حرکت سے مال ملے و اگر چوتھے
خانہ مین تکرار کی ہو باپ سے املاک و سرائے وغیرہ سے مال ملے الغرض جس خانہ مین تکرار
کی ہو اوس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو و اگر کہین تکرار نہ کی ہو تو بسبب معاملہ
کے مال حاصل ہو اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر شکل خانہ دوم نے کہین تکرار نہ
کی ہو تو نظر کرے کہ وہ صاحب سکین کس خانہ کی ہے تو موافق خراج اوس شکل کے
اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً دوسرے خانہ مین نصرۃ الداخل ہے اور وہ صاحب
سکین گیارھوین خانہ کی ہے اور گیارھوین خانہ مین حمرہ ہے تو حکم کرینگے کہ ایک
شخص سرخ چہرہ سے دوستی رکھتا ہوا ہو جس سے یا اوسکے سبب سے مال حاصل ہوگا
اس مقام پر مطلب بالاجمال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی یعنی احکام تفصیلی تکرار
اشکال از سعد و نحس و داخل و خارج و ثابت و منقلب باب پنجم مین بیان ہونگے
فصل ہفتم در صدور یعنی جاننا چاہیے کہ احکام رمل مین تکرار اشکال کا لحاظ رکھنا

فصل ہفتم در صدور بیان

اصل عظیم ہی جیساکہ بیان ہوچکا پس اگر شکل اول سعد ہوا ور اوتاد مین مکرر ہوا وسکو سہم السعادت کہتے ہین یہ افضل سہام ہے واگر دوسرے خانہ مین شکل سعد ہوا ور اوتاد مین تکرار کرے سہم المال کہتے ہین واگر خانہ سوم مین شکل سعد ہوا ور اوتاد مین مکرر ہوجاوے اوسکو سہم الاخوان کہتے ہین واگر خانۂ چہارم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین تکرار کرے اوسکو سہم الابار کہتے ہین واگر پنجم خانۂ پنجم مین شکل سعد ہوا ور اوتاد مین مکرر ہوا وسکو سہم الاولاد کہتے ہین۔ اگر خانۂ ششم مین شکل سعد ہوا ور اوتاد مین مکرر ہوا وسکو سہم النکاح والتجارت والغایت کہتے ہین واگر خانہ ہفتم مین شکل سعد ہوا ور اوتاد مین مکرر ہوا وسکو سہم المیراث کہتے ہین واگر خانۂ نہم مین شکل سعد ہوا ور اوتاد مین مکرر ہوا وسکو سہم العلم کہتے ہین واگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہوا ور اوسکو سہم الرجا والاحبا کہتے ہین واگر خانۂ دوازدہم مین شکل سعد ہوا ور اوتاد مین مکرر ہوا وسکو سہم الاعدا کہتے ہین **فصل ہشتم** در بعض مصطلحات۔ جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن کے بہت ہین اور جاننا اونکا ضروری ہے تا بوقت امتحان رمال عاجز نہو جائے پس بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال وجواب کے لکھے جاتے ہین **سوال** میزان الامہات و میزان البنات و میزان الضرب و میزان الموازین کیا چیز ہے **جواب** میزان الامہات شکل سیزدہم ہے و میزان البنات شکل چہاردہم و میزان الضرب شکل پانزدہم و میزان الموازین شکل شانزدہم **سوال** آئینہ رمل کیا چیز ہے **جواب** آئینہ رمل شکل خانہ چہاردہم کو کہتے ہین **سوال** میزان الرمل و قاضی الرمل کیا چیز ہے **جواب** میزان الرمل و قاضی الرمل شکل خانہ پانزدہم کو کہتے ہین کہ صحت و سقم زائچہ کا اسی شکل سے دریافت ہوتا ہے یعنے اگر اس خانہ مین شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو زائچہ غلط ہے واگر شکل کامل آوے تو صحیح ہے **سوال** خلف الید و قدوم الید کیا چیز ہے **جواب** شکل پنجم و ششم

و ہفتم و ہشتم کو ثابت و قدم البد کہتے ہین اور شکل نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم کو زوائد و شواہد و خلعت الید کہتے ہین **سوال** سیر رمل کیا چیز ہی **جواب** سیر رمل اسکو کہتے ہین جس چیز سے سائل نے سوال کیا ہو اوس چیز کو حساب سے دیکھے کہ کس خانہ سے منسوب ہے اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے سوال ہے تو اب حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہے اور دسوین سے پانچوان خانہ فرزند بادشاہ کا ہے یعنی دس گیارہ بارہ ایک دو پس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور دوسرے سے ساتوان خانہ تزویج شاہزادہ کا ہی تو دوسرے سے ساتوان خانہ خانہ ہشتم ہے تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہیے اور اہل مغرب سیر رمل کو سولھوین خانون تک اعتبار کرتے ہین تو اونکے حساب سے چودھوان خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودھوین سے ساتوان خانہ بیت رابع پڑا تو وہ لوگ خانہ چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہین لیکن قول اول اولی ہے کیونکہ خانہاے رمل موافق بروج دوازدہ گانہ کے بارہ ہین اور چار خانے یعنی خانہ سیزدہم و چہاردہم و شانزدہم زوائد و شواہد ہین **سوال** لسان الامر اول کیا چیز ہے **جواب** علماے رمل لسان الامر اوسکو کہتے ہین کہ جو شکل چہاردہم کو خانہ مقصود مین ضرب دیکر حاصل ہو اور اہل بربر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود مین ضرب دینے سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہے **سوال** لسان الامر ثانی کیا چیز ہے **جواب** شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہی لسان الامر ثانی کہتے ہیں پس حکم کسی چیز پر سعادت و نحوست و دخول و خروج و ثبوت و انقلاب و نفی و اثبات کا کہ جو زمانہ حال مین ہونے والا ہے لسان الامر اول سے کہتے ہین اور حکم عاقبت اوسکا لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہین **سوال** طریقہ اہل بربر کا کیا ہی **جواب** اہل بربر کو اعتماد و غلبہ اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال اتصال سے کیا ہو

مثل حصول مال وملاقات دوست وقدوم غائب کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین اشکال داخل زیادہ ہوون اور لسان الامر بھی داخل ہو دلیل حصول مراد کی ہے سعد باسانی ونحس بدشواری واگر اشکال خارج ہوون دلیل عدم حصول کی ہی واگر لسان الامر خارج ہوا اور اشکال بیشتر داخل ہوون تو بھی دلیل عدم حصول کی ہے واگر سوال انفصال سے ہو مثل خلاصی محبوس وولادت طفل وشفائے رنجور وسفر کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین اشکال خارج زیادہ ہوون اور لسان الامر بھی خارج ہو تو مطلب بر آئیگا سعد باسانی ونحس بدشواری واگر اشکال داخل زیادہ ہوون اور لسان الامر بھی داخل ہو تو مطلب نہ نکلیگا واگر اشکال ثابت زیادہ ہوون تو مطلب توقف مین پڑ جائیگا سعد بحصول مراد ونحس بلا حصول مراد واگر اشکال منقلب زیادہ ہوون تو مطلب حاصل ہوکے پھر ہاتھ سے جاتا رہیگا سعد باختیار ونحس بے اختیار واللہ اعلم **باب دوم** دربیان دوائر وتسکینات مشتمل اشکال اور چھ فصلون کے **فصل اول** تسکین سکن مین۔ جاننا چاہیے کہ حکمائے علم رمل مین تین سو سے زیادہ دوائر وتسکینات قرار دیے ہین لیکن اقوے وافضع واشہر چھ دائرے ہین اول تسکین سکن وہ مقام بیوت ہے دوم تسکین عدد وہ مقام شرف ہے تیسرے تسکین حروف وہ مقام حد ہے چوتھے تسکین مزاج وہ مقام وجہ ہے پانچوین تسکین ابحر چھٹے تسکین ابجد پس تسکین سکن کو تسکین بیوت و تسکین اصل بیوت و تسکین وضع ومناسبات بھی کہتے ہین اور اہل مغرب اہل یونان و اہل بربر و اہل مصر نے اسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر و احکام اسی تسکین سے کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اس تسکین کو محمد زناتی نے وضع کیا ہے اس سبب سے اسکو تسکین زناتی بھی کہتے ہین اور استاد بزرگ حسین فقال نے کتاب منہاج الرمل مین لکھا ہے کہ صاحب مفتاح الرمل

نے اوپر عکس جدول میں مفاتیح کی اسی اشکلیں بھی لکھی ہیں اور یہ شکلیں مذکور ہے

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
• — — —	— • — •	• — • —	— — — —	• • — •	• — — •	— — — •	— • — —	— — • —	• • — —	— — • •	• • • —	• — • •	— • • •	— • • —	• • • •
لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقلہ	انکیس	حمرہ	بیاض	نصرۃ الخارج	نصرۃ الداخل	عتبۃ الخارج	نقی الخد	عتبۃ الداخل	اجتماع	طریق

پس لحیان کو خانہ اول اسلیے دیا کہ برج اول آتشی ہے اور لحیان بھی شکل آتشی ہے کیونکہ عناصر اربعہ میں سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اسمیں ہے لہذا یہ شکل اسی خانہ کو دی گئی اور قبض الداخل کو خانہ دوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مال و معاش کا ہے اور یہ شکل بھی ساتھ اسم و فعل کے قابض ہے اور قبض الخارج کو خانہ سوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہے باسم و فعل پس یہی خانہ مناسب اوسکے ہے اور جماعت کو خانہ چہارم اسلیے دیا کہ خانہ خاکی ہے اور خاک اثقل اہل عناصر ہے اور یہ شکل بھی اثقل اشکال ہے اور فرح کو پانچواں خانہ اس لیے دیا کہ خانہ فرزند و معشوق و لہو طرب کا ہے اور فرح لازم ہے ان امور کو اور عقلہ کو چھٹا خانہ اسلیے دیا ہے کہ خانہ ششم خانہ بیماری و بند و زندان ہے اور عقلہ منسوب ہے ساتھ گور و غار و چاہ بے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہے اور انکیس کو خانہ ہفتم میں اسلیے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہے خانہ اول کی اور خانہ اول مسکن لحیان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لحیان ہے بصورت و خاصیت اسی خانہ کے مناسب ہے اور حمرہ کو آٹھواں خانہ اس لیے دیا کہ خانہ ہشتم خانہ خوف و خطر و مرگ ہے اور حمرہ منسوب ہے با آلات حرب و جنگ و خونریزی و فتنہ لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور بیاض کو خانہ نہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ علم و دین و اعتقاد و سفر کا ہے اور بیاض منسوب ہے

ساتھ چیز پاک و سفید مثل کاغذ و لوح سادہ کے پس مناسب اوسکے یہی خانہ ہے و
تیز منسوب ہی ساتھ آب روان کے کہ مناسب سفر کے ہے اور نصرۃ الخارج ⁝ کو
خانہ نہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ ملوک و عزت و رفعت کا ہے اور یہ شکل سلطان الکواکب
آفتاب سے منسوب ہی لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور نصرۃ الداخل ⁝ کو خانہ
یازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ امید و سعادت ہے اور یہ شکل منسوب ہی ساتھ سعد اکبر مشتری
کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے یا یہ کہ اس شکل مین عنصر خاک و آب موجود ہے
کہ اوس سے سب امیدین حاصل ہوتی ہین مثل باغ و بوستان و خورش و پوشش کے
لہذا اسکو شکل بیت الرجا مین سکن دیا اور عتبۃ الخارج ⁝ کو خانہ دوازدہم اسلیے دیا کہ
یہ خانہ دشمنون اور چارپایون کا ہے اور یہ شکل منسوب ہے جائے ناخوش و سہمگین
و مردم اراذل و بدفعل سے و اکثر دشمنی ایسے لوگون سے پیدا ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ
کے مناسب ہے اور نقی الخد ⁝ کو خانہ سیزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل
لازم طالب ہی اور عتبۃ الداخل ⁝ کو خانہ چاردہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مطلوب ہے اور شکل بھی
شکل مطلوب ہی اور یہ شکل منسوب ہی ساتھ لہو لعب و عیش و طرب کے اور اکثر مطلوب نفس کا
یہی چیزین ہوتی ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور اجتماع ⁝ کو خانہ پانزدہم اسلیے دیا کہ یہ
خانہ قضایا کا ہے اور شکل اجتماع اکیس اشکال ہی پس چاہیے کہ یہی قاضی رمل ہو کیونکہ
قاضی زیرک و دانا ترین مردم ہونا چاہیے اور طریق ⁝ کو خانہ شانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ عاقبت
العاقبت کا ہی اور عاقبت ہر شے کی انقلاب و رحلت ہی یہ دونون خاصہ شکل طریق کے
ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہی اسی طرح اور بہی وجوہات و مناسبات صاحب اقبال اول
نے لکھے ہین لیکن یہان بسبب اختصار کے اسی پر اکتفا کی اور راس و دائرہ سکن ہین اشکال
سعد خانہاے سعد مین و اشکال نحس خانہاے نحس مین دی گئی ہین پس دانچہ رملی
ہین جو شکل کہ اپنے خانۂ سکن مین واقع ہو وہ بغایت قوت مثل اُس کوکب کے ہے

کہ جو اپنے گھر میں ہو کہ اوس میں پانچ قوتیں ذاتی ہیں **فصل دوم** در بیان دائرہ بروج و دائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہیں جو یہ ہے

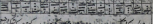

اس دائرے کو تشکیل بروج اور بروج نوناتی بھی کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تشکیل وضع کی ہوئی حضرت ادریس پیغمبر کی ہے اور بروج نام حضرت ادریس کا کا اور بعضوں نے کہا ہے کہ بروج نام ایک حکیم کا ہے کہ اوسنے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہے اور اوستاد اقلیدس نے اس دائرے میں چند شکلوں کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح پر

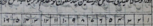

اور اہل مغرب نے دو تین شکلوں میں تغیر دیا ہے اسطرح

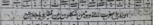

لیکن مدار کار دائرہ اقلیدسی پر ہے کہ اسکو تشکیل عدد کہتے ہیں اور اس تشکیل کے خواص بسیار و فوائد بیشمار ہیں کہ محققین علم رمل اس تشکیل کو بمنزلہ فلک البروج کے قرار دیتے ہیں اور درحق اکابر و سلاطین اسی تشکیل عدد سے حکم کرنا بہتر ہے اور خواجہ نصیرالدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اس تشکیل کو اپنے رسالہ غایۃ الاختصار میں لکھا ہے اور حصول و لاحصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہے پس اگر جدول میں جو شکل اپنے عدد میں واقع ہو

کمال قوت پر ہے مثل اوسی کوکب کے کہ جو اپنے خانہ شرف مین ہو گا اوسمین چار قوتین فعلی ہین پس اگر کوئی شخص پوچھے کہ میری حاجت کتنے روز مین بر آویگی یا مسافر کتنے دنون مین آویگا تو مدت اوسکی اسی دائرہ عدد سے بیان کیجاتی ہین اور قاعدہ مدت کے بیان کرنیکا اور جو جہات تشکیل اشکال کے ان خانون مین کتب فن مین بہ تفصیل مذکور ہین یہان بر فقط دائرہ اشکین سکون مین یہ رسالہ لکھا گیا اور بطرد اللباب دائرہ بھی بر سبیل اجمال لکھے گئے تاکتاب دراز نہو **فصل سوم** در بیان دائرہ مزاج کے ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰	۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴	۱۵	۱۶
آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس	ذنب
پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ		
یکشنبہ وشب	جمعہ وشب	چہارشنبہ یا شب	دوشنبہ یا شب	شنبہ یا شب	پنجشنبہ یا شب	سہ شنبہ یا	شب سہ شنبہ	سہ شنبہ

اس دائرہ مین دو دو شکلین ایک ایک کوکب سے منسوب ہین اور ابتدا آفتاب سے کی ہے کہ خسرو سیارات ہے پس زائچہ رملی مین جو شکل کہ اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو وہ با قوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی وجہ مین ہو کہ اوس مین ایک قوت ذاتی ہے پس مثلاً اگر سائل پوچھے کہ میری حاجت کس دن بر آئیگی نکاح کس روز ہوگا یا مسافر کس دن آئیگا پس اگر نصرۃ الخارج یا قبض الداخل خانہ اول مین ہو تو روز یکشنبہ یا شب پنجشنبہ کا وعدہ کرے و اگر فرح یا عتبۃ الداخل دوسرے خانہ مین ہو تو روز جمعہ یا شب سہ شنبہ کا وعدہ کرے و اگر جماعت یا اجتماع تیسرے خانہ مین ہو تو روز چہارشنبہ یا شب یکشنبہ کا وعدہ کرے و علی ہذا القیاس اور بیان اس کا بہ تفصیل کتب فن مین ہے **فصل چہارم** در تسکین حروف جاننا چاہیے کہ اس تسکین مین

فوائد بسیارہ ہین ہر نوع سے اور مسئلۂ جہات اربعہ و استخراج اوس کا اسی تسکین سے معلوم ہوتا ہی اور استخراج طالع وقت مولود موقوف اسی تسکین پر ہے اور وجہ شکل کہ خانۂ حرف مین ہوؤہ باقوت ہی مثل اوس کوکب کے کہ اپنی حد مین ہو کہ اوسمین قوت ذاتی ہین اور راس دائرہ کو دائرہ عکس بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ اس دائرہ کو لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اوسکا دائرہ عکس رکھا ہے اور راس دائرہ سے استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل اسکی کتب مطولہ مین ہی مگر یہان پر بطریق انموذج کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

اور حرف خانہاے شانزدہ گانہ یہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

فصل پنجم دربیان دائرہ ابجد یعنی تسکین ابجد یہ دائرہ حضرت دانیال کا ہی اور صاحب شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہی اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تسکینون پر رکھی ہی ایک تسکین ابجد دوسری تسکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضمائر و احکام مین اسی دائرہ پر ہے اور کوئی کتاب زیادہ تر معتبر شجرہ سے اس فن مین نہین ہی اس سبب سے کہ اکثر مسائل اسکے حضرت دانیال نبی سے ہین اگرچہ مولف کتاب مین اختلاف ہے بعضون نے کہا ہی کہ جمع کی

ہوئی ماشاء اللہ مصری کے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ امام ماشاء اللہ مصری نے اسکو زبان یونانی سے زبان عربی مین نقل کیا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ جمع کی ہوئی امام محمد زناتی کی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ جمع کی ہوئی شیخ ابو سعید عبد اللہ کلاوکیعو دکی ہی واللہ اعلم اور تسکین مذکور یہ ہے

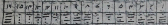

اس تسکین کو تسکین عنصر کبری و تسکین حضرت دانیال و تسکین علم ہندی و تسکین اصل التسکین ام الدوائر بھی کہتے ہین اور تفصیل اسکی انوار الرمل وغیرہ مین ہے **فصل ششم در بیان دوائر ابجد** یہ تسکین عدد حکم مین بکار آمد ہے اور امام محمد زناتی نے بنا جدول مقارنۃ المغیبات کے اسی تسکین پر رکھی ہے اور تسکین مذکور یہ ہے

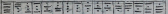

اور کتاب لباب الرمل و جامع الاسرار مین اور اساتذہ مہرہ نے اشکال اس تسکین کے اسطور پر قرار دیئے ہین

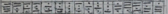

اس تسکین کو تسکین عنصر ناقص و تسکین عنصر صغری بھی کہتے ہین اور غایۃ الاصول مین اس تسکین کو دوسری وضع سے ذکر کیا ہے اور لکھا ہی کہ بنیاد تقویم الرمل زناتی کی اسی تسکین عنصر پر ہے اور اس تسکین کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہین اور ایک جماعت اہل مغرب سے عمل رمل اسی تسکین پر کرتے ہین وہ یہ ہے

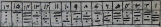

بیانات تفصیلی ان تسکینات کے اور وجوہات تسکین اشکال بیوت مین اگر تحریر کیے جائین تو ایک مبسوط تیار ہوگی لیکن یہ کتاب فقط بیان تسکین سکن مین لکھی گئی لہذا یہ دو امر بھی طرداً للباب بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کو تفصیل ہے اسکے مطلع ہونا چاہے وہ رجوع کرے طرف کتب فن کے **فصل سوم** در دوازده خانہ رمل جاننا چاہیے کہ بیوت رمل سولہ ہین مطابق اشکال شانزده گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد ہین اور اکثر نے بارہ خانون کا اعتبار کیا ہے مطابق بروج دوازده گانہ کے چنانچہ سلطان الحکماء والمتقدمین محقق طوسی خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام دوازده خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرمائے ہین کہ جو شخص کہ ان احکام سے واقف ہوگا اوسکو احتیاج استاد کی نہوگی اور وہ یہ ہین **البیت الاول** اگر خانہ اول مین شکل خارج آوے تو سائل کو نیت نقل و حرکت کی تھی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تحصیل سے ہے کہ وہ سائل سے دور ہے و اگر شکل سعد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و نحس برعکس او خانہ ماضی اسکا خانہ دوازدہم ہے اور مستقبل اوسکا خانہ دوم ہے و اگر چاہے کہ عوارض بدن پر حکم کرے تو اشکال ناقصہ سے کرنا چاہیے اور شکل ناقص وہ ہے کہ جو میزان الرمل مین نہین آئی تھی اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ نظر کرے کہ شکل ناقص کس خانہ مین آئی ہی اوس خانہ سے جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت پر حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ جراحت کس سبب سے پہونچی ہے نظر کرے کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ مین تکرار کی ہے وہان سے سبب بیان کرے و اگر سوال ثبات عہدے ہو تو اول کو چہارم ہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے پس موافق شکل حاصلہ خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے و اگر سوال ابتدا

نکالے سے ہو تو بھی اول و چہاردہم سے ایک شکل حاصل کرے پس موافق شکل متصلہ
خارج و داخل و سعد و نحس کے جواب ہین واللہ اعلم **البیت الثانی** نظر کرے
خانہ دوم مین اور حکم کرے بنابر شکل داخل و خارج و ثابت و منقلب و سعد و نحس کے
اور ماضی اسکا خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا خانہ سوم و اگر چاہے دریافت کرے کہ سائل
توقع مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار شکل دوم سے کرے جسجگہ خانہ و اگر تکرار نہو تو شکل
متولد اول و دوم یعنی شکل نہم سے کہے **البیت الثالث** نظر کرے خانہ سوم مین
اگر شکل سعد و داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت و پائداری و نیکوئی کے منسوبات خانہ سوم کے
و شکل خارج دلیل حرکت برادر و خواہر و اقربائے نزدیک سعد باختیار و نحس باضطرار
و بے اختیار و شکل ثابت دلیل تحیر ہو و شکل منقلب دلیل تفرقہ و تردد ہے اور شکل اول
کو شکل سوم مین ضرب دیکر شکل متصلہ سے حکم کرے اوپر راحت و حضرت کے اقربا سے اور
ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ چہارم **البیت الرابع** نظر کرے چوتھے
خانہ مین اگر سوال باپ سے یا ملک و عاقبت سے ہو اور اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل
ہے اوپر سعادت کے و نحس بالعکس و شکل ثابت دلیل نیکوئی منسوبات کی ہے و شکل منقلب
دلیل انقلاب ہے اور ماضی اسکا خانہ سوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ پنجم و اگر شکل
خانہ چہارم سے خانہ پنجم و نہم مین تکرار کرے تو باپ فرزندون کو دوست
رکھتا ہے و اگر خانہ ہفتم و دہم و دوازدہم مین تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے و باقی
خانون مین اگر تکرار کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے عاقبت کار
سے ہو تو اول و چہارم سے ایک شکل پیدا کرے اور چہارم و چہاردہم سے دوسری
شکل پس ان دونون شکلون سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت و نحوست
کی ہے پس اگر اوس شکل نے خانہائے راحت مین تکرار کی ہو تو دلیل راحت ہے
و اگر خانہائے رنج و خوف مین ہو تو دلیل مضرت کی ہے دشمن سے **البیت الخامس**

نظر کرے خانہ پنجم مین اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت و نحوست سے حکم کرے و اگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہے اگر خانہاے سعد مین تکرار کی ہو تو خبرہاے خوش سنیگا و اگر خانہاے نحس مین تکرار کی ہو تو خبرہاے ناخوش سنیگا پس شکل داخل سعد دلیل اخبار راست کی ہے و خارج نحس سخن اراجیف و اگر سوال فرزند سے ہو کہ فرزند ہوگا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہوگا و گرنہ نہ و اگر پوچھین کہ کے فرزند ہونگے تو تکرار پنجم سے کہے و اگر سوال معشوق سے ہو تو حال اوسکا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہونا لسان الامر سے کہے کہ جو شکل اول و پنجم سے حاصل ہو اور دوستی و دشمنی تکرار پنجم سے کہے **البیت السادس** نظر کرے خانہ ششم مین اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ مین شکل خارج آئی ہو تو رنج سے باہر آئے گا سعد بزودی و آسانی و نحس بدیری و دشواری و شکل داخل دلیل زیادتی رنج کی ہے و شکل ثابت دلیل توقف ہی و شکل منقلب دلیل اسکی ہے کہ رنج سے خلاصی ہوکر پھر رنجور ہو جاویگا سعد بآسانی و نحس بدشواری اور ماضی اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے **البیت السابع** نظر کرے خانہ ہفتم مین اگر مستقبل سوال زن و پیوند سے ہے تو اس خانہ مین شکل داخل و سعد و ثابت دلیل نیکی ہی و باقی نہ و اگر سوال کرین کہ زن پیر ہے یا جوان تو اشکال زحل کے پیر ہین و اشکال زہرہ و مریخ جوان و دیگر اشکال کواکب میانہ سال **البیت الثامن** نظر کرے خانہ ہشتم مین اگر اس خانہ مین شکل خارج ہو دلیل باہر آنے کی ہی خوف سے اور دلیل پہونچنے مال غائب و میراث کے ہے اور شکل داخل دلیل خوف ہی اور دلیل حاصل نہونے میراث کی ہے اور شکل ثابت دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل تردد سعد باختیار و آسانی نحس باضطرار و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہے کہ کس سن مین خوف ہی تو اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کواکب علوی سے

منسوب ہو تو سن پیری مین و الا بر عکس و اگر سوال مال غائب یا قرض سے ہو کہ ملیگا یا نہ اول و ششم سے ایک شکل بناکے اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب سعد تو قرض ملیگا و الا نہ بیت التاسع نظر کرے خانہ نہم مین اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس خانہ مین ہو تو سفر پیش آتا ہوگا اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہی یا سائل اپنے جانے کو دشوار سمجھتا ہی البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم مین اگر سوال شغل و عمل سے ہو اور اس خانہ مین شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمرہ دلیل راحت ہی ور ثابت اس خانہ مین نحس ہین اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر داخل ہو تو دلیل حصول مال و نعمت ہی و اگر سوال کرین کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے از روے صناعت کے تو حکم اوسکا شکل دہم سے بیان کرے و اگر سوال حال مادر سے ہو تو شکل سعد اس خانہ مین دلیل سعادت اوسکی ہے و نحس دلیل نحوست اور دوستی و دشمنی اوسکی تکرار دہم سے کرے البیت الحادی عشر نظر کرے خانہ یازدہم مین اگر شکل سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکوئی حال دوستان و برآمدن حاجات و امید ہے و اگر نحس داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہے لیکن امید بر آئیگی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکوئی حال دوستان ہو اور امید مین توقف ہو و شکل خارج بر عکس اسکے ہو اور منقلب دلیل تردد حال دوستان ہو اور امید بعضی بر آئیگی و بعض نہ و شکل سعد دلیل سعادت ہو و نحس دلیل نحوست اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بناے اور حکم کرے امید و دوستی کے سعد سے سعادت اور نحس سے شقاوت البیت الثانی عشر حال دشمنان و بلی و بدی و رسانیدن و آزار رسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدہم وتد مین تکرار کرے تو دشمن بزرگ ہے اور زائل الوتد مین معروف و زائل الوتد مین مجہول و اگر سوال چہارم پائے بزرگ سے ہو اور دوازدہم شکل داخل ہو تو دلیل افزونی ہے و شکل خارج دلیل نقصانی و ثابت دلیل توقف سعد با آسانی و نحس بدشواری

باب چہارم دربیان تاثیرات اشکال شانزدہ گانہ در خانہائے شانزدہ گانہ منقول کتاب عمدۃ الرمل سے مشتمل اوپر سولہ فصلون کے

فصل اول در احوال لحیان

لحیان شکل سعد مطلق ہے منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے اور عناصر اربعہ مین سے نقطہ آتشی اوسمین موجود ہے شکل آتشی و شرقی ہے اور خانہ اول بھی خانہ آتشی ہی لہذا شکل آتشی کو خانہ آتشی مین قوت تام ہی پس خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع و نیکوئی احوال نفس و حصول مراد و طلب جاہ بزرگی و سلامتی بدن و سعادت سائل اور دلیل ہے کہ سائل کسی چیز کی کوشش مین ہے اور حاصل ہونا اوسکا چاہتا ہی یا ترک کریگا اوس کام کو کہ جسے شروع کیا ہے باختیار خود کیونکہ اس شکل مین نقطہ ناری کشادہ ہی لحیان خانہ دوم مین شکل ناری خانہ بادی مین مصادق ہے دلیل ہی اوپر حصول مال و خرچ باختیار خود و خوبی کسب و کار و وسعت رزق و روزی و فائدہ در رہمات و داد و ستد کے اور اکثر جہات برآوین واگر امانت رکہین تو کچھ تلف ہو اور شریک کو سائل سے نفع ہو اور کچھ مال غیب سے حاصل ہو اور مراد بر آوے اور تندرستی ہووے لحیان خانہ سوم مین شکل ناری خانہ آبی مین مخالف ہے ضعیف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہے اوپر بہتری درمیان خواہران و برادران و خویشان کے اور مبارکی سفر و حصول خورجی بعد از دلبستگی و حصول مراد سفر مین دوری از برادران و خواہران بارادہ خود و حصول راحت از مرد بزرگ لحیان خانہ چہارم مین شکل ناری خانہ خاکی مین مسالم ہے دلیل اوپر بدلنے مقام کے اور سائل دشمنون پر مظفر ہو اور دفینہ کی خبر پاوے اور سب کامون مین مبارکی ہو اور سائل اپنے ملک سے کچھ نیچے اور اپنے وطن مالوفہ سے جدا ہو اور جلدی پھر آوے ساتھ کراہت و زحمت کے اور دلیل ہے اوپر نیکی حال پدر کے اور خوبی مکان و مقام و حصول مطلب کے لحیان خانہ پنجم مین شکل آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد دوستون اور معشوقون سے اور غایب سے خبر خوش آوے اور دلیل

ہے اوپر سفر ناگہانی کے و بنائے عمارت اور پہونچنا ہدیہ و تحفہ و حصول و نامہ اور سننا خبرہائے خوش کا و شادکامی خاطر و نددوری از فرزندان و خوبی حال سائل و خوشی اکرم مین بلحیان خانہ ششم مین شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہو دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے اور کارہائے پوشیدہ کا باحسن الوجہ آشکارا ہون اور تلف شدہ باز نہ آوے اور زندانی خلاصی پاوے بلحیان خانہ ہفتم مین شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے دلیل ہے اوپر حصول مراد و مقصود کے و خوبی حال زنان و انبازان و داشتی شریکان و اگر زن حاملہ ہو تو فرزند نرینہ پیدا ہو اور غائب پہونچے اور خصیم پر مظفر ہو اور غائب جس شہر مین رہتا ہے اُس شہر سے دوسرے شہر مین جاوے بلحیان خانہ ہشتم مین شکل ناری خانہ خاکی مین مسالم ہو دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور سائل کو خوف یا بیم ہو اور بیمار ہو جاوے اور دیر مین صحت پاوے اور دلیل ہے اوپر مرجانے غلام یا خدمتگار کے بلحیان خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہو اور مرد بزرگ صاحب علم و فضل سے سفر مین منفعت ہو اور سفر دور و دراز ہو اور علم فقہ و علم دین کے حاصل کرنے کا ارادہ کرے یا ہوس ہو اور خوابہائے نیک و راست دیکھے بلحیان خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر زیادتی رزق و روزی کے اور حصول مطلب ملوک سے و نیکوئی حال مادر و نیکوئی حال امیران و بادشاہ اور ترک صناعت کرنا بارادہ خود و نقل سائل از عملی نجی اور دوری مان باپ سے بلحیان خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر آنے امید کے اور کیسہ سلطان یا مال مادر سے کچھ حاصل ہو اور ترک کرنا اوس کام کا کہ جسکی ابتدا کی ہو یا کرے اور دلیل ہے کہ معشوق سے مطلب حاصل ہو اور کسی بزرگ سے سعادت و خورمی پہونچے اور روزی فراوان ہووے بلحیان خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمنون کے اور دعوی کرنا اونکا سائل پر ناحق و بیوجہ اور ڈرنا دشمنون سے اور خلاصی محبوس سلطانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی کے بلحیان خانہ سیزدہم مین

دلیل ہے اوپر نیکوئی آیندہ کے اور کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے اور بسبب سفر کی منفعت حاصل ہو اور بسبب سلطان کے جاہ و رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر یا شریف کے عزت پاوے اور دلیل ہے بنیاد و پر عمارتہائے بلند کے ٭ لحیان خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر برآنے مقصود و مطلب کے اور جو کچھ طلب کرے جلدی پاوے اور دلیل ہے اوپر سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت ملوک کے اور سفر مین فائدہ ہو اور خرید و فروخت مین نفع ہووے ٭ لحیان خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہے اور میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے ٭ لحیان خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر عاقبت محمود کے اور جمعیت درمیان برادران اور حج اور سفر دریا اور ایمنی سفر مین اور سفر دریا مین بہ نسبت سفر خشکی کے نفع کم ہو اور دلیل ہے اوپر خلاصی بیمار و خلاصی محبوس و خلاصی حاملہ کے اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچھ کہ سائل چاہے وہ اوسکو حاصل ہو باختیار

فصل دہم احکام قبض الداخل مین جاننا چاہیے کہ یہ شکل سعد ہے منسوب ہے آفتاب سے کہ سلطان الکواکب ہے پس شکل ٭ قبض الداخل شکل خاکی و جنوبی خانہ اول مین کہ آتشی ہے سالم ہے اوپر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض خاطر و اندیشہ رہے اور بیم اسکا ہے کہ شاید اس رنج سے رنجور ہو جاوے اور سائل بسبب مال احباب کے دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی پہونچے اور چیز تلف شدہ ملجاوے اور کچھ فائدہ ہووے ٭ قبض الداخل خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہے مگر چونکہ یہ شکل متعلق سلطان الکواکب سے ہے اور سعد ہے دلیل ہے اوپر قوت کیسہ گاہ و جمع ہونے مال و درازی عمر و نیکوی معاش و خوشی زندگانی کے اور خرید و فروخت مین فائدہ ہو اور معاملہ مین نفع ہو اور غایب آوے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے ٭ قبض الداخل خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہے دلیل اوپر سعادت برادران و خواہران کے اور دوستون سے خوشی دیکھے اور رفقا و ہمنشینونکی خاطر جمع رہے اور سفر مین منفعت ہو

ب قبض الداخل خانۂ چہارم مین شکل خاکی خانۂ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نکوئی عاقبت وخوبی احوال بدے کے اور سائل کچھ ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہوگا اور عمارت وزمین وغیرہ سے منفعت ہو اور اپنے وطن مین اقامت کرے ب قبض الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر پہونچے اور اشراف وبزرگون سے اتصال واختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو اور خبرہائے راست ودرست وخوش سننے مین آوین ب قبض الداخل خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر درازی رنجوری کے شاید کہ اوس رنج مین مرجاوے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور غلام وکنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی ونافرمانی کرین لیکن بھاگ نہ سکینگے اور چارپایان کوچک سے فائدہ ہو اور محبوس مجلس مین دیر تک رہے مگر آخر مین خلاصی پاوے اور غلام وکنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ب قبض الداخل خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر اسکے کہ معاملہ دیر مین تمام ہو اور غائب دیر مین آوے بلکہ خود نہ آوے اور سائل کو چاہیے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضائع نہو دلیل ہے اوپر صلاح نکاح وعروسی وخورمی کے اور دشمنون سے خصومت ہو مگر فتح یاب رہے اور احوال زنان وشریکان نیک ہو اور اون سے موافقت رہے اور مقصود حاصل ہو اور عقد مبارک ہو ب قبض الداخل خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر اسکے کہ مال غائب ومیراث دیر مین آوے اور ہمیشہ خوف مین رہے لیکن رنج وزحمت نہ پہونچے اور شاید کہ مال غائب خود پہونچے اور دلیل ہے اوپر گریہ وغم واندیشہ کے اور پہونچنے میراث کے اور احوال بیمار ورنجور بد ہو ب قبض الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر قوت عمل ونیکوئی معاملہ وخوف از دشمن اور دشمن کو بھی خوف سائل کا ہو و نیکوئی احوال بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہو اور مردم بزرگان سے خوشی حاصل ہو اور جاہ ومنصب ورفعت مین زیادتی ہو ب قبض الداخل خانۂ دہم مین دلیل ہے

کہ دوست سرکشی کرین اور سائل کے مال مین طمع کرین اور بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہوا اور امید دیر مین برآوے اور دشمن دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور احباب سے سعادت حاصل ہوا اور سائل پر عورتوں کی طرف سے تہمت ہوا اور دلیل ہی اوپر سعادت مادر و بادشاہ و حصول مطلب از بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک بادشاہ ہی و زیادتی رزق و روزی آسانی سے قبض الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر صلاح یاران و نیکوئی چارپایان و خوف از دشمنان کہ بلکہ ناچار ہو کر دشمن سے بھاگ جاوے پس اگر بھاگ جائیگا تو بیم گرفتاری ہی یا محبوس ہو و اگر صبر کریگا تو عاقبت مین دشمن سے ایمن ہو جائیگا اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت پہونچے لیکن آخر مین فتحیاب ہو و دلیل ہی اوپر محبت بزرگان و دوستان و وزرا و اعوان ملک کہ ساتھ سائل کے اور زیادتی خزائن و دفائن کے قبض الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہی اوپر خبر و خوری کے و صحت و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آئندہ اور پہونچنے غائب و مبارک ہونے سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و محبوس دیر تک محبوس رہین اور چارپایان بزرگ کی زیادتی ہو اور سفر سے یا کسی حاکم یا بزرگ کی طرف سے فائدہ ہو قبض الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہی کہ مقصود و مطلوب دیر مین حاصل ہو اور شاید کہ اپنا اختیار سے ترک کرے اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہوا اور خرید و فروخت رواد و ستد مین نفع ہوا اور کشایش کارہا ساتھ توقف کے ہو۔ و اگر سوال انفصال سے ہو تو طالب باختیار خود اس عزم کو باطل کرے قبض الداخل خانہ چاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول و مراد مقصود کے اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہے تو مطلوب راغب ہو گا پس اگر سوال اتصال سے ہے تو دلیل ہے اوپر پہونچنے غائب کے اور حصول خوشی کے اور تلف شدہ ملجاوے اور معاملہ دیر مین حاصل ہووے قبض الداخل خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد و مطلوب و مقصود کے اگر سوال اتصال سے ہو قبض الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہو اوپر نیکوئی احوال غائب کے

اور رعد و برق و برف باری ہوا ور ہوائے سخت چلے یہانتک کہ درخت گر پڑین اور
حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہوں پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد حاصل ہوگی
واگر انفصال سے ہو تو نہوگی فصل سوم احکام قبض الخارج مین ۔ قبض الخارج
خانہ اول مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے اور یہ شکل نحس ہے منسوب ساتھ زحل
کے خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا چوری جاوے
یا لٹ جاوے یا بسبب فساد و تہمت کے اوس سے چھین لیوین اور غایب جلدی پہونچے
اور ثبات مال سائل ہاتھ مین نہوا ور دلیل ہے اوپر سفر و حرکت و جلدی بفائدہ کے اور
قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کرے ۔ قبض الخارج شکل آتشی خانہ بادی
مین مصادق ہے شکل نحس ہے خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر خرچ مال و معاش کے اور
پہونچے نقصان کے اور معاملہ مین بے رونقی ہوا ور شاید کہ کچھ مال چوری جاوے
یا بغیر ارادہ سائل کے خرچ ہو جاوے اور خرید و فروخت مین نقصان ہوا ور غائب
دیر مین آوے اور اعوان مخالفت کرین ۔ قبض الخارج خانہ سوم مین صاحب
سکن ہے شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کو جاوے اور
درمیان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہوا ور سفر مین مطلب نہ نکلے اور خوف اسکا ہے
کہ شاید سرگردانی سے مر جاوے اور دوستوں سے مخالفت ہو ۔ قبض الخارج خانہ چہارم
مین شکل آتشی خانہ خاکی مین مسالم ہے یہ شکل نحس ہے دلیل ہے اوپر بیرادی و خرابی
ملک و بے استقامتی وطن کے اور دلیل ہے اوپر جنگ فتنہ میان پدر و سائل کے
اور عاقبت بد ہوا ور قیل و قال و خصومت و خرابی خانہ ہوا ور اپنے مقام سے بھاگ
جاوے اور ملک و املاک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر مین از جہت ملک
و اسباب پشیمانی ہو ۔ قبض الخارج خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے معشوق سے
اور سائل کی طبیعت مائل و راغب اسکیطرف ہو مگر حصول مقصود ہو جائیگا اگرچہ مدام جنگ

وفتنہ ہو اور سب جھوٹھ ہو اور ہدیہ پہونچے اور سائل اوس روز یا اوس ہفتہ مین سرکشی کرے یا کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزندان و معشوقان اور اونکی مخالفت کے سائل سے اور سائل اونسے دور ہو اور جس جگہ سے توقع ہدیہ ملنے کی ہو وہ تلف ہو جاوے ۔ قبض الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خلاصی رنجور کے و زندانی بھاگ جاوے اور تلف نشود و گر بخیتہ باز نہ آوے و اگر باز آوے تو پھر بھاگ جاوے و اگر عاقبت مین یا شواہد مین شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بیمار ہے و اگر شکل نحس ہو تو بیمار مر جاوے اور خرید و فروخت مین نقصان و خیانت ہو اور راز آشکار ہووے ۔ قبض الخارج خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور بدی معاملہ کے اور درمیان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور غائب اپنے مقام سے باہر جاوے اور چور اپنے عزیزون مین سے ہو اور درمیان شرکا کے پریشانی و خیانت ہووے ۔ قبض الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے و اگر پہونچے چند دفعہ کر کے پہونچے اور دلیل ہے اوپر غم و ہم گریہ کے کہ جو مردونکو روتے ہین اور مال میراث تلف ہووے ۔ قبض الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل سفر مین جلد جاوے مگر مراد نہ نکلے اور خوابہائے ناخوش دیکھے اور سائل نماز مین کاہلی کرے اور سفر نزدیک بہتر ہو اور خبر جھوٹھ ہو اور تحصیل علم کو ترک کرے ۔ قبض الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر پھیر اوس شغل و عمل و کسب و کار کے و معاملہ حاکم تک پہونچے و مراد نہ نکلے اور بے مراد پھرے اور کسی کار و عمل مین کوئی رونق نہو اور سائل کار و عمل سے معزول ہو جاوے و از طرف امیران و بادشاہان و اہل دولت خوف ہو اور دلیل زیادتی جاہ و منصب کی بھی ہے ۔ قبض الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور مال سائل مین طمع کرین اور امید دیر مین نکلے اور از جہت مال و معاش غصہ پیدا ہو اور اہل قلم اور دوستون سے نیک

حاصل ہوا اور معشوق سے مطلب حاصل ہو جسقدر چاہے اور دوستوں سے خصومت ہو جاوے اور مرتبہ کم ہوا اور یہاں کے بیت المال سے کچھ نہ ملے ⁂ قبض الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور خرید و فروخت مین بیمار ادمی ہوا اور غم و اندیشہ رہے اور دشمن سے خوف ہوا اور حیوان بزرگ تلف ہو جاوے اور دشمنوں سے بدشواری خلاصی ہوئے ⁂ قبض الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر خلاصی اسیر و زندانی کے اور مال سائل کا گم جاتا رہے اور پھر نہ ملے اور دشمنوں کی کثرت ہوا اور نجات پاوے بہتر یہ ہے کہ سائل ہر حال مین صبر و تحمل کرے اور خصومت نکرے ⁂ قبض الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے اور تلف شدہ پھر حاصل ہوا اور گشائش کار ہووے اور دلیل ہے اوپر دشمنی دوستوں کے ⁂ قبض الخارج خانہ پانزدہم مین دلیل ہے کہ اگر ضمیر معشوق کی ہو تو نہایت خوب ہے و اگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو برا ہے اور دلیل ہے کہ عاقبت مین رنج و خصومت و نقصان مال ہوا اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے اور لوگ غار مین بھاگین اور نفع مین نقصان ہوا اور سائل کو خوف ہوا اور بیمار اچھا ہو جاوے ⁂ قبض الخارج خانہ شانزدہم مین اور دلیل ہے کہ آخر مین سب چیزین فنا ہو جاوین اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے اوپر بدکاری و فسق و لواطہ کے و رہزنی و دروغ گوئی دوستوں کے سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو فصل چہارم احکام جماعت مین جماعت شکل ممتزج ہے شکل خاکی و جنوبی متعلق بعطارد ہے پس جماعت خانہ اول مین شکل خاکی خانہ آتشی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس حد تک کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و املاک کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے اوسمین توقف کرے اور دلیل ہے اوپر جماعت شر و غم و جماعت زنان و مردان واند کہ ثبات مہمات کے

≡ جماعت خانۂ دوم مین شکل خاکی خانۂ بادی مین زائل ہو دلیل ہے اوپر جمع ہونے مال و معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور سائل کسی پر دعوے کرے اور اس سے کچھ لے لے ≡ جماعت خانۂ سوم مین شکل خاکی خانۂ آبی مین مصادق ہو دلیل ہے اوپر اتفاق برادران و خواہران کے آپس مین و اگر ضمیر بیمار کے لیے ہے تو بیمار مر جاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہے اور شکل بستہ ہے پس جب حرکت افعال بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہے اور کبھی کبھی عزیز و اقارب آپس مین نزاع کرین اور سفر نزدیک مین تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے اور معاش مین تفکر ہو ≡ جماعت خانۂ چہارم مین صاحب سکن ہے شکل خاکی خانۂ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی حال عاقبت و آبادی ملک و قوت پدر و خوبی حال سائل و جمعیت خاطر کے اور مائل ہونا طرف عمارت و زراعت کے اور توقف مین ہونا خروج سائل کا اپنے مقام سے اور دفینہ پوشیدہ رہے ≡ جماعت خانۂ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر دیر مین آوے فرزند و معشوق سے اور ہدیہ نہ پہونچے و اگر شکل سعد طالع ہو تو ہدیہ و رسول پہونچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزندان و محبوبان میانہ ہو ≡ جماعت خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یہانتک کہ اٹھ نسکے اور غلام و کنیز جاہل و ناکردہ کار ہوں اور تلف شدہ مخفی رہے اور گریختہ کا نشان نہ ملے اور وہ دور بھاگے اور محبوس مدت تک قید مین رہے اور خرید و فروخت مین توقف ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور وضع حمل مین توقف ہو ≡ جماعت خانۂ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ ہوگا تو رنج مین ہوگا و اگر رنج سے نجات پائیگا تو دیر مین آئیگا اور غائب جس شہر مین ہو حسرت مین ہو اور عقد و نکاح مین توقف ہو اور زن و شوہر مین طلاق ہو ≡ جماعت خانۂ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب و میراث نہ پہونچے اور ہمیشہ خوف و خطر ہو اور سائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دے تو پھر نہ لے سکے اور بیمار مر جاوے اور میراث منقسم ہو ≡ جماعت خانۂ نہم مین دلیل ہے اوپر

باطل ہو جاوے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابون کے اور سبب خواب دیکھنے کے خوف پیدا ہووے اگر سفر کو جاوے تو راہ سے پلٹ آوے یا عزم باطل کرے اور دلیل ہو اوپر جمعیت خاطر و علم دینداری و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے ≡ جماعت خانہ دہم مین دلیل ہو اوپر شغل و عمل بیفائدہ کے اور معاملات بہت کرے کہ اسمین زیادہ نفع نہو اور دلیل اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کے اور اس جماعت کے کہ بزرگونکے پاس آتی جاتی ہین اور دلیل ہو اوپر خروج لشکر کے و جنگ و فتنہ و مخالفت بادشاہان کے ≡ جماعت خانہ یازدہم مین دلیل کہ امید دیر مین بر آوے اور معشوق سے کچھ حاصل نہو اور بغیر چاپلوسی عورتون کے اور کچھ نہو اور سائل عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے ساتھ رہے اور جس حال مین ہو اسی حال مین رہے ≡ جماعت خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنان معیوب گنگ کے اور ایک جماعت سے کچھ ایذا پہونچے اور سائل کی بدگوئی کرین اور اسیر و محبوس اپنے حال پر رہین اور اسرار پوشیدہ رہین ≡ جماعت خانہ سیزدہم مین دلیل ہو کہ سفر مین بزرگوں اور بادشاہوں اور امیرون سے فائدہ ہو اور ہدیہ پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کیطرف سے رہے اور آئندہ احوال سائل خوب و بہتر ہو اور طالب اپنے حال مین متحیر ہو ≡ جماعت خانہ چاردہم مین دلیل ہو کہ مطلوب و مقصود دیر مین حاصل ہو اور جماعت مردم سے آمیختہ و ملا رہے اور معاملہ شرعی کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل ہو اوپر توقف اور تحیر احوال طالب کے اپنے کام اور امید مین ≡ جماعت خانہ پانزدہم مین دلیل ہو اوپر سعادت و جمعیت خاطر و نیکوئی و ثبوت احوال کے اور مال ہاتھ مین سائل کے رہے اور کوئی شخص اسکے مال کا قصد نہین کریگا یہ حکم تب ہو کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوئی ہو و اگر دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہو تو دلیل ہے اوپر قلم رانی ساتھ ظلم و قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے ≡ جماعت خانہ شانزدہم مین دلیل ہو اوپر حصول مراد و نیکوئی حال عاقبت العاقبت کے اور بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے

اور بارش بہت ہوا اور باد سخت چلے اور بسبب بارش کے زحمت سفر ہو **فصل پنجم احکام**
فرح مین ؞ فرح خانہ اول مین شکل بادی عزبی خانہ آتشی مین مصادق ہو اور یہ شکل سعد
منقلب ہے ؞ صوب بزہرہ سعد اصغر خانہ اول مین دلیل ہو اوپر شادی و نشاط و خورمی سائل کے
اور سائل جس کام کو شروع کرنے والا ہو اس مین تردد کرے اور غم و اندوہ سے خلاصی پاوے
بقدر شواہد کے اور دلیل ہو اوپر مردان نازک و مردم اندک ریش و کوسہ کے ؞ فرح خانہ
دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہو دلیل ہو کہ برضا و رغبت بجہت سفر مال خرچ کرے اور
ساتھ معشوق کے تماشا اور شراب جاری کرے و حسینان نازنین معشوقان زہرہ جبین حاصل ہون
اور خرید و فروخت مین نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندون سے راحت
ہو اور رزق و روزی زیادہ ہو ؞ فرح خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے
شکل سعد ہو دلیل ہو اوپر نیکوئی احوال برادران و خواہران کے اور سائل کوچہ دلبر و معشوق
مین سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک مین مطلب حاصل ہو و اگر سوال بیمار کے واسطے ہے
تو بیمار صحت پاوے اور جھوٹے خواب دیکھے اور عورتون سے فساد ہو اور سفر مبارک ہو
اور احوال خواہران و برادران ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے ؞ فرح خانہ چہارم مین
شکل بادی خانہ خاکی مین زائل ہو شکل سعد ہو دلیل ہو اوپر نیکی عاقبت کے اور باپ مرجاے
اور دلیل ہو کہ اپنے مکان یا وطن سے نکل جاے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہو اور یہ سال
سائل کو مبارک ہو ؞ فرح خانہ پنجم مین دلیل ہو اوپر حصول مراد کے معشوق سے اور امید
حاصل ہو اور خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے مال ملے اور غزل گوئی اور شعر انجاری کرے
اور دلیل ہو اوپر خوشحالی فرزندان و محبوبان اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیزہاے
خوش دوستون سے پہونچے ؞ فرح خانہ ششم مین دلیل ہو اوپر صحت پانے بیمار کے اور
سائل مقیم ہو جاے اور گریختہ و گم شدہ پھر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرارت سے
بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک ہو اور کہین سے خبر بد پہونچے اور کارہاے پوشیدہ

ظاہر ہوں اور راز فاش ہوا اور تغیر حال بیمار ہوا اور رنجور و محبوس کو خوف ہو بـ فرح خانہ ہفتم
مین دلیل اوپر نیکوئی احوال شوہر کا کے اور عورت در عقب شوہر بیگانہ لوگون سے آشنائی کرے اور
مسافر راہ مین یا شہر مین جہان ہو متردد ہو بـ فرح خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے
اور سائل کو خوف و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و ماتم گور لیا کرے اور مال بیرونی کی آمد
و رفت رہے اور مال میراث پہونچے بـ فرح خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل سفر سے آوے اور
مراد پاوے اور سفر مین نفع ہوا اور خوابہائے خوش دیکھے اور علم موسیقی سیکھے اور خبر نیک
سنے بـ فرح خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت شغل و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات
ہمراہ ہوں و قاضی و کوتوال سے خوش رہے اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہے
اور عزت و قدرت مین اُنکی کچھ کمی ہو اور حاکم بدل جاوے اور سائل ان سے راحت پاوے
اور خدمت بادشاہ سے عزت حاصل کرے بـ فرح خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ معشوق
سے امید نہ نکلے اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال نادر سے مراد حاصل ہو
اور دوستون سے راحت ملے اور سائل کو جو امید ہو اسمین متردد رہے بـ فرح خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر زیادتی چارپایان بزرگ کے یا انمین سے عیب دار ہوا اسکو فروخت کرنا چاہیے
اور جو دوست کہ دعوے محبت کرتا ہے خفیہ وہ نہایت درجہ دشمنی کرتا ہے اور سائل
اُس سے غافل ہے اور حال محبوس نیک ہے اور سائل دشمن پر فتحیاب ہو بـ فرح خانہ
سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فرحت نفس و جمعیت امور مستقبل کے اور از طرف فرزند یا
رسول یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور سائل بادشاہون یا بزرگون کی مدح خوانی
کرے اور کوچہ معشوق مین پھرے اور خوابہائے خوش دیکھے اور اولاد کے ساتھ
بخوشی بیٹھے اور دوستون سے دوستی کرے بـ فرح خانہ چاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود
و مطلوب حاصل ہو اور دوست و فرزند و معشوق سے مراد ملے اور غائب بسلامت
ہو اور بزرگون سے نیکی پاوے اور دلیل ہے اوپر تردد دل مطلوب کے بے سبب

؎ فرح خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہو لہذا اسکی شرح نہین لکھی گئی ؎ فرح خانہ شانزدہم مین
دلیل ہو کہ سائل امیرونکے ساتھ مجالست کرے اور دلیل اندیشہ و شر الخوادی و فسق و فساد و خیانت
و لواطت اور سائل خصومت مین ہے اور کامون مین پشیمانی اٹھاے اور سائل واسطے حصول مقصود کے
متردد رہے اور مقصود حاصل ہو ؎ **فصل ششم احکام عقلیہ مین** ؎ عقلہ خانہ اول مین شکل خاکی و
جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہو اور شکل نحس منقلب ہے متعلق زحل نحس اکبر خانہ اول مین دلیل ہو اور سرگردانی
و فکر و اندیشہ چندے کہ سائل کو ہو اور احوال سائل پریشان ہو اور جس کام مین ابتدا کرے اسمین متردد
ہو ؎ عقلہ خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین زائل ہو دلیل ہے کہ سائل کے ہاتھ مین
مال ثابت ہے اور اپنے مال سے سائل کو فائدہ ہو اور کسی کو فائدہ نہو بلکہ معاملہ اسکا ایسا
سخت ہو کہ روٹی نہ کھاوے اور مال جمع ہو اور امید نکلے ؎ عقلہ در خانہ سوم شکل خاکی
خانہ آبی مین مصادق ہو دلیل ہو کہ سفر نہ کرے واگر کرے تو وہان بیمار ہو جاوے اور
ساتھ برادران و خواہران کے ملال ہو اور اگر سوال بیمار ہو تو بیمار سے مرجاوے
واز طرف اقربا و برادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت و طلب علم کرے واگر طالع مین
شکل نحس ہو تو درمیان خویشان خصومت واقع ہو اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک ہو
؎ عقلہ خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل او پر خرابی بعض املاک
و بجالی پدر کے اور عاقبت سائل بے مراد ہو اور باپ مرجائے اور ماں کو بھی غم
و اندوہ رہے و از طرف پدر و زمین و عمارت فائدہ اور دفینہ و گنجینہ لے ؎ عقلہ
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہو اور [illegible]
بروز سوال چیز ہاے تلخ و ترش کھاوے اور دوستون سے ملال ہو اور
معشوق کبھی سچ نہ بولے اور بیت المال پدر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے اور
اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامرد ہدیہ و تحفہ پہونچے مثل انار کے اور
محبوب و معشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال اولاد و معشوق بد ہو ؎ عقلہ خانہ

ششم مین دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے اور آخر مین مرجائے اور تلف شدہ پھر نہ آئے اور غلام و کنیز کوئی کام نہ آوے اور محبوس پانچ چھ مہینے قید خانہ مین رہے اور اور چوری گیا ہوا مال پھر ملے اور بیماریان پیدا ہون اور وضع حمل مین دشواری ہو اور وہ جماعت منسوب بخیانت ہوجاوے ؛ عقلہ خانہ ہفتم مین دلیل ہے اور پراگندگی زن و شوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کرین و لیکن اتفاق بھی دیر تک رہے کہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہون اور غائب آوے اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ سائل کے ترش و بدخواہ ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ جنے اور غائب جس شہر مین ہے وہان دیر تک رہے اور آنے مین اسکے توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد و مقصود ناتمام رہے ؛ عقلہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور بیمار مرجاوے اور سائل پر ظلم و ستم ہو اور سائل ہمیشہ خوفناک رہے اور ایک شخص عزیزون مین سے مرجاوے اور دفینہ مخفی رہے ؛ عقلہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرے اور خوابہاے ناخوش دیکھے اور کمین گاہ مین کوئی شخص ہو کہ تا نقصان پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور سائل علم دین ترک کرے اور تنگ دل ہوجاے اور کام اسکا بند رہے ؛ عقلہ خانہ دہم مین دلیل ہے کہ سائل ساتھ ملوک و سلاطین کے متعلق ہو اور شغل و عمل اور قاضی و کوتوال سے ہمراہ رہے اور ہر چیز مین ہو اور بزرگون سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی بیمار ہوجاے اور بادشاہ قید ہو اور غائب آجاوے ؛ عقلہ خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوستون سے مراد نہ نکلے اور امید اپنی کسی سے حاصل نہو نہ دوستون سے نہ مال سے اور بادشاہ کا مال جمع ہو اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور درمیان دوستون کے مخالفت پیدا ہو اور پانی برسے ؛ عقلہ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اور پر قوت دشمن و زیادتی غم و اندوہ کے اور تلف ہوجانے حیوان کے اور

سبب قرض کے سائل کو غم ہو اور سفر ہو اور سفر مین پراگندگی ہو اور دلیل ہے اوپر بری حال دشمنان کے اور محبوس و گرفتاری و ناخوشی کے اور خرید و فروخت چارپایان بزرگ مین نقصان ہو ؎ عقلہ خانہ سیزدہم مین دلیل ہو کہ سائل کو واسطے محبوس یا بیمار کے فکر و اندیشہ بسیار ہے اور بادشاہ کیطرف سے فائدہ ہو اور سفر نزدیک مین مراد ملے اور غائب آوے اور احال عورتون اور شرکا کا بد ہو اور دل سائل کا پراگندہ ہو ؎ عقلہ خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ اپنے مقصود و مطلوب سے سائل بیمراد رہے اور سائل کو کچھ نہ ملے و اگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے اور رنج و خصومت ہو و اگر کچھ مقصود ہے بھی تو ساتھ زحمت و سختی و دورنگی کے اور تلف شدہ بعذاب تمام حاصل ہو ؎ عقلہ خانہ پانزدہم مین کہ میزان الرمل ہے دلیل ہو اوپر نیکوئی قضا و شرکت و ثبات امور کے پس اگر خانہ اول مین شکل نصرۃ الداخل ہو تو دلیل ہے اوپر سعادت و نکوئی مراد کے و اگر طالع مین شکل قبض الداخل ہو تو دلیل ہو اوپر دید مین تنے مال و نقرہ و زر و معاش تمام کے اور مال بیرونی بدست آوے اور عقد و نکاح بدشواری تمام ہو اور بیماری طول الکھینچے ؎ عقلہ خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر ہلاکت کے اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دریا کا اتفاق پڑے اور کامون مین فساد ہو اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت چارپایون کی کرے مثل خر و اشتر کے ور جملہ کامون مین توقف ہو اور پریشانی احوال و محبوس ہو **فصل ہفتم احکام انکیس مین** ؎ انکیس خانہ اول مین شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے شکل صاحب سکن خانہ ہفتم ہے شکل نحس منسوب بزحل نحس اکبر پس خانہ اول مین دلیل ہے کہ سائل کو نہایت درجہ فکر و اندوہ و تشویش ہے مثل اس شخص کے کہ جو سر کے بل لٹکایا گیا ہو اس حالت مین کہ اندر سے وہ مریض بھی ہو اور دلیل ہے اوپر شر و غم و دروغ گوئی و تندی و جہالت کے اور سب کامون مین

بیرونقی ہو اور کوئی مہم نہ نکلے لیکن آخر مین عزت پاوے اور دلیل ہے اوپر اندیشہ ہاے
ناصواب کے اور گمانہاے خطا بطریق بدی کرنا ≡ انکیس خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی
مین مخالف ہے دلیل ہے اور پربستہ ہونے کیسہ کاہے اور نہ آنے مال کے و اگر کوئی چیز
حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور مال میراث پاوے یا خزانہ
سے اور غائب دیر مین آوے اور شرکا و احباب مال سائل کا قصد کرین بلکہ سب
مال لیجاوین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان برادران و خواہران گفتگو
پڑے اور سائل بخیل و ممسک ہو ≡ انکیس خانہ سوم مین دلیل ہے کہ سائل
سفر کرے اور جاے بلند سے نیچے گرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا ارادہ کیا ہو وہ
باطل ہوجاے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور سفر نزدیک مین
نامرادی ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل اُنسے ساتھ کراہت خاطر
کے متفق رہے ≡ انکیس در خانہ چہارم شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل
ہے اوپر قوت دشمن اور دعوی کرنا اُنکا اوپر سائل کے از جہت املاک یا از جہت
پدر اور عاقبت سائل کے بد ہو اور مقام سائل خراب ہو اور حال پدر بد ہو اور خرید
و فروخت املاک مین پریشانی ہو اور وطن مین اقامت ہو نہ بر اور عاقبت محمود
ہو ≡ انکیس در خانہ پنجم شکل خاکی نحس داخل خانہ آتشی مین دلیل ہے کہ سائل کو معشوق
سے رنج ہو اور بسبب درد شکم کے ایسی زحمت مین ہو کہ بات نہ کر سکے مگر ساتھ تکلیف
کے اور خبر و ہدیہ نہ پہونچنے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شواہد شہادت دین اور حال
فرزند و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زن جوان کم عمر کو اپنے قبضہ مین
لاوے ≡ انکیس خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار مرجاوے اور تلف
شدہ پھر نہ آوے اور غلام و کنیز جلدی مرین اور نہ بیمار بندہ غلام ہو
اور بیمار بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جائے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہو

اور سائل کو انسے ناشکری و خصومت ہو اور خرید و فروخت کنیزک چہار پایان خورد ہو اور اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں ــ انکیس خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کے اور خوف اسکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضایا شریک گرفتار ہو آخر مین انکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہو و اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو اور بیمار کی بیماری سخت ہو اور دلیل ہو اوپر قوت و شوکت زنان و شریک کے اور غائب جہان ہو وہان سے قصد نکلنے کا کرے پھر بے اختیار اس قصد کو باطل کرے ــ انکیس خانہ ہشتم مین دلیل ہو اوپر خوف و ترس سائل کے کہ ہمیشہ خائف رہے اور درمیان سائل و زن شریک کے بجہت اندک چیز خصومت پیدا ہو اور بجہت غائب قیل و قال ہے لیکن عاقبت اچھی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو اور میراث بدشواری ملے ــ انکیس خانہ نہم مین دلیل ہو اوپر بطلان سفر کے اور سائل کاریز و جا بجائے تاریک ناخوش خواب مین دیکھے اور ہمیشہ ہراسان رہے اور علوم شرعی سے دوری ہو اور غائب پہونچے لیکن بدرنگ ہو اور علم لہو و حکمت مین مشغول رہے ــ خانہ دہم مین دلیل ہو اوپر بدی شغل و عمل کے اور بے مرادی سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل اس رنج سے بیمار ہو جاوے اور زحمت بسیار ہو اور دلیل ہے کہ بادشاہ جور و ظلم کرے اور حکم تازیانہ لگانے کا دے اور از جہت شغل و عمل کے سائل کو جنگ و خصومت حاصل ہو اور سائل ہو اور سائل کی امید پوری نہو اور رزق بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو ــ خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید نہ نکلے اور دوستوں سے منفعت نہو بلکہ سائل کو چاہیے کہ دوستوں سے بھاگے و اگر نہ بھاگے گا تو اسکو قید خانہ مین لیجاوینگے و درمیان دوستان و اعوان [illegible] اسکے مخالفت ہو اور عاقبت سفر بد ہو و اگر امید نکلے تو ساتھ رنج و غصہ کی نکلے ــ انکیس خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمن کے اور دشمن اوسکا

ہمیشہ رہے لیکن دشمنی نکر سکے اور حیوان چارپایہ مرجاوے اور اس سے کچھ حاصل نہو اگر کچھ حاصل بھی ہو تو گور وکفن مین خرچ ہو یا جو شامل اسکے ہے اور دشمن سائل کے بہت ہون اور دشمن سے خائف رہے اور بسبب قرض کے تشویش مین ہو ≡ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قبض خاطر وغم واندوہ کے بسبب قضا وشریک وغائب کے اور سفر مین نقصان ہو اور بادشاہ وبزرگان ساتھ سائل کے جور وظلم ودشمنی کرین اور دلیل ہے اوپر نکبت وبیرونقی احوال مسافران وبدی حال غائب ودلبستگی سائل کے بسبب کسی عورت کے کہ فساد پر مائل ہو اور شریک دیانت دار ہووے اور دلیل ہے کہ طالب طلب مطلوب مین کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول کے ہو واگر سوال واسطے خروج کے ہو تو بغیر ارادہ ترک کرے ≡ انکیس خانہ چہاردہم مین دلیل ہو اوپر کمی سعادت وزیادتی نقصان کے مال وجاہ وعزت سائل مین اور دلیل ہو اوپر حصول بعض مرادات کے مگر بتوقف اور غایت پہونچے مگر بنامرادی اور کیسہ سائل مین سے کچھ خرچ ہو ہوجاوے اور سائل یاس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا مطیع رہے اگر سوال واسطے حصول کے ہو ≡ در خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرمل ہے نہین آتی ہے ≡ انکیس در خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دوستان درد اوران جا پہونچے اور امید کم حاصل ہو اور دزد بودہ پہلے اور دلیل ہے اوپر سپاہیان بددین وبلایان بدو سرہاے سخت کے **فصل ہشتم احکام** ≡ حمرہ مین شکل بادی وغربی ثابت خانہ آتشی مین معما دقت ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ ہشتم ہے شکل نحس متعلق ببرج نحس اصغر ہے اور یہ شکل خشمناک ہے پس ≡ حمرہ خانۂ اول مین دلیل ہے اوپر غلبہ خون واستیلاے حرارت کے اور توقف مین پڑجاوے وہ کام کہ جسکی ابتدا کرنا چاہیے تھی بے ارادہ وبے اختیار اور دلیل ہے اوپر سرکشی اور سختی وجہل اور سرگردانی سائل کے ≡ حمرہ خانۂ دوم مین

شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل کے ہاتھ مین آوے
مثل زر سُرخ وجامہاے سرخ کے مگر جلدی پھر ہاتھ سے نکلجاے اور مال سائل
کا غارت کرین یا چور لیجاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور جو کچھ ہاتھ مین
آوے پھر جلدی نکلجاے اور غائب کا حال بد ہو ـــ حمرہ خانہ سوم مین
شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے واگر کریگا
توراہ مین چور پڑین اور بیمار پڑجاوے اور اپنے بھائیون سے بدی دیکھے
ـــ حمرہ خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ حال
باپ کا بُرا ہو اور عاقبت نامحمود ہو اور وطن مین توقف ہو ساتھ نامرادی
کے اور داد وستد املاک کے توقف مین پڑجاوے اور قہر وغم از جہت
دفین ہو اور دلیل ہے اوپر جنگ وخصومت از طرف پدران و زنان کے
و دلیل ہے اوپر قحط وتنگی واندک عمارت وزراعت وخرابی زمین کے اور
دلیل ہے اوپر خصومت اور ہلاکت ہوجانے اسباب کے ـــ حمرہ خانہ
پنجم مین دلیل ہے اوپر خبر دروغ وناخوش وباتشویش کے اور سائل بھی
دروغ کہکر پشیمان ہوا ہو اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی زحمت اسکو نہ پہونچے
اور درمیان دوستون کے جنگ وجدل پیدا ہو اور دلیل فساد اولاد اور رونا
بسبب اُنکے اور کم منفعت ہو اور حال فرزند ومعشوق بُرا ہو اور معشوق کا
عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے مین توقف ہو ـــ حمرہ خانہ ششم
مین دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور زحمت مین ہو اور
سائل کے پاس جانوران بسیار رہون اور تلف شدہ پھر نہ ملے اور قیدی خلاصی
پاوے اور خوف وغم اوسکا زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ـــ حمرہ خانہ
ہفتم مین دلیل ہے کہ چور آشنا یا خویش یا عزیز ہو ویا کہہ نہ سکین کہ چور کون

ہے اور غائب بمراد پہونچے اور حال شرکا و زنان متغیر ہو اور سائل کو اُن سے
خصومت ہو جاوے حمرہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال میراث و مال غائب
کے اور اگر شکل اول نے خانہ ہشتم مین تکرار کی ہو تو بیم ہو کہ سائل بھاگ جاوے یا دوسری
جگہ جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض تعویق مین پڑے
حمرہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو چور و راہ زنان سے
خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب مین آتش سوزان و اسپ سواران و جنگ
و انواع خصومت دیکھے اور چور سر راہ ہون اور غائب کا خط پہونچے حمرہ خانہ
دہم مین دلیل ہے کہ شغل و عمل بمراد ہو اور سائل کو بزرگو سے زحمت پہونچے اور مطالع اکابر و
امرا و سلاطین و مادر قومی ہو اور سائل جور و ظلم پہونچے اور تیغ و تیر سے
نفع ہو اور حاکم کے حکم سے سائل پر تازیانہ لگین حمرہ در خانہ یازدہم دلیل ہے
کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اسکے طلب مین ڈرتا ہے اور معشوق سے
ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر مخالفت
معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام مین متفکر رہے اور دلیل ہے اوپر
جور و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے حمرہ در خانہ دوازدہم دلیل
ہے کہ دشمن سے بضرورت پرہیز کرنا چاہیے اما آخر بمراد ہو اور دشمن کی طرف
سے خوف رہے اور امید نہ نکلے اور حال دشمن اور محبوس بد ہو اور دلیل ہے
اوپر ضعیفی اسپان و چارپایان بزرگ کے حمرہ در خانہ سیزدہم دلیل ہے
اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام مین ساتھ نامرادی کے دلیل
ہے کہ راہ خروج لشکر اور رجعت جنگ اور میراث قسمت کرنے کے سائل
متفکر ہو اور امید سعادت و شرف ہو حمرہ خانہ چاردہم مین دلیل
ہے کہ مقصود و مطلوب بمراد ہو اور غلبہ خون کا بدن سائل مین ہو سائل کو

چاہیے کہ فصد کھلوائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل نہوگا = حمرہ در خانہ پانزدہم بدائرہ ابجد خدا آفرین نہین آتی ہے = حمرہ در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر بیم ادمی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل اوپر فساد کار کے دلالت کرتی ہے اور دلیل ہے اوپر ملال اور خارش بدن و حرارت کے **باب نہم در بیان احکام بیاض** = یہ شکل صاحب سکن خانہ نہم شکل سعد ثابت منسوب بہم شکل آبی ہے خانہ آتشی مین مخالف ہے خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے بسبب اندیشہائے چند وچند کے اور دلیل ہے اوپر سفر پسندیدہ کے اور فائدہ دوستون سے اور عیش و عشرت کرنا عورتون سے = بیاض خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر ثبات مال و نیکوئی معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور معاملات بمراد ہون اور مال غائب پہونچے اور داد وستد نیک ہو اور خرید و فروخت کرنے مین چاندی ہاتھ آوے = در خانہ سوم شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران و خواہران اور سفر نزدیک کے کہ اس سے فائدہ حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی رزق برادران کے اور موافقت کرنا ان کا سائل سے اور برادران و خویشان غائب سے نامہ پہونچے اور سفر قریب مین توقف ہو اور بزرگون سے مراد نکلے = بیاض خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر کشائش کار با اور رونق ملک و اسباب اور جمعیت کے اور باغ و آب روان و درختون سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور حال پدر خوب ہو اور سائل اپنے مقام وطن مین بمراد اقامت کرے = بیاض در خانہ پنجم دلیل ہے کہ کاغذ و نامہ جلدی پہونچے اور ہدیہ و تحفہ پہونچے اور بیت المال پدر و سے مراد ملے اور سائل اس دن صلاح کار اپنا پیدا کرے اور فرزندون کی طرف سے خوشی

حاصل ہوا ور فرزند غائب پہونچے اور دوستون سے نامہ پہونچے اور حرکت یعنی سفر سے فائدہ ہوا ور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہوا ور حال فرزند و معشوق خوب ہو ≡ بیاض درخانۂ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریہ بسیار کرنا بر سر بیمار کے ور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چہار پایان کے اور تلف شدہ پھر ملے اور بیماری طول کھینچے اور مرض رجعت کرے اور سائل قدوم غائب سے خوش حال ہوا ور اسرار پوشیدہ رہین ≡ بیاض درخانۂ ہفتم دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت مکارہ ہے اور سائل اپنے تئین اس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے اور دلیل ہے کہ قریب ایک نکاح کرے اور عروسی و مہمانی و جمعیت واسطے نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر موافقت کرنے عورتون کی اور نفع پانے معاملہ سے اور صلح کرنے سائل کے ساتھ اضداد کی ≡ بیاض درخانۂ ہشتم دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب و میراث کے اور خیانت کرنے لوگون کی اور بیمار کی طرف سے خوف ہو ≡ بیاض درنہم صاحب سکن ہے دلیل ہے کہ سائل سفر کو جاوے اور دلیل ہے اوپر سفر دریا کے اور زمین سے کہ آب روان اسمین ہو اور دلیل ہے اوپر معرفت و علوم نافع کے اور غایت سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزین دیکھنے مین آوین اور بیمار کا حال بد ہو ≡ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بہبودی دادوستد کی و نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی جاہ و دولت و فراخی رزق کے ≡ بیاض خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے اور معشوق سے مراد پاوے جسقدر چاہے اور سعادت و کشایش کار و فتح و فیروزی ہو اور بیت المال یا در سے کوئی چیز سائل کو پہونچے اور کیسہ بادشاہ یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاشش و فراخی روزی کا ہو

اور کوئی چیز ایسی پہونچے کہ جس سے بخیر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستون سے موافقت رہے اور امید توقف ہوئے ؎ بیاض خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کمی دشمنان کے و اگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی کی ڈالے اور کوئی چیز سائل کو پہونچے اور محبوس کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ کھلین اور حال چارپایان بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھوڑی بہت ہون ؎ بیاض خانہ سیزدہم مین دلیل ہو اوپر ہونے فائدے کے بادشاہون سے اور سفر مین خوشی دیکھے اور غائب کا نامہ پہونچے اور غائب پھیر آوے اور احوال فرزندون کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک ہو اور سفر پسندیدہ ہوے ؎ بیاض خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو پہونچے اور دوستون سے منفعت ہوے ؎ بیاض خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہو اور ناقص لہذا شرح اسکی نہین لکھی گئی ؎ بیاض خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر بیمار کی وجہ حال کے اور خوابہائے با راحت و سفر دریا کے اور کنیز خرد کے ساتھ دل بہلے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس پہونچے سائل اسی مناکحت کرکے اپنے حرم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو مین کوئی عیب ہو مثل لنگ یا کوڑی یا کرے وغیرہ کے ؎ **فصل دہم در احکام** نصرة الخارج ؎ کہ شکل آتشی دفتری ہے خانہ آتشی مین موافق ہے یہ شکل منسوب با آفتاب سلطان الکواکب ہے وہ صاحب سکن خانہ دہم ہے پس نصرة الخارج خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع و شوکت و عظمت و لشکر کشی و مکاری کرے سائل کے اور جو کہ ساتھ سائل کے برابری کرے وہ پست ہو جاوے اور

دلیل ہے اوپر صلاح حال و سفر نیکو کے اور سفر مبارک ہے اور سفر مین کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہونچے اور بعد تنگی کے فراخی روزی ہو ؎ نصرۃ الخارج درخانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر خروج مال باختیار کے اور پہونچنے غائب کے اور احکام مال سائل مین طمع کرین اور کچھ بدست بادشاہ یا بزرگ کے آوے اور دوستون اور رفیقون کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے ؎ نصرۃ الخارج درخانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر فوت برادران وخواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پیش حکام آمد و رفت کرین اور برادران وخواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان انکے کوئی کدورت آجاوے اور نہ جہت سفر تشویش ہو ؎ نصرۃ الخارج درخانہ چہارم شکل آتشی خانہ خاکی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و قوت برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل از جہت سلطان یا اکابر یا مراد یا کسی بزرگ کے خراب ہو اور باپ کی خبر پہونچے و کشایش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا باختیار خود ہو اور مال ملک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود نکلجاوے ؎ نصرۃ الخارج درخانہ پنجم دلیل ہے کہ خبر ناگاہ پہونچے اور معشوق سرکشی اور ناز بیجا کرے اور بیت المال پدر سے میسر حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور خبرہاے شیرین گرم وخشک پہونچاوے اور فرزندون کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ جنے اور ہمین سے ہدیہ پہونچے ؎ نصرۃ الخارج درخانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت پاوے اور رنج اس سے نکلجاوے ایسا کہ پھر بیمار نہو اور غلام و کنیز بھاگ جاوے اور تلف شدہ پھر نہ آوے و بقولے دزد بردہ پھر ملے اور حاملہ بآسانی خلاصی پاوے اور اسرار پوشیدہ نہ رہین اور خرید و فروخت غلام و کنیز مین منفعت ہو

؎ نصرۃ الخارج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بر آورد ہوا اور دلیل ہے اوپر نکاح زن وسعادت زنان کے اور گاہ گاہ درمیان زن وشوہر کے خصومت ہوا رہے اور سائل لوگون اور شریکون پر دعوی کرے ؎ نصرۃ الخارج درخانہ ہشتم دلیل ہے کہ مال غائب پہونچے اور میراث تمام پہونچے اور سائل ہمیشہ مخوف رہے اور دزد بردہ پھر آوے و اگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ معزول ہوجاوے اور از جہت داد وستد خوف وترس ہو اور خوابہائے بسیار دیکھے مگر ترس سے ایمن ہوجاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخواہش خود ہاتھ نہ آوے ؎ نصرۃ الخارج درخانہ نہم دلیل ہے کہ سائل سفر مین جاوے اور سائل ہمیشہ بے آرام ومخوف رہے اور اپنے دل مین نالان ہو اور سفر مین مراد ملے اور سفر شرقی مین نیکی پہونچے اور سفر شرقی سے غائب پہونچے اور سائل خوابہائے عجیب اور چیزہائے باہیبت دیکھے مثل بادشاہ ولشکر کے اور مال ساتھ کسب کے ہاتھ آوے اور عوام الناس مین نیک رہے ؎ نصرۃ الخارج درخانہ دہم دلیل ہے اوپر قوت وعزت سلطان وشوکت وبزرگی امرا وبزرگان وقوت شغل واعمال ونیکوئی حال مادر کے اور سائل بزرگون اور اشرافون سے خائف وترسان ہو و از طرف علما وصلحا واز طرف مادر فائدہ ہو اور بادشاہ سے مراد ملے اور وسعت رزق ہووے نصرۃ الخارج خانۂ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوستون سے مراد حاصل ہو اور معشوق سے مطلب نکلے اور دلیل ہے اوپر کثرت مال وخزائن کے ؎ نصرۃ الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو دشمنون سے بضرورت وناچاری پرہیز کرنا چاہیے وگرنہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگون سے اور دشمنون سے ترس وبیم ہو اور خرید فروخت مین نفع ہو اور محبوس اپنی قوت واستیلا سے خلاصی پاوے ؎ نصرۃ الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد وامید

بادشاہوں و امیروں و بزرگوں سے اور سفر شرقی سے فائدہ ہو اور معاملہ نیک ہو اور معاملات میں فائدہ ہو اور کشایش کار ہو اور امور مہمات کی رونق ہو اور دلیل ہے اوپر خروج طالب کے بارادہ خود و اگر سوال واسطے اتصال و تحصیل کے ہو تو طالب بارادہ خود اسکو ترک کرے ۔ نصرۃ الخارج خانہ چہاردہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور مراد بنا خیر ملے اور قضات و حکام و شرفا و بزرگوں سے منفعت ہو اور غائب بہ سلامت ہے اور غائب آوے اور سائل کو غائب سے راحت ملے اور اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب راغب ہووے اگر انفصال سے ہے تو مطلوب سرکشی کرے اور رغبت نہ کرے ۔ نصرۃ الخارج خانہ پانزدہم میں دلیل ہے کہ زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاویں اور شریک بھی جدا ہو جاوے اور خصومت واقع ہووے میان قاضی و شرکا کے اور عاقبت میں درمیان شرکا تباہی ہووے اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت و خروج بادشاہ کے اپنے مقام امن سے ساتھ جاہ و قوت و عاقبت محمود کے اور دلیل ہے اوپر کشایش کار اور راحت بادشاہ اور سفر برابر کے ۔ نصرۃ الخارج خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت و منفعت کے اور خرید و فروخت میں نفع ہو اور بادشاہ کیطرف سے بشارت ہو اور اسیر و محبوس خلاصی پاوے

فصل یازدہم

احکام نصرۃ الداخل میں کہ شکل آبی ہے منسوب بمشتری سعد اکبر صاحب سکن خانہ یازدہم پس نصرۃ الداخل خانہ اول میں شکل آبی خانہ آتشی میں مخالف ہے مگر طالع میں شکل سعد اکبر دلیل ہے اوپر امن و صحت نفس و مراد حاصل ہونے کے کسی سے اور دوستوں سے فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل کے ہاتھ آوے یا غلام و کنیز یا چارپاے دیگر اور دلیل ہے اوپر عقل و علم و زیادتی مال و سعادت سائل کے اور شروع کرنا بیچ کام کے اور کام اوس کی اُس سے

؛ نصرة الداخل خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر دخول مال او حصول معاش کے اور دلیل ہے کہ سائل کچھ مال و معاش رکھتا ہے او چاہتا ہے کہ فروخت کرے مگر دیر مین فروخت ہوگا اور چند قبالہ سائل کے ہاتھ لگے ہین کہ اس سے امید حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے اور دلیل ہے اوپر کسب مال و تجارت و حصول مال ساتھ آسانی کے اور اعوان سے سازگاری ہے اور وہ مطیع سائل کے ہین ؛ نصرة الداخل خانہ سوم مین شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر صلح و صلاح درمیان برادران و خواہران و خویشان نزدیک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران و خواہران سے فائدہ ہو اور سفر کا جانا معطل رہے ؛ نصرة الداخل خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و نیکوئی احوال وقت پدر و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام و وطن کے اور مادر برادر سے فائدہ پہنچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور دفینہ حاصل ہو ؛ نصرة الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ چیز دیر مین پہنچے اور شاید کہ نہ پہنچے اور بیت المال پدر سے کچھ حاصل نہو اور حال فرزند و معشوق نیک ہو اور خبر نیک و راحت آوے ؛ نصرة الداخل خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ پھر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز بمراد سائل کے ہون اور دلیل ہے کہ سائل کو کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کہتا ہو اور چار پایان خورد سے منفعت ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؛ نصرة الداخل در خانہ ہفتم دلیل ہے اوپر قوت تعضا و نیکی احوال شرکا و دیر آنے غائب کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور دوستون مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک و بمراد ہون اور دلیل ہے اوپر پہنچنے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا سے

فائدہ ہوا اور حاسد لوگ بہت چاہین گے کہ سائل کو ضرر پہونچائین مگر فتح و نصرت سائل کو ہوا اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عقد و نکاح و نیکوئی حال زنان و انبازان کے اور غائب جس شہر مین کہ ہے ساتھ مراد دل اپنے و سلامتی تن و جان کے ہو ؛ نصرۃ الداخل درخانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراث تمام پہونچے مگر بیم و خوف ہوگا اور وہ خوف دیر مین زائل ہوگا اگر سفر کرے تو مال پائے اور بہرا و پھرے اور سائل مال زن اور شریک سے بانصیب ہوا اور دلیل ہے اوپر سعادت بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بیمار شفا پاوے ؛ نصرۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خوابہائے خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسپ و اشتر کے اور اپنے مقام مین توقف کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستون کے سفر دریا کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے الفت و محبت کرے اور اسکی صلاح سے اسکی صحبت مین سفر کرے ؛ نصرۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن مین پڑجاوین بضرورت کہ اسمین بیراحتی و نفائدہ قلیل ہوا اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی پہونچے اور ملک و مال کی زیادتی ہوا اور امید حاصل ہوا اور میراث مادر سے فائدہ ہو ؛ نصرۃ الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید اور مراد پانے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم متفق رہین اور شاید کہ زن و شوہر کیطرح رہین اور دوستون سے وفاداری اور نیکوئی پہونچے اور حسود و دشمنان و ضدان پیدا ہون ؛ نصرۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمنون کے لیکن دشمنی کمتر کرین اور دوستی پیدا ہوجاوے اور ترس و خوف جلدی زائل ہوا اور دشمنی سے زحمت نہ پہونچے اور محبوس کے

خلاصی دیر مین ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور دشمنون کا اجتماع سائل کے پاس ہو ولیکن سائل کو مضرت نہ پہونچا سکین ؛ نصرۃ الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فائدہ پانے کے اعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین واہل علم وزاہد کے بیٹھے ور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو مگر حال سائل کا از طرف معاش وکشایش کار کے مبارک ہو پس اگر سوال اتصال سے ہو تو طالب اسکی تحصیل مین کوشش کریگا واگر انفصال سے ہو تو طالب باراده خود ترک کرے ؛ نصرۃ الداخل خانہ چاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور بر آنے امید کے اور پہونچنے غائب کے اور بر آنے مراد کے پس اگر سوال اتصال اور طلب چیز سے ہو تو دلیل ہے اوپر ارادت مطلوب کے واگر سوال انفصال سے ہو تو مطلوب طرف طالب کے رغبت نہ کرے ؛ نصرۃ الداخل خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت احوال ونیکوئی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہو اور خرید وفروخت مین فائدہ ہو اور سائل کو ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی وتواضع کرے اور خوابہائے نیک دیکھے اور سفر مین جانا معطل رہے ؛ نصرۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہون اور مال ملے اور نکاح نیک ہو اور غلام وکنیز وچارپایان پہونچین اور رفعت وسعادت حاصل ہو اور غائب بسلامت آوے

فصل دوازدہم بیان احکام عتبۃ الخارج

مین یہ شکل نحس خارج آتشی شرقی منسوب بذنب ہے صاحب سکن خانہ دوازدہم ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر بیکاری وبے امینی سائل کے اور دزدی وفحاشی کے اور وطن سے دور رہنے اور بھاگ جانے کے اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر وبدی حال غائب کے اور سائل اس کام کو ترک کرے بے اختیار کہ جسکو شروع کیا ہے اور عزم سفر بنامرادی کرے

اور دشمن سے خوف ہو۔ عتبۃ الخارج خانہ دوم میں شکل آتشی خانہ بادی میں مصادق ہے
دلیل ہے کہ کوئی چیز ہاتھ میں سائل کے نہو اگر کوئی چیز اسکے پاس ہو تو خوف چوری
لیجانے کا ہو اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کریں اور دشمن
اور قوی ہے اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل میں تنگی ہو۔ عتبۃ الخارج خانہ
سوم میں دلیل ہو اوپر بدی حال خویشان و برادران و خواہران و یاران کے اور
خویشان و اقارب دشمنی کریں اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے واقع ہو اور خواب
دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہو اور برادر و خواہر حق سائل میں خیانت کریں اور
اس سے نا خوشی دور رہیں۔ عتبۃ الخارج خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر
بدی حال پدر و خرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہو جاوے اور عاقبت
حال بد ہو اور سائل اس ولایت یا اس شہر یا اس گھر سے بھاگ جاوے و اگر
بھاگ جائے گا تو خوف ہے کہ چوری یا تہمت میں گرفتار ہو جائیگا۔ عتبۃ الخارج
خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ معشوق جہان ہو چوری میں گرفتار ہو جاوے اور جھوٹ
بہت بولے اور سائل کو بیت المال پدر سے کچھ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو
اور معشوقہ واسطے سائل کے غم کھاوے اور فرزند و معشوق حق سائل میں بدی کریں
اور خبر ہائے دروغ پہونچیں اور ہدیہ تلف ہو جاوے جہان سے توقع رکھتا ہو۔
عتبۃ الخارج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر مرجانے بیمار کے اور تلف شدہ
اگر گئیہ پھر نہ آوے اور غلام و کنیز بھاگ جاوے اور پھر نہ آوے اور چارپایان
تلف ہو جاویں اور محبوس و زندانی خلاصی پاوے و بقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے
و اگر شواہد سعد ہوں تو بیشک مرجاوے اور بھید پوشیدہ نہ رہے۔ عتبۃ الخارج
خانہ ہفتم میں دلیل ہو اوپر بدی حال قضات و شریک کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور
بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و ابنا زنان

ومخالفت وخیانت کرنا انکا حق سائل مین اور دلیل ہے اوپر طلاق دینے زن کے اور جدا ہونے شرکا سے بے اختیار اور غائب جہان ہو وہان سے بدشواری باہر آوے ۞ عتبۃ الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ چوری گیا ہوا مال غیر کے ہاتھ سے جاتا رہا ہو اور دلیل ہے اوپر خوابہاے ناخوش وزشت ودروغ اور خوف ونکبت اور مال جانے کے ۞ عتبۃ الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب مین آتش اور حربہاے بد دیکھے اور خود بسبب خوف کے نہ سووے اور دشمن بدروغ دعوی دوستی کا کرے اور دلیل ہے اوپر سفر بد اور فریاد کرنا بسبب چورون کے راہ مین اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور بدنامی ہووے اور ترک علم کرے بے اختیار ۞ عتبۃ الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نامرادی شغل وعمل کے اور بسبب عمل کے رنج ومشقت دیکھے اور حال مادر وبادشاہ بد ہو اور سائل اُنسے جدا ہو اور سائل جاہ ومنزلت اور عمل سے معزول ہو جاوے اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق وروزی تلف ہو ۞ عتبۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید نہ نکلے اور معشوقہ جلد آوے اور بیت المال سلطان وبادر سے کچھ حاصل نہو اور دلیل ہے اوپر فساد یاران ومادر کے سعادت وانکے نفع وانکے امید کے اور امید معشوق سے برآوے مگر عاقبت مین فساد ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال دوستان ووزیران واعوان ملک کے ۞ عتبۃ الخارج خانہ دوازدہم مین صاحب سکن ہے دلیل ہے اوپر قوت دشمنان کے اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ نہ کرین اور غائب آجاوین اور سائل دشمنون سے بھاگے اور دلیل ہے اوپر سفر دور کے اور زندانی اور محبوس خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر بھی دلیل ہے کہ بھاگ جاوین اور پراگندہ ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے ۞ عتبۃ الخارج خانہ سیزدہم

مین دلیل ہے اوپر سفر نا موافق اور امور نا ساعد کے اور دشمنون کی طرف سے تشویش ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستون سے بیزاری ہو اگر سوال واسطے حصول کے ہو تو سائل بلا ارادہ خود اسکو ترک کرے ؞ عتبۃ الخارج خانہ چہار دہم مین دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود حاصل نہو اور وعدہ کی وفا نہو اور دلیل ہے اوپر دشمنی یاران و دوستان و فساد تجارت و اندک مال و اندک امید کے اور سائل دشمنون پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور اسیر و محبوس خلاص ہو ؞ عتبۃ الخارج خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے اسلیے اسکی شرح نہین لکھی ؞ عتبۃ الخارج خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل بد ہے مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہو وہ حاصل ہوتی ہے اور جس چیز مین کہ امید لگاوے وہ چیز نا تمام رہے اور خوابہائے دروغ دیکھے اور خدمت حکام و سلاطین مین آمد و رفت نہ رہے کیونکہ یہ شکل منکوس خارج ضد سعد ہو اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے **فصل سیزدہم احکام** النقی الخد مین ؞ یہ شکل آبی منقلب متعلق بہ مریخ نحس اصغر ہے خانہ اول خانہ آتشی مین مخالفت ہے دلیل ہے اوپر توسط حال سائل اور سلامتی نفس سائل کے اور دوستون سے مراد حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن و شوہر کے اور استقامت حال آیندہ کے ؞ نقی الخد خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر قوت کیسہ گاہ اور رزق حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل کے پاس کسی قدر زر ہے کہ اسمین تصرف نہین کرتا ہے اور نہین چاہتا ہے کہ کوئی اس سے مطلع ہو اور خرید و فروخت مین منفعت ہو اور غائب دیر مین پہونچے ؞ نقی الخد خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے یعنے سفر نزدیک کے اور سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہے اوپر نیکوئی برادران و خواہران و خویشان و بدی حال بیمار کے
اور دلیل ہے اوپر دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کرین اور
برادران و زنان سے سعادت پہونچے ؛ نقی الخد خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر توسط حال پدر و املاک کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے اور
دشمنون کی طرف سے تشویش رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو ؛ نقی الخد
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ دوستون سے منفعت ہو اور بیت المال پدر سے راحت
ملے اور خبر غائب کی جلدی پہونچے اور تحفہ بھی پہونچے اور معشوق و فرزندون کی
سعادت ہو اور سائل کو فرزندون سے خوشی حاصل ہو ؛ نقی الخد خانہ ششم
مین دلیل ہے کہ بیمار درد شکم یا درد پا سے نالان ہو اور یہ رنج دیر تک رہے
اور تلف شدہ کچھ نہ پہونچے اور غلام و کنیز آپس مین کچھ کام کرتے ہین
اور دلیل ہے اوپر خرید و فروخت غلام و کنیز و چہارپائے بزرگ کے
؛ نقی الخد خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی و قضا و شریک کے اور غائب
بسلامت ہو اور زنان و انبازان سائل کے ساتھ نفاق کرین اور شرکت مین منفعت
کم ہو اور عقد نکاح مین پریشانی ہو اور معاملہ مین فائدہ ہو ؛ نقی الخد خانہ ہشتم
مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور دزد و بردہ اور میراث تمام
پہونچے اور دلیل ہے اوپر ہلاکت طفل یا کسی جوان کے ؛ نقی الخد خانہ نہم
مین دلیل ہے کہ سائل سفر کرے و اگر سفر کرے تو راہ مین چور ہوں اور قافلہ کو لوٹین
اور سائل خوابہائے شوریدہ دیکھے اور بہائم و سباع کو خواب مین دیکھے اور
بہت ڈرے و بقول حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود و نفع بسیار و امن راہ کے
اور غائب آوے اور خویشون اور دوستان سے سائل دور ہو جاوے
؛ نقی الخد خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت نیکوئی معاملہ

بیچ امور دیوانے گے اور جو عمارت شروع کرے عاقبت مین اوسمین سقم ہو اور از طرف بزرگان نیکی پہونچے مگر کوتوال جور و ظلم بہت کرے ؛ نقی الخد خانۂ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے دوستون سے اور بیت المال سلطان وبیت المال مادر سے نفع ہو اور دوستون کی وجہ سے سائل سرگردان رہے اور حال وزیران و دوستان داعوان ملک متوسط رہے اور اونکو سائل سے نفاق ہو جاوے اور سائل کو بعضے از مال بیرونی حاصل ہو ؛ نقی الخد خانۂ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کہ اوس سے ڈرنا چاہیئے اور چار پایون سے منفعت ہو اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنون سے گفتگو ہو اور اسیر و محبوس کا حال بد ہو اور محبوس کو قید خانہ مین سختی پہونچے ؛ نقی الخد خانۂ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر مین فائدہ ہو اور دوستون سے نیکی پہونچے اور دشمنون پر فتحیاب ہو اور اپنے کام مین سرگردانی رہے ؛ نقی الخد خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مراد دیر مین نکلے اور معشوق سائل کے بند و زنجیر مین رہے اور تشویش خاطر ہو اور معاملہ اور خرید و فروخت مین نفع ہو اور کشائش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کھاوے اور مطلب حاصل ہو ساتھ زحمت تمام کے ؛ نقی الخد خانۂ پانزدہم مین نہین آتی ہے اور خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت اور سلامتی غائب اور نیکوئی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ تک اور رعیت کو بادشاہ کی طرف سے نیکی پہونچے اور شہر مین نیا حکم آوے

فصل چاردہم دربیان احکام ؛ عتبۃ الداخل یہ شکل بادی متعلق بزہرہ سعد اصغر صاحب ساکن خانۂ چاردہم ہے خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

بشارت کے اور یہ شکل جسکی طالع مین آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب معشوق کرتاہے
وخوش وخرم رہتاہے اور نشاط کو دوست رکھتاہے اور دلیل ہے اوپر سعادت
وتندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پہونچے اور کل کامون مین منصور
ومظفر رہے مگر جس کام کو شروع کرنے اوسمین حیران رہے ؛ عتبۃ الداخل
خانۂ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی معاش
وحصول مال ساتھ تاخیر کے اور دیر مین آنے غائب کے اور معاملہ برادہو اور دلیل
ہے کہ سائل کے ایک معشوقہ ہے کہ شب وروز آپس مین جدا جدا نہین ہوتے
ہین اور خرید وفروخت مین فائدہ ہوا اور مراد حاصل ہوے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ
سوم مین شکل بادی خانۂ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر بطلان حرکت یعنی تعطل
سفر او جمعیت برادران وخواہران ونیکوئی ہمسایہ کے اور سائل ہمیشہ کوچۂ خویشان
ومعشوقان مین آمد ورفت کرتاہے اور دلیل ہے اوپر نکاح نیک کے کہ اوس سے
خوشی ونیکی حاصل ہوا ور علم دین وعلم فقہ پڑہے اور حال برادران وخواہران
کا نیک ہوا ور اون سے سازگاری وخوشنودی رہے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ
چہارم مین شکل بادی خانۂ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی اور خیر خودی
ونیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل مین پیوستہ عیش وطرب وعروسی ہو اور
سائل اپنے وطن مین مقیم رہے اور املاک زراعت وعمارت سے نفع ہوا ور زیادتی
ملک وعقار کے ہوے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ پنجم مین دلیل ہے کہ حال فرزندون
کا نیک ہوا ور دوستون سے مراد ملے اور خبر بمراد آوے واگر سائل نکاح کرے
تو خوشی وخورمی پاوے اور فرزند کو علم سکہاوے اور احوال فرزندان نیک ہو
اور معشوق سے خوشدلی ہوا ور ہدیہ سانی ملے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ ششم مین دلیل
ہے اوپر راحت بیمار وپوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہے اور حال

لونڈی غلام وخدمتگار کا نیک ہو اور مطلوب کا مزاج بھی لطیف ہوے عتبۃ الداخل
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ قضا وشریک بمراد ہو واگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت
بدکار ہو اور غائب بمراد دیر مین آوے واگر سوال چور سے ہو تو چور خویشان
سائل سے ہو اور نکاح ومعاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال
ورزق اوس سے ملے اور جس مقام مین جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہان نیکی ہو اور
حرمت پاوے اور نفع ملے اور عورتون وشریکون سے اتفاق رہے عتبۃ الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال قدیمہ
پھر آوے اور خوف سے ایمن ہو جاوے واگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور بیمار کو
خوف موت ہے عتبۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے
واگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر ناگاہ کا
اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام ہو جاوے
عتبۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل وعمل وقوت مادر کے اور
ستایش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چھ دن یا چودہ دن
تک خوف رہے اور حال بادشاہ ومادر متوسط ہوے عتبۃ الداخل خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوست وغیر دوست سے امید نکلے واز طرف برادران رفعت وبزرگی پاوے
واحوال وزرا واعوان ودوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور مراد مقصود
حاصل ہوے عتبۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کا دشمن نہو واگر ہو تو
دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو مارے اور خوشی پہونچے
اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو واگر کسی عورت کو چاہے تو جلد ہی
ملے اور حال اسیر ومحبوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین عتبۃ الداخل
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے واگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند بسلامت پیدا ہو اور نامہ پہونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہے اوس سے منفعت ملے واگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہوگا واگر انفصال سے ہو تو سائل باختیار خود اوسکو ترک کرے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ چہارم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد وحصول مال و درازی عمر وکشایش کار و فراخی نعمت کے پس اگر سوال حصول واتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا واگر انفصال سے ہو تو سعی کوشش کریگا تو ہاتھ نہ آئیگا ؛ عتبۃ الداخل خانۂ پانزدہم مین نہین آتی ہے لہذا شرح اوسکی نہین لکھی گئی ؛ عتبۃ الداخل خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور قید ہو جانے دشمنون کے اور رسائل زن صالحہ مومنہ کے پاس پہونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیماری بیمار کی و محبوس مجلس مین دیر تک رہے ولیکن عاقبت اچھی ہو

فصل پانزدہم احکام اجتماع

مین یہ شکل بادی ثابت ممتزج ہے متعلق بعطارد منشی فلک صاحب سکن ؛ پانزدہم ہے شکل بادی خانۂ اول خاک آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر فکر بسیار اور عجز ہونے بیچ کامون کے اور درمیان چہار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل ہے اوپر علم وحکمت وسخن نیکو وتصرف در سوال وتعلق سائل با اہل صلاح وجمعیت فرزندان دانائی علم فلسفہ وطب وسحر وافسون ونجوم کے اور دوستون سے امید اور اجتماع خانۂ دوم مین شکل بادی خانۂ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر توسط و اور دیر مین آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبالہ دین کا قاضی صاحب کی خدمت مین جاوے اور مہر قاضی صاحب کا حاصل ہونے اجتماع خانۂ سوم مین شکل بادی خانۂ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر حرکت قلیل اور بدی حال بیمار دلیل سائل بہ برادران وخواہران وخویشانکے اور دلیل ہے اوپر سفر نزدیک وخبر دوستان وتوسط حال برادران وخواہران کے

اجتماع در خانۂ چہارم شکل بادی خانۂ خاکی مین مخالفت ہے دلیل ہے اوپر خرابیٔ عمر و پدر و عاقبت کار زنجیر و خودی کے اور دلیل ہے کہ عمارتہائے منقش و باغہائے خوش کے کہ سائل ارادہ اوسکے بنانے کا یا خرید کرنے کا رکھتا ہے اور دلیل ہے اوپر غم و غصہ و زحمت گذشتہ و بیع املاک و مبارک سال آگے کے اور وطن مین توقف ہوا و رہدیہ کی داد و ستد مین توقف ہوا ور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے اجتماع خانۂ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال معشوقہ و فرزندان و حصول امر کے اور غائب کی طرف سے خط و خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے نفع ہو اور فرزندون کی طرف سے ہدیہ و تحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان و بحث علوم ہو اجتماع خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور و سختی رنج کے اور تلف شدہ نہ پہونچے اور حال کنیز و غلام و چہارپایان خورد کا متوسط ہو اور اسیر و گرو شدہ رہین اور بیماری طول پکڑے اور سائل ساتھ کبک و کبوتر کے بازی کرے اجتماع خانۂ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے اور غائب دیر مین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ نہو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و انبازان کے اور شرکت و عقد و نکاح توقف مین پڑے اور مسافر جہان ہین وہین بکرہت خاطر و ناتمامی مقصود توقف کرین اجتماع خانۂ ہشتم مین دلیل ہے کہ ترس و خوف سے امین ہو جاوے اور مال میراث و مال بیرونی توقف مین پڑے اور مال غائب و مال میراث دیر مین پہونچے اور دزد بردہ پھر ملے اور غائب جلدی آوے اجتماع خانۂ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر ور دیکھنے خوابہائے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو و اگر سائل عورت ہے تو مرد بیگانہ کو سائل سے کہ علاقہ ہو ہوا ور سفر دریا مین توقف ہو اجتماع خانۂ دہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار و نیکوئی شغل و عمل و نیکوئی حال مادر و شفقت سلطان

در حق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر مین رہے اور رزق جتنا پہلے تھا او تباہی ملا کرے اور سائل کچھ نقاشی و بافندگی جانتا ہو اجتماع خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے دوستون سے اور کسی عورت نے عزیزون سے مال سائل مین طمع کی ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت دوستان و یاران و سعادت و نیکوئی و خورمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے اور امید بر آوے اجتماع خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنون کے لیکن خوانین سے امید حاصل ہو اور اسیر و محبوس دیر تک مجلس مین رہین اور خرید و فروخت میانہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اجتماع خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر سلامتی نفس زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہو اور عاقبت نیک ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت اشراف و بزرگان و خورمی و نشاط بایکدیگر کے اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام مین متحیر ہے و ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہے اجتماع خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مقصود و مطلوب کے لیکن دیر مین اور دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر خیانت نہ کر سکے اور دلیل ہے اوپر تحیر مطلوب و سرگردانی سائل کے اجتماع خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار کے مثل قضا و شریک وغیرہ کے اور دلیل ہے اوپر جمعیت و فضیلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اوپر سفر دریا و عمارت و خانہائے بلند مثل قبہ و بارگاہ کے اجتماع خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر خیر و راحت و مبارکی سال و قدوم غائب و قوت طالع کے اور دلیل ہے کہ سائل کسی خوبصورت سے میل خاطر رکھتا ہے **فصل شانزدہم بیان احکام طریق** مین یہ شکل آبی سعد منقلب متعلق بقمر ہے صاحب سکن خانہ شانزدہم ہے خانہ اول خانہ آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر و ایمنی راہ و نیکوئی حال سائل کے : طریق خانۂ دوم
میں شکل آبی خانۂ بادی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر مداخل و مصارف کے اور جو کچھ
بالفعل ہاتھ آوے و ارادہ میں خرچ ہو جاوے اور دلیل ہے کہ ہمیشہ نامراد و
مفلس رہتا ہو اور دوستوں سے نفاق ہو اور حق سائل میں ساتھ بدی کے اندیشہ
کریں : طریق خانۂ سوم میں شکل آبی خاکی میں موافق ہے دلیل اوپر حرکت
کرنے ضروری کے اور آمد و رفت بے فائدہ و تردد بسیار کے اور حال رنجور کا
بد ہو اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران و خواہران کے اور وہ اور سائل واسطے
سفر کرے تردد کریں اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود و نقل و حرکت نا چاہ کے : طریق خانۂ
چہارم میں شکل آبی خانۂ خاکی میں مصادق ہے دلیل ہے اوپر توسط حال پدر و خرابی
املاک و جدائی از وطن و عزم خروج باختیار کے : طریق خانۂ پنجم میں دلیل ہو اور پہونچنے
ہدیہ و چیزہائے ناگاہ و نیکوئی حال فرزندان کے بیت المال پدر سے اور حال
فرزند و معشوق نیک ہو اور ہدیہ ساتھ مراد کے ملے اور دلیل ہے اوپر مرجانے
کسی فرزند کے اور خطا آوے : طریق خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور
اور توسط حال غلام و کنیز کے اور ہر روز چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر تلف
شدہ نہ ملے اور بیمار مرجاوے اور غلام بھاگ جاوے اور زندانی خلاصی پاوے
اور خرید و فروخت و چارپایان خورد مبارک ہو : طریق خانۂ ہفتم میں دلیل ہے کہ
شریک و دن سائل سے گریزاں ہوں اور غائب دن کو آوے اور چند معاملہ
کرے اور سفر کو جاوے اور درمیان سائل و شریک کے جدائی ہو اور دلیل ہے اوپر
نیکوئی حال زنان و انبازان و طلاق زنان و جنگ و خصومت و قیل و قال و ناتمامی
نکاح و سلامتی و قدوم غائب کے : طریق خانۂ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال
غائب تھوڑا پہونچے اور ودیعہ و بردہ نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار مرجاوے

اور میراث حاصل ہو؛ طریق خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر تحصیل علم و سفر کے اور سائل
لوگون سے گریزان ہو اور نامہ و قاصد دور سے آوے اور کشایش کار ہو؛ طریق خانہ
دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور کوئی صناعت شروع کرکے
ترک کرے اور مرتبہ سائل کا کم ہو اور عمر زیادہ ہو؛ طریق خانہ یازدہم مین دلیل ہے
کہ امید کبھی حاصل ہو اور کبھی نہ اور دلیل ہے اوپر فساد و نفاق دوستان و افتراق
دوستان کے؛ طریق خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہوجاوے اور
اسیر و محبوس خلاصی پاوے اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور اپنے کام
مین متحیر رہے اور راز پوشیدہ نہ رہے؛ طریق در خانہ سیزدہم دلیل ہے اوپر تردد
خاطر و سفر منقلب فکر و اندیشہ کے اور سائل سفر کیے جانے مین تعجیل کرے اور غائب
بسلامت ہو اور بزرگ و بادشاہ کی طرف سے نامہ و قاصد پہونچے اور دلیل ہے اوپر
تردد طالب کے اپنے کام مین اور سرگردانی واسطے کسی چیز کے؛ طریق در خانہ چہاردہم
دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود مسئول کل حاصل نہو اور معشوق بمراد ہو اور کشایش کار ہو
اور جو کچھ ہاتھ مین آوے جلدی ہاتھ سے جاتا رہے اور مطلوب کو تردد بہت ہو؛ طریق
در خانہ پانزدہم دلیل ہے اوپر بے ثباتی کار و دوری زن و شوہر و شریک و
معشوق کے اور دلیل ہے کہ معشوق جھوٹ کہتا ہے مگر سائل اوسکو سچ سمجھتا ہے
اور مراد نہ ملے اور سفر مبارک نہو؛ طریق در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر
نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور آخر کار مین امید حاصل ہو و اگر
بیاض گواہ ہو تو دلیل ہے اوپر راہ وزدان کے اور دلیل ہے
اوپر ترس و گریہ کرنے کے از جہت مردگان و رنجوران اور باہم دعوے
میراث کرنے کے از جہت زنان صاحب کتاب عمدۃ الرمل لکھتے ہین
کہ یہ احکام شانزدہ گانہ اشکال بیچ خانہاے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ

حاصل ہوتے ہین اور بعضے بشافہ وشاذ اہل سر ضعیف کو پہونچے ہین جو کوئی ان احکام کو نگاہ کریگا بیشک مراد کو پہونچے گا **باب پنجم** مشتمل ہے اوپر چار فصلون کے **فصل اول** در بیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر رمل فصل پنجم باب اول و تکرار اشکال بالا جہان فصل ششم باب اول مین بیان ہوچکا اب یہان پر شواہد و نواظر و دیگر احکام تکرار اشکال بہ تفصیل لکھے جاتے ہین کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تر تکرار اشکال پر ہے واگر کہین تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے پس جاننا چاہیے علم رمل مین سیر رمل تکرار اشکال و شواہد و نواظر کو جاننا اصل عظیم ہے پس رمال کو چاہیے کہ خانۂ سوال کو دیکھے اور خارج و داخل و ثابت و منقلب سعد و نحس سے نظر گواہان اربعہ پر کرکے حکم کرے پس خانۂ دوم سوال کا شاہد قریب ہے اور خانۂ سیوم ناظر قریب و خانۂ پنجم شاہد بعید و خانۂ ہفتم ناظر بعید اگر یہ چار گواہ موافق خانۂ سوال کے ہون تو بموجب اُسکے حکم کرے و اگر مختلف ہون تو حکم اغلب پر کرے و اگر مساوی ہون تو گواہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر قریب کے و شاہد بعید کو ساتھ ناظر بعید کے ضرب دیکر ایک شکل استخراج کرے اسکو شکل خانۂ سوال سے ضرب دیکر نتیجہ سے اسکے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے سوال ہو اگر سوال اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے اور یہ گواہان اربعہ گواہی دین اتصال پر یعنی داخل ہون تو حکم اتصال مراد پر کرے سعد بآسانی و نحس بدشواری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی زندانی و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہون تو حکم اوپر برآنے مراد کے کرے انوار الرمل مین ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہین دو وجہ سے ایک از روے وتدیت کے کہ اول وتد طالع ہے و ہفتم وتد غارب دوسرے یہ

کہ ہشتم کو اول سے نسبت تزویج وایجاب وقبول ہے اس سبب سے گواہ ایک دوسرے کے ہین اسیطرح خانہ دوم وہشتم گواہ یکدیگر ہین دو جہت سے ایک ماثلیت کہ دوم مائل وتد طالع ہے اور ہشتم مائل وتد غارب دوسرے بسبب وجہ مال کے کہ دونون بیت المال ہین اسی طرح خانۂ سوم ونہم شاہد یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک ماثلیت کہ سوم زائل وتد طالع ہے اور نہم زائل وتد غارب دوسرے یہ کہ سوم ونہم کو شرکت ہے بوسیلۂ سفر وحرکت وخواب کے اسی طرح چہارم ودہم شاہد یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک وتدیت دوسرے شرکت بواسطۂ مقام وشغل وعمل وپدر ومادر کے اسی طرح پنجم ویازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک ماثلیت دوسرے شارکت در رزق وہدیہ وشادی وفرح ومحبوب وامید وسعادت کے اسی طرح خانہ ششم ودوازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک ماثلیت دوسرے شارکت بوسیلۂ رنج والم ومشقت وذلت وبند وزندان کے اور الہام الرمل مین ہو کہ اگر شکل سعد با قوت طالع مین آوے دلیل ہے اوپر قوت سعادت طالع اور ظہور سعادت کے واگر کم قوت ہو دلیل ہے اوپر ضعف سعادت اور ظہور اُسکے دیر مین بشرط گواہان واگر شکل نحس طالع مین آوے دلیل ہے اوپر نحوست کے واگر گواہ بھی نحس ہون اور خانہاے نحس طالع مین تکرار کرین تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت بسیار پہونچے گی واگر شکل طالع نحس ہو اور خانہاے نحس مین تکرار کرے اور پھر خانہاے سعد مین آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بخیر گذرے واگر خانہاے سعد مین تکرار کرکے پھر خانہاے نحس مین آوے دلیل ہے کہ کام بسعادت پہونچکر آخر مین مضرت پہونچاوے واگر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار خانہاے نحس مین کرے دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف اسکے عائد ہو اور ضرر قریب پہونچکر بخیر گذرے اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد ونحس کے یہ ہے

کہ شکل نحس یا قوت وتکرار بیوت بد مین کرے نعوذ باللہ منہا کہ مثل ایک شخص حرامزادہ مع فوج ولشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع مین اور تکرار خانہاے بد مین خوف بہت پہونچاتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہاے بد مین خوف کمتر پہونچاتا ہے اور انجام اسکا بخیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہاے نیک مین دلیل ہے چمکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب دلخواہ سرانجام پاوے اور سعد ضعیف طالع مین وتکرار بیوت سعد مین دلیل ہے کہ سائل امیدوار سعادت کا ہے لیکن ظہور اسکا دیر مین ہو بشرط گواہ سعد اور شکل سعد خارج یا قوت طالع مین اور تکرار خانہاے سعد مین دلیل ظہور سعادت ہے بہ تعجیل لیکن ناپائدار ہو وشکل سعد داخل قوی طالع مین اور تکرار خانہاے سعد مین دلیل ہے اوپر ظہور سعادت بتوقف قلیل کے لیکن حسب دلخواہ وپائدار ہو اور شکل منقلب قوی طالع مین اور تکرار خانہاے نیک مین دلیل ہو اوپر انقلاب حالات کے یعنی کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہے لیکن دونون کو قیام نہو اور شکل ثابت طالع مین وتکرار بیوت سعد مین دلیل ہے اوپر تخیر کے اور جس حال پر ہے اُسی حال پر رہے اور تکرار سعد سے امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بتوقف بسیار بشرط گواہ کے ہو اور شکل ثابت طالع مین وتکرار خانہاے بد مین دلیل ہے کہ سائل مدت تک گرفتار زحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور نحس یا مضرت کے اور تکرار خانہاے نحس مین خسارت تمام وضرر مالاکلام عاید گردانے اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالین لکھی جاتی ہین تاکہ بتدی کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے

فصل دوم در مثال اول

مثلاً اگر حمرہ ═ طالع مین واقع ہو اور تکرار خانہاے سعد یعنے پنجم ودہم ویازدہم مین کرے دلیل ہے کہ اخبارات بد مسموع

ہونگے اور رسول پیغامہاے بد پہونچاوے اور فرزند و معشوق سے گفتگو ہو اور اپنے آقا و مالک سے موافقت ظاہر داری اور باطن مین ناصافی ہو اور دونون مطمئن نہون آخر کو نوکری مین نقصان و مضرت مال ظہور مین آوے اور حصول نوکری بہ جدال و قضیہ ہو اور دوستان قدیم سے رنج پہونچے اور احوال آیندہ خوب نہو اور مکروہات زمانہ پیش آوین و اگر حمرہ ⁝ طالع مین آوے اور خانہ ششم و ہشتم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر تہمت و بیماری خون اور پہونچنے رنج عظیم کے اور پہونچنے ضرب کے و اگر آٹھوین مین تکرار کرکے خانہ یازدہم و چہاردہم مین جاوے دلیل ہے اوپر مضرت قلیل کے کہ مضرت قریب پہونچکر محفوظ رہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعد داخل مثل قبض الداخل ⁝ و عتبۃ الداخل ⁝ و نصرۃ الداخل ⁝ اگر ایک انمین سے طالع مین آوے اور خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین تکرار کرے دلیل استماع اخبارات مسرت خیر و فرحت آمیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچنے اور تحفہ و ہدیہ پہونچے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچنے مین کیون نہین گواہ درکار ہین جواب رنج و رحمت شکل سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہین ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ مین لاتا ہے گواہ لازم ہے اور تحائف و ہدایا کہ قبضہ مین لاتا ہے گواہ کا ہونا ضرور چاہیے اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ و حصول فائدہ از دوستان قدیم و امرا و حصول مطلب عمدہ ان سب چیزون کے لیے گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرۃ الداخل ⁝ شکل آبی ہے طالع خانہ آتشی مین ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر کہہ سکتے ہین جواب طالع مین سعادت درکار ہے اور پھر خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین

اگر ہووے تو قوت عظیم پیدا ہو گئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو اور آخر مین قوی ہو جاوے دلیل ہے اوپر کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو اُسکی قوت کا اعتبار نہین ہے پس اگر اول مین شکل قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے کہ کام تیرا ابتدا مین قوی ہے لیکن آخر مین ضعیف و ناپائدار ہو جائیگا لیکن حقیر کے نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل مین خیال کرتا ہے کہ کام میرا رونق پذیر ہوگا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اُسکا بالارشد نے وا سلوب پذیر نہوگا و اگر اول مین شکل ضعیف و آخر مین قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہے اور قصور مین اُسکے کار شدنی نہین ہے لیکن آخر مین بسبب تکرار قوت کے معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جائیگا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ مین سے طالع مین ہو کر خانہ ششم و ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ سائل بیماری و قرضداری و دشمنون سے مدت دراز تک خائف رہے لیکن سائل کو گزند و مضرت کلی نہ پہونچے اگرچہ گرفتار رنج ہو و اگر شکل سعد کہین تکرار نہ کرے تو ظہور سعادت دیگر نہوگا و اگر شکل نحس کہین تکرار نہ کرے تو ظہور نحوست دیگر نہوگا جس حال مین ہے اُسی حال مین رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی تکرار سے متحقق ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل ہو یا خارج یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لحیان و نصرۃ الخارج طالع مین آوے اور تکرار خانہاے سعد مین کرے دلیل ہے اوپر عزت و رفعت و عجب و غرور و تکبر و خوشی کے لیکن آخر مین قیام نہو اگر اشکال نحس خارج مثل قبض الخارج و عتبۃ الخارج طالع مین ہو اور خانہاے نیک مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر پریشانی طالع کے بے اختیار اور جس خانہ مین

تکرار کرے دلیل ہے اوپر ظہور حیرانی اُس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ نیک کے وقت وخرابی کم وقوع مین آوے واگر تکرار خانہاے بدمین ہو تو دلیل ہے اوپر کمال خرابی وتمام رسوائی اُس خانہ کے اور دیر مین وقع ہونے کے واگر شکل نحس داخل انکیس ≡ طالع مین آوے دلیل ہے اوپر تفکرات واندوہ وبیتی طالع کے پس اگر خانہ نیک مین تکرار کرے کسی قدر ظہور خوشی کا ہو لیکن افکار واندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار سائل کا بدقت ودرازی مین بہ سختی تمام ہو لیکن حسب دلخواہ نہو واگر اشکال ثابت مثل جماعت ≡ واجتماع ≡ طالع مین آوے اور تکرار خانہاے نیک مین کرے دلیل ہے کہ سائل متحیر ومتفکر رہے اور بتاخیر وبہ شدت تمام حصول کار ہو واگر تکرار خانہاے بدمین کرے تو دلیل ذلت ورسوائی سائل واندوہ بسیار کے ہے اور اشکال منقلب مین سے اگر فرح طالع مین آوے تو خوب ہے واگر خانہاے سعد مین تکرار کرے تو دلیل خوشی اُس کام کی ہے لیکن قیام نہو اور باقی اشکال منقلب کا طالع مین ہونا خوب نہین ہے مگر تکرار نیک وگواہان سعد وقوی ہون تو ضرر نہ پہونچے گا اور تکرار بد وگواہ بد مضرت پہونچاوینگے **فصل سوم** در مثال دوم از منسوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوبات خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم مین کہ اُسمین اگر شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل ≡ وعتبۃ الداخل ≡ کے دلیل ہے اوپر حاصل ہونے خوشی وخلعت کے اور اخبار خوش وراحت کے اور تحفہ وہدیہ پہونچے واگر تکرار جاے نیک مین کرے اور صاحب خانہ بجاے نیک ہو دلیل ہے اوپر ثبوت منسوبات اس خانہ کے وسرانجام کار ہوجانا جلدی کے اور آشناؤن سے فائدہ پہونچے اور دوست ومعشوق سے موافقت رہے واگر سوال تحفہ وہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہیے طرف گواہون اس خانہ کے

اگر داخل ہون دلیل ہے اوپر حصول تحفہ و ہدیہ کے واگر خارج ہون دلیل ہے اوپر لاحصول کے واگر شکل پنجم نے درجاے نیک و باقوت تکرار کی ہوا ور صاحب خانہ پنجم کا حاضر ہونا یعنی فرح ∵ کا زائچہ مین موجود ہونا اور تکرار خانہاے نیک مین کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے واگر صاحب پنجم موجود نہوا ور تکرار بجاے نیک نہ کی ہو دلیل ہے اوپر عدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجاے دیگر تکرار کرے اسکو حاضر کہتے ہین واگر بجاے دیگر تکرار نہ کرے اسکو غائب کہتے ہین اور حاضر سے حصول و غائب سے لاحصول ہے اور حاضر بجاے نیک و باقوت سے دلیل کار بخشی سائل و پائداری کے ہے اور حاضر بکرر بجاے بد و ضعیف سے دلیل اوپر سرانجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپائدار ہے اور موافق مرضی سائل کے نہوا اور دیر مین ہوا اور جلدی منقلب ہو جاے واگر خانہ پنجم مین شکل نصرة الداخل ⁖ آوے دلیل ہے اوپر افسردگی طبع کے لیکن سائل امیدوار ان منسوبات کا رہے واگر تکرار در جاے نیک و باقوت کرے دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے دشوار ہو آخر مین آسان ہو جاوے واگر تکرار جاے بد مین کرے او ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لاحصول کے ہے واگر سوال کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ و تحفہ کے گواہون کو دیکھیے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے واگر خارج ہون دلیل لاحصول ہے واگر خانہ پنجم مین شکل نحس داخل انکیس ⁝ ہو دلیل حصول ہے لیکن بہ سختی تمام کیونکہ یہ شکل نحس اکبر ہے لیکن انکیس خانہ پنجم مین صاحب مزاج ہی پس قوی ہوا اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے واگر بجاے نیک تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب ہے حسب دلخواہ مگر بہ سختی کیونکہ یہ شکل نحس ہے واگر خانہ پنجم مین شکل لحیان ہو ⁝ دلیل ہے اوپر کمال خوشی

ومحبت کے کیونکہ لحیان کو فرح سے عشق ہوا اور فرح کو لحیان سے عاشقی ہوا اور فرق درمیان
عشق وعاشقی کے یہ ہو کہ اگر لحیان خانہ فرح مین آوے متابعت کرے اور اگر فرح خانہ
لحیان مین آوے لحیان کو متابعت کرادے غرضکہ لحیان عاشق ہوا اور فرح معشوق و اگر خانہ پنجم
مین نصرۃ الخارج آوے دلیل ہو کہ سائل کو اکثر عین خوشی مین غم ہوتا ہو تین دلیلون سے
اول یہ کہ نصرۃ الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بدر دوانزدہ گانہ
آٹھوین خانہ مین واقع ہوئی وبدر دوانزدہ گانہ بارھوین خانہ مین واقع ہوئی اور یہ
دونون خانہ غم واندوہ کے ہین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی
ہے کہ ایک تو نحس ہے دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب دائرہ ابدح کے ہے
یہ بھی دلیل اوپر غم واندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرح سے خانہ نصرۃ الخارج خانہ
پنج ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم چھٹا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے سائل کو عین
خوشی مین خوف وغم ہوتا ہے و اگر در خانہاے نیک با قوت تکرار کرے دلیل ہے
کہ خوف وغم اسکا بخوشی مبدل ہو جاے و اگر خانہ بدین تکرار کرے خوف رہے گا
لیکن مضرت کم پہونچے گی و اگر خانہ پنجم مین اشکال منقلب ہون طریق ؛ نقی الخد
؛ فرح ؛ عقلہ ؛ ان چارون شکلون کو اس خانہ مین خطر ہے کیونکہ فرح صاحب
سکن ہے و نقی صاحب عدد ہے و عقلہ صاحب مزاج ہے و طریق صاحب
بزوج ہے پس چارون شکلون کو اس خانہ مین قوت ہے پس بقدر قوت کے
سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نہو نحس سے خوشی کم سعد سے خوشی
زیادہ و اگر حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل سعد سے حکم
حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال و بجاے نیک تکرار
باقوت کے ہو و اگر خانہ پنجم مین اشکال ثابت مثل جماعت و اجتماع آوے
دلیل ہے اوپر تحیر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق

وفرزند کے اور خط وکتابت سے بھی متردد ہو لیکن دیر مین حاصل ہو پس اگر تکرار جاے نیک مین کرے خوشی حاصل ہو واگر تکرار جاے بد مین کرے غم واندوہ ہووے واگر خانہ پنجم مین شکل حمرہ آوے دلیل ہے اوپر فکر وغم واندوہ وقضیہ کے از طرف فرزند ومعشوق ودوستان جدید کے اور گزند پہونچے اور افعال شنیعہ سے مضرت پہونچے اور خبر کذب سنے اور خط وکتابت نہو اگرچہ سائل منویات خانہ پنجم کی امید رکھتا ہو کیونکہ یہ شکل ثابت ہے مگر کچھ حاصل نہو ہان اگر گواہ سعد داخل ہون تو امید حصول ہے لیکن اُسکے حصول سے بھی قضیہ وغم ہوگا واگر بجاے نیک تکرار کرے وصاحب پنجم حاضر ونیک حال ہو وصاحب طالع باقوت ہو اور ساتھ دوستی کے ناظر ہو تو مضرت نہ پہونچے گی لیکن تردد رہیگا واگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے کہ خانہ پنجم مین اگر شکل سعد باقوت ہو اور خانہاے دوستی مین تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق دوستی کریگا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق ومعشوق اتصال ہوگا واگر خانہاے عداوت مین یعنی ششم وہفتم وہشتم ودوازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق آخر مین عداوت کرے گا واگر خانہ پنجم مین شکل نحس ہو اور تکرار اسکے خانہاے دوستی مین ہو دلیل ہے کہ محبوب اگرچہ بالفعل دوستی نہین رکھتا ہو لیکن دوستی کریگا مثلاً سوال معشوق سے تھا یہ زائچہ بنایا گیا

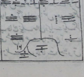

پس خانہ اول مین شکل عتبہ الخارج آئی اور خانہ سوم وپنجم وششم مین تکرار کی دلیل ہو کہ اس عشق بازی مین ہمنشین لوگ مخالف ہین اور انھین ہمنشینون اور رفیقون نے معشوق کو آزردہ کیا ہے کیونکہ چھٹا خانہ آزردگی عداوت کا ہے

اور شکل اول کو شکل پنجم مین ضرب دینے سے جماعت ≡ حاصل ہوئی کہ شکل جماعت ہو کوئی عنصر اسکا کشادہ نہین ہو دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق ومعشوق کے رنجش ہوا ور ملاقات نہوتی ہو مگر بتوقف ملاقات ہوگی کیونکہ جماعت خانہ یازدہم مین آئی ہو اور شکل فرح تیرھوین خانہ مین ہو کہ گواہ طالع سائل ہے اور اپنے خانہ سے نوین خانہ مین آئی ہو کہ خانہ دوستی ہو دلیل ہو کہ معشوق سے ملاقات ہوگی اور چونکہ بارھوین خانہ کی شکل عتبۃ الخارج طالع مین آئی ہو اور طالع کی شکل بارھوین خانہ مین دلیل ہو کہ اسوقت سائل بہ کمال رنج ومصیبت گرفتار ہو اور معشوق سے ملال ہو اور دشمن سے خوف ہو لیکن چونکہ لحیان نے خانہ چہاردہم مین تکرار کی ہو اور شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہو اور خانہ سیزدہم مین فرح ہو اور لحیان و فرح باہم عاشق ومعشوق مین دلیل ہو آیندہ مین معشوق رام ہو جائیگا اور دوستی کریگا اور وصال بھی حاصل ہوگا اور چونکہ درمیان شکل طالع و پنجم زائچہ مین انکیس ≡ موجود ہو دلیل ہو کہ قبل اسکے بھی درمیان سائل ومعشوق بوس وکنار ہوا ہو وعلی ہذا القیاس حالات تفصیلیہ عاشق ومعشوق کے اسی زائچہ سے پیدا وہویدا ہو سکتے ہین کہ یہ مقام اسکی گنجائش نہین رکھتا ہو جس شخص کو کچھ بھی مداخلت وبصیرت اس فن مین ہو وہ شخص حالات عجیب وغریب اس زائچہ سے استنباط کر سکتا ہو

فصل چہارم در مثال سوم از منسوبات خانہ یازدہم اگر سوال منسوبات خانہ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ مین اشکال مسعود ہون مثل قبض الداخل ⁝ ونصرۃ الداخل ⁝ وعتبۃ الداخل ⁝ کے دلیل ہو اوپر حصول امید نیکوئی حال احباب کے اور سائل کو معشوق ودوستان قدیم سے مراد حاصل ہو اور منفعت ہو واگر شکل طالع موافق شکل خانہ پانزدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ سعد مین تکرار کرے یا صاحب طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہو اوپر کمال خوشی کے اور دوستون اور امیرون سے حسب دلخواہ امید حاصل ہو اس مین گواہون کی کچھ

ضرورت نہین ہان اگر کسی چیز کے قبضہ مین لانے سے سوال ہو مثل تنخواہ کے پس اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہون تو تنخواہ باختیار وخوشی تمام حاصل ہو و اگر گواہ مختلف یا نحس یا ثابت ہون دلیل ہے اوپر توقف اور ناتمامی حصول تنخواہ کے و اگر خانۂ یازدہم مین شکل سعد ہو اور تکرار جاے نیک مین کرے اور گواہ داخل ہون دلیل ہو اوپر تمامی مقصود اور بکمال حصول تنخواہ کے اور امید بر آوے و اگر شکل داخل نحس مثل انکیس ہو تو حصول تنخواہ بسختی تمام ہو اور حسب دلخواہ حاصل نہو اور امید ساتھ دشواری کے ملے اور معشوق دوست صادق نہو اور معشوق سے رنج پہونچے و اگر خانہ یازدہم مین شکل سعد خارج مثل لحیان ☰ و نصرۃ الخارج ☰ ہو دلیل ہو اوپر نہ راحت پانے دوستون اور معشوقون سے اور نہ حاصل ہونے تنخواہ کے پس اگر تکرار جاے نیک مین کرے گواہ سعد داخل ہون دلیل ہو کہ امید سائل بعد نا امیدی برآوے اور قدرے حصول تنخواہ ہو و اگر تکرار جاے بد مین کرے اور گواہ خارج ہون دلیل ہے کہ دوستون سے مضرت پہونچے اور امید نہ نکلے و اگر خانہ یازدہم مین اشکال سعد ثابت مثل بیاض ☰ و اجتماع ☰ و جماعت ☰ ہو دلیل ہو اوپر نیکوئی حال دوستان و معشوقان کے اور انسے امید نکلے لیکن بتوقف اور استحکام محبت کا انسے بجان و دل ہو پس اگر گواہ داخل ہون اور شکل اول موافق یازدہم ہو دلیل ہو کہ بیان سائل و دوستون کے حالت عشق کی ہو اور بکمال پائداری و محبت ہو و اگر شکل یازدہم جاے نیک مین تکرار کرے دلیل ہو اوپر حاصل ہونے خوشی کے دوستون سے لیکن بتوقف ظہور مین آوے اور دیر تک رہے اور حصول تنخواہ بتوقف ہو و علیٰ ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہو یا بدحال ہو اور تکرار جاے نیک مین کی یا جاے بد مین اور موافق شکل طالع کے ہو یا نہ اور گواہ اسکے موافق اسکے ہین یا نہ ان سب چیزون کا لحاظ کر کے حکم کرے اب یہان پر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک زائچہ بنایا گیا کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا

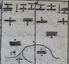

طالع مین بیاض شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف و بے قوت ہے اور گواہ طالع شکل سیوم ہم شکل نحس ہے اور عدد نقاط آب موافق دائرہ ابدج کے چار ہین تو حکم کیا کہ سائل چار سال سے نحوست و پریشانی مین گرفتار ہے اور سال اسوجہ سے کہا کہ بیاض اپنی خانہ سے اپنے خانہ ایوان مین آئی ہے اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع خانہ دوم و خانہ ہفتم مین ہے معلوم ہوا کہ سائل کو تردد از روے معاش کے ہے اور چاہتا ہے کہ کہین چلا جاے اور ارادہ وہان جانیکا رکھتا ہے کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہے اور شکل خانہ نہم طالع مین آئی ہے اور چونکہ خانہ چہارم مین شکل ثابت ہے دلیل ہے کہ سائل کو اپنے مکان سے جانا نہین ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع یعنی خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس معلوم ہوا کہ سائل ایام گذشتہ مین مائل بتماشا و راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا اور چونکہ خانہ نہم زوائل الوتد ہے تعلق زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح نے اپنے خانہ سے بحساب دائرہ سکن پانچوین خانہ مین کہ خانہ محبت و عشق ہے حرکت کے ہے معلوم ہوا کہ سائل کی ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے نہایت محبت و دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم رکھا پھر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمھاری مرگئی ہے کیونکہ وہ فرح کو جب صاحب خانہ نہم سے یعنی بیاض سے ضرب دیا تو شکل طریق حاصل ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی مین باقوت ہے اور طریق اپنی خانہ سے یعنے خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہشتم مین آئی ہے کہ خانہ مرگ ہے یہ دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مرگئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ برعکس شکل فرح نقی الخد خانہ دوازدہم مین ہے یہ شکل نحس منتقلہ ہے اور دوازدہم بھی

خانۂ بند دمرگ ہو دلیل ہو کہ معشوقہ مرگئی ہے سائل نے قبول کیا اور بحساب دائرہ سکن صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہے وہ خانہ ششم مین کہ خانہ نقصان وتہمت ہے واقع ہے اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا تو نصرۃ الخارج حاصل ہوئی اور نصرۃ الخارج خانۂ دہم مین موجود ہے پس سائل سے کہا کہ ایک شخص نے آشناؤن مین سے کچھ رشوت حاکم کو پہونچائی ہے اور تجھپر تہمت لگائی اور تیرا نقصان مال کیا ہو سائل نے مسلم رکھا اور قبول کیا اور چونکہ خانۂ پنجم مین شکل اجتماع ہے اسنے چہارم مین تکرار کی ہے اور اجتماع منسوب ہے دو گھرون سے اور درختان میوہ دار وسبزہ زار سے تو سائل سے کہا کہ تمھارے دو گھر ہین ایک مکان کو تمنے فروخت کیا یا گرو رکھا ہے اور ایک مکان مین کچھ درخت میوہ دار اور سبزہ زار ہے سائل نے تسلیم کیا اور جب شکل طالع بیاض کو شکل پنجم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ پیدا ہوا اور حمرہ خانۂ ہشتم مین باقوت ہے اور خانۂ ہشتم بجنگ وجدال وفتنہ وفساد منسوب ہے تو سائل سے کہا کہ تمکو کسی دوست سے بے لطفی اس حد تک ہوئی ہے کہ جنگ وفساد کی نوبت آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہان بسبب اسی معشوقہ مذکورہ کے ایک آشنا کے ساتھ خانہ جنگی ہوتی تھی اور جب شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج مین ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی اور قبض الخارج خانہ سوم مین صاحب سکن باقوت ہے دلیل ہے کہ درمیان سائل وبرادران سائل کے موافقت وسلوک نیک ہو اور چونکہ وہ شکل مستخرجہ یعنی لحیان خانہ چہار دہم مین ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے رسائی حاکم تنگ ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم مین معکوس ہو کے واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج وتباہی مین پڑے ہین سائل

نے کہا کہ درست ہے اور چونکہ نصرۃ الخارج خانۂ دہم مین صاحب سکن باقوت ہے لیکن خانہ یازدہم مین معکوس ہو کے واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ روزگار سائل کا موجود ہے لیکن منفعت نہین ہے کیونکہ نتیجہ دہم و نہم سے انکیس حاصل ہوئی ہے وہ خانہ سیزدہم مین موجود ہے اور منسوب ہے ساتھ قلت و کمی کے اور عقلہ کو خانہ پانزدہم مین حکم ایک سال کا لکھتے ہین پس ایک سال تک حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانۂ چہاردہم مین لحیان ہے اور عکس ہم یازدہم مین ہے دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہوا ور منفعت ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر زائچہ سے حالات کثیرہ و کیفیات عدیدہ دریافت ہو سکتے ہین بشرطیکہ رمال احکام و دوائر وغیرہ سے خوب واقف ہو اور یہ رسالہ مختصر احکام شکلی مین لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے مشکل تر ہین اور علم نقاطی ایک دریا ہے ناپیدا کنار ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے ماہر و مطلع ہو تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے لیکن احکام تکرار اشکال مین رسالہ الہام الرمل مبتدی کے لیے کافی و وافی ہے اب امید صاحبان نیک سیرت سے یہ ہے کہ بعد منتفع ہونے کے رسالہ ہذا سے نحیف کو بدعاے خیر یاد فرمادین

تمت

غرض نقشیست کز ما باز ماند | که ہستی را نمی بینم بقائی

الحمد للہ کہ رسالہ میدان الرمل بار ششم چھپکر تیار ہو گیا امید ہو کہ بہ نسبت سابق اس مرتبہ بھی بہت جلد فروخت ہو جاوے اور اسمین قواعد رمل بہت آسانی سے لکھے ہین اگر کچھ بھی استعداد رکھتا ہو تو مطلب کلی حاصل کر سکتا ہو لہذا جن حضرات کو جسقدر نسخے مطلوب ہون دوکان راقم سے قیمت بھیجکر طلب فرمادین قیمت فیجلد ۸ر **المشتہر** حاجی محمد عبد اللہ و حافظ محمد عبد العزیز تاجران کتب چوک لکھنؤ

309514
25-1-93

اعلان

جملہ تاجرون
اور اہل
مطابع کیخدمت مین التماس ہو کہ یہ کتاب
بموجب ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع نمبر ۵۴۳ داخل
رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہو حق تالیت اسکا محفوظ ہو لہذا لازم ہو
کہ کوئی صاحب بلا اجازت تحریری راقم کے ہرگز ہرگز قصد چھاپنے
کتاب ہذا کا نفرمائین بلکہ جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت فی جلد ۸ راقم سے
طلب فرمائین باینہمہ جب تالیف راقم دیگر مطابع مین طبع ہوا کرتی تھی نظر احتیاط
اسکے آخر مین مہر راقم کی ثبت ہوا کرتی تھی جب سے راقم نے اپنا
ذاتی مطبع جاری کیا ہو اور کتاب ہذا کو نہایت صحت اور انتظام سے
چھپوایا پس وہ شکوک جو اور مطابع مین طبع کرانے سے
واقع ہوتے تھے جاتے رہے لہذا آخر مین مہر کا ثبت
کرنا بھی موقوف کیا گیا فقط

راقم

حاجی محمد عبد اللہ حافظ محمد عبد العزیز
تاجران کتب مالکان مطبع مجتبائی
لکھنؤ

Allama Iqbal Library
309514

KASHMIR UNIVERSITY
Iqbal Library
Acc. No. 3.0.9.5.1.4
Dated 25...